

اعلیٰ ایڈیشن

# آداب مباحثرت

یَعْنٰی

میاں بیوی کے جنسی تعلقات کا اسلامی طریقہ  
اشرف علی مئوی (انڈیا)

**ISLAMIC ETIQUETTES  
OF  
SEX**

مرتبہ: ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ (ہومیوپیتھ)

ماہر امراضِ جلد و امراضِ نسواں

ناشر

الغلا پبلیکیشنز

۲۲۴۱ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی - ۲

whatsapp +919044883587

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

اس خاص ایڈیشن کے حقوق مصنف نے ازراہ کرم العلا پبلیکیشنز نئی دہلی کے نام منتقل فرمادیئے ہیں سرورق پبلشر کا تصرف ہے مصنف کا نہیں۔

نام کتاب	:	آدابِ مباشرت (مکمل)
مصنف	:	ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ
مطبع	:	راکل انٹرپرائزز دہلی ۶

ناشر

العلا پبلیکیشنز

۲۲۳۱/ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی - ۲

بتعاون

ہومیو ایجنسی کٹرہ شہاب خاں اثاؤہ، یوپی

تنبیہ۔ اس کتاب کے ایڈیشن بہت سے ناشرین نے بددیانتی سے چھاپ لئے ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ نقلی چھاپنے والوں کا عدم تعاون کریں۔ اور اصل ناشر سے کتاب حاصل کریں نقلی ناشروں کا یہ گناہ ناقابل معافی ہے۔

whatsapp +919044883587

اشرف علی مٹوی

## فہرست مضامین

8	پہلے ایڈیشن کی مقبولیت
9	تالیف کا پس منظر
12	پیش لفظ
16	تقریحات
26	حالت حیض و نفاس میں جماع کی ممانعت
28	حالت حیض میں بیوی کے ساتھ لٹنے کی اجازت
29	حیض کے بعد کب جماع کیا جائے
30	خلافاً وضع فطرت عمل کی ممانعت
31	حلق کی ممانعت

دلہن کے گھر میں آنے کے وقت کے احکام

شب زفاف کے آداب

جماع کا فطری طریقہ

مباشرت سے فراغت کے بعد کا عمل

مجامعت کے بعد عضو کا دھونا ضروری ہے

خلوت کی باتیں بیان کرنے کی ممانعت

بغیر غسل کے مجامعت نہ کریں

جماع کے فوراً بعد پانی نہ پیئیں

کھڑے ہو کر مجامعت کرنے کی ممانعت

صحبت کے وقت شرمگاہ دیکھنے کی ممانعت

مباشرت کے وقت بالوں کی ممانعت

آنکھ دکھنے کی حالت میں جماع سے ممانعت

جماع کرنے کا صحیح وقت

صحبت کے وقت کے چند مختصر آداب

صحبت کرنے میں نیت کیا ہو

اجنبی عورت کو دیکھ کر اپنی بیوی سے صحبت کرنا دل کی طہارت کا سبب ہے

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

whatsapp +919044883587

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

- 44 | بیوی کے پستان چومنے کی اجازت
- 44 | حالتِ حمل و رضاعت میں صحبت کی اجازت
- 46 | جماع کے لئے مخصوص آلوں میں ممانعت
- 47 | صحبت کے لئے مخصوص اوقات کی فضیلت
- 48 | جماع کے دوسرے طریقے
- 50 | کثرتِ جماع کی ممانعت
- 51 | مرغتِ انزال کا نقصان
- 52 | توتِ باہ اور شہوت کی کمی و زیادتی
- 54 | نکتہ کی بات
- 55 | اقوالِ اطباء یا حکمت کی باتیں
- 58 | دو مردوں یا دو عورتوں کو ایک ہی بستر میں سونے کی ممانعت
- 60 | لواطت یا اغلام بازی
- 61 | مردوں کے حلق و اغلام کی طرح عورتوں میں غیر فطری طریقے
- 62 | منقوی باہِ غذا میں
- 64 | باہ کو نقصان پہنچانے والی اشیاء جن کے کثرتِ استعمال سے بچا جائے
- ہندو مفردات کے فائدے



اختلاف علی مثنوی (انڈیا)

قوتِ باہ کے اضافہ کے لئے غذائیں

ترکِ جماع کی ممانعت

بیوی سے زیادہ عرصہ تک علیحدہ رہنے کی ممانعت

جماع سے متعلق دوسرے ضروری مسائل

غسلِ جنابت کا طریقہ

عزل یا نزودھ کا استعمال

قوتِ باہ سے متعلق نسخہ جات

مقوی باہ و مغلظ منی دوائیں بصورتِ غذا

برائے جریان و سرعتِ انزال

قوتِ باہ بڑھانے کے لئے عجیب و غریب ترکیب

سیلان الرحم یا لیکوریا

دیگر ہومیوپیتھک دوائیں

ممسک دوا اس وقت کھانا چاہئے جب غذا بالکل ہضم ہو جائے

جنسی امراض کی ہومیوپیتھک ادویات

نامردی پر اشارات

شہوت یا خواہشِ نفسانی کی کمی و زیادتی



اشرف علی مٹوی

# تالیف کا پس منظر

مجھے اپنی میڈیکل پریکٹس کے دوران جلدی امراض کے مریضوں سے انجے مرض کے اصل اسباب دریافت کرنے میں مختلف قسم کے سوالات کرنے پر پتہ چلا کہ ان میں سے بعض نے حالتِ حیض میں عورتوں سے صحبت کی تھی اور اسی کے بعد ان کے عضو تناسل پر دانے اور بعض کے تمام جسم پر مختلف قسم کے جلدی امراض رونما ہوئے۔ بعض لوگوں نے بازاری کوک شاستروں میں صحبت کے وہ شرمناک طریقہ جن کو آسن کہا جاتا ہے دیکھ کر اپنی بیویوں سے غلط طریقوں پر شہوتِ مٹا کر ان کو پریشانی میں مبتلا کر دیا اور بعض بد بختوں نے اپنی بیویوں کے پانخانہ کے مقام سے اپنی شہوت کی آگ کو بجھایا۔ ان میں مسلم اور غیہ مسلم دونوں ہی تھے۔ جب میں نے مسلمان مریضوں سے یہ دریافت کیا کہ تم کو یہ معلوم نہیں کہ حالتِ حیض نفاس میں مجامعت حرام ہے تو ان کا جواب تھا کہ ہمیں اس کا قطعاً علم نہ تھا کہ قرآن پاک میں اس کی ممانعت ہے۔ ورنہ ایسا ہرگز نہ کرتے۔

ان واقعات سے میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ شریعت اسلام نے جہاں انسانی زندگی کی ہر ضرورت کے پورا کرنے میں رہبری کی ہے تو جنسی تعلقات کے بارے میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ ہدایتیں ہوں گی۔ جن کا ہر خاص و عام کو معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ میں نے اس موضوع پر کتابوں کی تلاش کی تو معلوم ہوا کہ صرف اس موضوع پر ابھی تک علیحدہ سے کوئی کتاب قرآن و حدیث کی روشنی میں تحریر نہیں ہوئی ہے۔ تب میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خانگی زندگی سے متعلق احادیث کی تلاش کی اور جوینہ یا پسندہ کے مصداق بہت مفید و ضروری باتیں معلوم ہوئیں۔ جن کو ان صفحات میں مناسب عنوانات کے ساتھ درج کر رہا ہوں۔ ساتھ ہی علماء و فقہا حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اس موضوع یعنی جنسی تعلقات کے سلسلے میں قرآن و حدیث اور اقوال بزرگان سلف کی روشنی میں عوام کو معلومات بہم پہنچائیں تاکہ انسانی ضرورت کا یہ مخفی گوشہ بھی ظاہر ہو جائے کہ جس کے نہ معلوم ہونے کی بنا پر جو دینی و دنیوی نقصانات پہنچ رہے ہیں ان کا ازالہ ہو سکے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو عورتیں بھی ازدواجی زندگی سے متعلق باتیں دریافت کر لیا کرتی تھیں۔ جس سے معلوم ہوا کہ ان مسائل کا پوچھنا یا بیان کرنا کوئی شرم کی بات نہیں ہے اور آج کل (SEX) جنسی تعلیم کو نصاب



درس میں شامل کرنے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ تو کیوں نہ ہمارے علماء اپنے پیارے  
نبی مصلح اعظم کی ہدایات سے دنیا کو باخبر کریں۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے ایسے لوگوں کے لئے بڑی رہنما ہوگی جو اپنی  
زندگی کو کتاب و سنت کے مطابق گزارنے کے شائق ہیں اور ان نوجوانوں کے  
لئے جو ان باتوں کو جاننا چاہتے ہیں مگر شرم کے باعث علماء سے دریافت کرنے  
میں حجاب محسوس کرتے ہیں۔ یہ کتاب عام استفادہ کے لئے پیش خدمت ہے  
میں یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر میاں بیوی کے جنسی تعلقات بھی سنت کے  
مطابق ہوں تو ان سے پیدا ہونے والی اولاد بھی نیک و صالح اور تندرست ہوگی۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ

ہومیوپیتھ

اٹاواہ (یو۔پی)

انڈیا

اشرف علی مٹوی  
whatsapp +919044883587

# پیش لفظ

از ڈاکٹر مولانا محمد فضل الرحمن صاحب سیدوانی ندوی ایجنہ پتی لیج ڈی  
ریڈر شعبہ اسلامیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ



DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES  
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY  
ALIGARH - 202001

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ ہومیوپیتھک علاج کا ایک طویل تجربہ رکھتے ہیں۔ انکا  
درویشانہ طرز عمل اور مریضوں کے ساتھ دلی ہمدردی ان کے مطب کا طرۂ امتیاز ہے۔  
انھوں نے تجربات کی روشنی میں بہت کچھ سمجھا لیا ہے۔ عوام کے امراض کی  
تشخیص کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے چنانچہ آپ نے زیر مطالعہ رسالہ میں

امور کے ساتھ ساتھ مرد و زن کے اختلاط سے متعلق اپنے تجربات اور مشاہدات کا پورا پورا پنخوڑ رکھ دیا ہے۔ ایک دیندار، خدا ترس اور باعمل مسلمان کی حیثیت سے جو ہمدردی مرلیضوں کے ساتھ ہونی چاہئے اس کے پیش نظر آپ نے مرلیضوں کے مختلف قسم کے سوالات کرنے کے بعد بعض حالات میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کچھ امراض دینی لائمی اور طبی ناواقفیت کی بنا پر لاحق ہوتے ہیں۔ اس لئے ان تمام کے ازالہ کی خاطر یہ رسالہ تحریر کیا گیا ہے جس میں تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں قرآن و حدیث کے مثبت احکام کے پیش نظر مفید مشورے دیئے ہیں اور برسرِ مزہ و احتیاط کی شکلیں بتائی ہیں جن کے معلوم نہ ہونے کی بنا پر بعض افراد خبیث امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں نیز دینی نقطہ نگاہ سے گناہ کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔

اس رسالہ کے مطالعہ سے چند در چند دانش و حکمت کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ عقل سلیم کا تقاضہ ہے کہ ان نادور تجربات سبق آموز مشاہدات اور آزمودہ کار افراد کی ہدایات سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ زن و شوہر کے تعلقات کو صرف حیوانی جذبات کی تسکین کا آلہ کار نہ سمجھنا چاہئے بلکہ زندگی کا متبرک و طیفہ خیال کر کے ہر سلیم الطبع کو ان پر کاربند ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اس رسالہ میں جو مشورے پیش کئے گئے ہیں وہ لائقِ توجہ اور قابلِ قدر ہیں۔ ان کو اختیار کرنے سے کسی بھی فرد کو جسمانی و روحانی صحت کے قیام میں خاطر خواہ مدد

پٹنی اور معاشی و معاشرتی زندگی بے راہ روی کے باعث سو گوار نہ ہوگی۔  
 ڈاکٹر شاہ نے ذاتی تجربات کی بنیاد پر عام اشتہاری دواؤں کے مضر اثرات  
 سے باخبر کیا ہے بقول ان کے یہ دوائیں منشیات سے بھرپور ہونے کی بنا پر خطرہ  
 ایمان بھی ہیں اور خطرہ جان و مال بھی ہو سکتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کا ایک سچے مسلمان کی حیثیت سے مشورہ ہے کہ صالح غذاؤں،  
 حفظانِ صحت کے اصولوں اور اس باب میں شریعتِ اسلامی کے احکام کی  
 پیروی کے ذریعہ انسان اپنی توانائیوں کو آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ ورنہ بڑے  
 مجبوری کسی اچھے طبیب سے مشورہ کر کے اپنی کمزوریوں کا تدارک کر لے۔

طبِ نبویؐ کے حوالے سے بعض مشورے نہایت قابلِ توجہ "خرمادہم ثواب"  
 کے صحیح مصداق ہیں چنانچہ ان پر عمل کرنے سے پیروی سنت کا اجرا اور بقا و صحت  
 کی شادمانی دونوں ہمراہ نظر آئیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کے ذاتی تجربات میں آرزو  
 والی بعض غذائیں بھی مفید مطلب اور صحت افزا ہیں جن کے استعمال سے زندگی  
 کا صحیح لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔

راقم الحروف طب کے فن سے کوئی گہری واقفیت نہیں رکھتا اس لئے اس  
 کا پیش لفظ لکھنا کچھ زیادہ موزوں نہ تھا۔ بہر حال اس کو تعمیلِ ارشاد ہی سمجھئے۔  
 اس رسالہ میں کچھ شرعی حدود اور طبِ نبویؐ سے متعلق چند در چند باتیں دی گئی ہیں۔

یا حقراں سطور کے لکھنے پر آمادہ ہو گیا۔ مزید برآں اس بندۂ عاجز کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کا جو خلوص ہے وہ باعثِ تحریر ہوا۔

امید ہے کہ یہ رسالہ عام مطالعہ میں آئے گا اور جس مقصد کی خاطر لکھا گیا ہے اس کے مطابق مفید کبھی ثابت ہوگا۔

التور بشع

محمد فضل الرحمن

الحسنائیں سید نگر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسلم خواتین ناخن پر پالش ہرگز نہ لگائیں  
آج کل عورتیں اپنے ناخنوں پر جو پالش لگاتی ہیں اس  
پالش کے ناخن پر موجود ہوتے ہوئے وضو اور غسل صحیح نہیں ہوتا  
ہے۔ اس لئے کہ اس کی وجہ سے پانی ناخن تک نہیں پہنچتا  
ہے۔ ایسی صورت میں ان عورتوں کی کوئی نماز صحیح نہیں ہوتی۔  
اور جتنی نمازیں اب تک پڑھی ہیں وہ سب لوٹانا واجب ہے۔

احسن الفتاویٰ جلد دوم

تقریظ از فقیہ الامت حضرت اقدس مولانا محمود حسن صاحب دامت برکاتہم  
(مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ (اما بعد)

رسالہ آدابِ مباشرت نظر سے گذرا۔ اشارۃ اللہ بہت اہم اور ضروری مسائل  
معلومات پر مشتمل ہے اس دورِ پرفتن میں جبکہ جنسیات کی طرف بہت رجحان  
غلط طریقوں کو استعمال کر کے شہوات کی تسکین کی جاتی ہے اور بے حیائی کے  
گھناؤنے طریقے صحبت و جماع میں استعمال کئے جاتے ہیں جس کے نتیجے  
میں مختلف قسم کے امراض و اسقام بھی پیدا ہوتے ہیں نیز آنے والی نسلوں پر بھی  
خراب اثر ظاہر ہوتا ہے۔

امید کہ یہ رسالہ عہدِ حاضر کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں کو راہِ راست دکھائے  
میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نفع کو عام و تمام فرمائے اور مؤلف  
محترم کو جزا و خیر دے۔ اور دارین کی ترقیات سے نوازے۔ آمین

احقر محمود غفرلہ الہیہ الاولیٰ السلام

اشرف علی مٹوی



۲۱  
اشرف علی مئوی (انڈیا)



# تقریظ

از ڈاکٹر راحت علی خان صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس، ایم۔ ڈی علی گڑھ

Dr. Rahat Ali Khan  
B.Sc. (Hons.), M.B. B.S., M.D. (Alig.)



Department of Pharmacology,  
J. N. Medical College,  
Aligarh Muslim University,  
ALIGARH-202001

یوں تو آج کل علوم و فنون کی بڑی فراوانی ہے اور ہر موضوع پر نئی  
نئی کتابیں لکھی اور پڑھی جا رہی ہیں اور جنسیات (SEX) پر بھی کافی لٹریچر  
بازار میں ملتا ہے۔ مگر ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب کی یہ کتاب آدابِ مباشرت  
دیکھ کر اندازہ ہوا کہ اکثر شادی شدہ جوڑے جنسی تعلقات کے فن میں بالکل  
کورے اور ازدواجی زندگی سے متعلق شرعی احکام سے ناواقف و نا بلند نظر آتے

ہیں۔ اس لائن کی ضروری معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر افراد کو مختلف قسم کے جنسی مسائل اور امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

اسلام کی تعلیمات نہ صرف اہل ایمان کے لئے مشعل راہ حیات ہیں بلکہ سارے ہی انسانوں کو فائدہ پہنچانے والی ہیں کیونکہ میڈیکل سائنس کے عین مطابق ہیں۔ مصنف نے قدیم حکماء و اطباء کے اقوال اور نصیحتیں شامل کر کے اس کتاب کو عوام و خواص سب ہی کے لئے بہت مفید بنا دیا ہے۔ بہتر ہو کہ اس کتاب کو ہندی و انگریزی میں شائع کرنے کا انتظام کیا جاوے۔

راحت علی خان

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

whatsapp: 919044883587



جو تعریفی خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے چند کا اقتباس درج کرنا بجائے محل نہ ہوگا

از حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دستبر کاہم مدیر الفرقان لکھنؤ اتفاقاً  
ہاتھ میں آگئی۔ اس میں حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی دامت فیضہم کی  
تقریظ پڑھی پھر بعض عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا ہے وہ بھی پڑھ لیا تو اندازہ  
ہوا کہ کتاب بفضلہ تعالیٰ مفید ہے۔۔۔۔۔ از طرف محمد منظور نعمانی بقلم محمد ضیاء الرحمن  
۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

از حضرت مولانا محمد زید رضا حب مفتی جامعہ عربیہ ہتورہ آپ کی تصنیف  
آداب مباشرت دیکھ کر اور پڑھ کر بڑا رشک آیا۔ آپ کی محنت کا رآمد ہو گئی۔  
ماشاء اللہ کتنی خوش اسلوبی اور تہذیب کے ساتھ تمام باتوں کو شریعت کی  
روشنی میں تحریر فرمایا ہے۔ اگر قدرے تفصیل ہوتی اور کچھ مضامین کی بھی زیادتی  
ہوتی تو اور بہتر ہوتا۔۔۔۔۔ زید ۵ رمضان ۱۴۰۸ھ

از قاضی سید عبدالعزیز صاحب اکم ایس بی لکچرار مہویہ آپ کی نئی  
شابہ کا کتاب

آداب مباشرت جس نے دیکھی بہت پسند کی اور وقت کی ضرورت بتایا۔

عزیز

از سید عزیز احمد صاحب ایم اے پرشین کوچہ جیلان دہلی آپ کی کتاب

پڑھی بہت پسند آئی اور بہت سی باتوں سے ذہن صاف ہوا۔ اس ذیل میں بہت سی باتیں ایسی تھیں کہ سمجھ میں نہیں آتی تھیں آپ کی کتاب کے مطالعہ سے سمجھ میں آئیں واقعی آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دوسرے ایڈیشن کا بے چینی سے انتظار کروں گا۔ سید عزیز احمد ۲۰ اگست ۱۹۸۹ء

محترم و مکرم

از گلزار احمد رضا۔ وزارت دفاع مستط سلطنت عمان ڈاکٹر افتاب

شاہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے۔ دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ میں ایک مدت سے ہندوستان کے دو ماہناموں کا قاری ہوں ایک "معارف" جو اعظم گڑھ سے نکلتا ہے دوسرا "الفرقان" جو لکھنؤ سے نکلتا ہے۔ الفرقان کی فہرست کتب میں "آداب مباشرت" نامی کتاب نظر سے گزری تو میں نے الفرقان کے احباب کو خاص طور پر مذکورہ کتاب بھیجنے کے لئے لکھا کیونکہ میں ایک عرصہ سے مذکورہ

موضوع پر مطالعہ کا خواہش مند تھا کہ دین اسلام ہمیں ازدواجی زندگی کے اس پہلو پر کیا ہدایت دیتا ہے۔ آپ کی کتاب کے مطالعہ سے کافی معلومات حاصل ہوئی ہیں میرے نقطہ نگاہ میں مسلمان معاشرے کی یہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حامی و ناصر ہوں۔ خدا حافظ۔  
مخلص گلزار احمد

از: حضرت مولانا مفتی وقاصی منظور احمد مظاہری

جامع العلوم - پٹسکا پور - کانپو

شرم و حیا سے عاری مغربی تہذیب نے آج جنسی تعلقات کو حیوانیت سے ہمکنار کر دیا ہے۔ رشتہ ازدواج ان کے نزدیک ایک لفظ بے معنی ہو کر رہ گیا ہے۔ جانوروں سے بدرجہ شہوت رانی کے آزادانہ انداز نے مغربی سماج کو ایڈز جیسی خطرناک اور لاعلاج بیماری میں مبتلا کر دیا ہے۔ مگر افسوس کہ ہمارا نوجوان اس تباہ حال مغربی تہذیب تمدن کو لچائی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے اسے اپنی تہذیب کی خبر بھی نہیں کہ جنسی تعلقات میں اسلام نے واضح اور کامل رہنمائی فرمائی ہے جس میں صالح اولاد کی نعمت کے ساتھ خوشنودی باری تعالیٰ بھی ہے۔ جناب ڈاکٹر آفتاب احمد صانع اس اہم موضوع پر قلم اٹھا کر بڑا کرم فرمایا۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ فقط منظور احمد

## حالتِ حیض و نفاس میں جماع کی ممانعت

خالق کائنات نے مرد اور عورت کے اندر ایک دوسرے کی صحبت سے سکون حاصل کرنے اور لطف اندوز ہونے کی جو خواہش رکھی ہے اُسکو پورا کرنے کے لئے شرعِ اسلامی نے نکاح کا طریقہ بتایا ہے اور اسی لئے نکاح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت اہم سنت ہے۔ اس کے ذریعہ انسان زنا جیسے مذموم گناہ سے بچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نکاح کو نصف الایمان بھی کہا گیا ہے۔ نکاح کے ذریعہ جہاں انسان حرام کاری سے بچتا ہے وہاں اُس کو بدن کی صحت، ذہنی سکون، محبت اور ایک دوسرے کی سچی ہمدردی اور رازداری وغیرہ مختلف قسم کے فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔ نکاح درحقیقت کے بعد جب مرد و عورت تنہائی میں یکجا ہوتے ہیں تو مرد کے اندر بالعموم مباشرت کا جذبہ بڑی شدت کے ساتھ ابھرتا ہے اور اس وقت بعض مرد بڑی بے صبری کے ساتھ عورت پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ بسا اوقات بیوی بحالتِ حیض ہوتی ہے تو اس درندگی سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور وہ منع بھی کرتی ہے مگر احکامِ الہی کی ناواقفیت اور اُس کے نقصانات کا علم نہ ہونے کے باعث عورت کے انکار کا لحاظ نہ کرتے ہوئے صحبت کر لیتے ہیں۔ جب کہ قرآنِ عظیم نے صاف الفاظ میں حالت



حیض میں صحبت کرنے سے روکا ہے۔ اور حرام قرار دیا ہے۔

وَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ (سورۃ بقرہ)

(ترجمہ: حالتِ حیض میں عورت کے الگ تھلک رہو)

قرآن حکیم کے اس حکم کے بارے میں جدید علم طب نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ حیض سے خارج شدہ خون میں ایک قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے جو اگر جسم کے اندر رہ جائے تو صحت کے لئے مضر ہوتا ہے۔ اس طرح حالتِ حیض میں جماع سے اجتناب کرنے کے راز سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ دورانِ حیض عورت کے خاص اعضا خونِ حیض کے مجتمع ہونے سے سُکڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اعصاب داخلی غدود کے سیلان کے باعث اضطراب میں ہوتے ہیں۔ اس لئے حالتِ حیض میں جنسی اختلاطِ مفرت اور بھی حیض کی رکاوٹ کا سبب بن جاتا ہے اور بعد میں مزید خرابیاں سوزشِ رحم وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں اور مچھڑے زمانے میں ایڈز نام کی انتہائی خطرناک بیماری جو معرضِ وجود میں آئی ہے وہ بھی اسی قسم کی بدعنوانیوں کا نتیجہ ہے۔

قرآن جائزے شریعتِ محمدی کے جس نے ہم کو احکامِ الہی کے ذریعہ ایسی ضروری حرکات سے روکا جن سے فریقین کو طرح طرح کی بیماریاں اور امراضِ خبیثہ

سوزاک و آتشک وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ بلکہ اولاد پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اولاد مجذوم یعنی کور بھی ہو جاتی ہے۔

بعض فقہانے اس حکم کی خلاف ورزی پر حدیث کے مطابق کفارہ بھی رکھا ہے کہ جس شخص سے غلبہ شہوت کی بنا پر حالت حیض میں جماع کا گناہ سرزد ہو جائے تو اسے ایک دینار یا نصف دینار بطور کفارہ صدقہ کرنا چاہئے۔

(اصحاب السنن و طبرانی)

حضرت امام ابو حنیفہ و امام مالک اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک کفارہ ادا کرنا واجب نہیں البتہ استغفار واجب ہے اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ کفارہ ادا کرے اگر ایک دینار ادا نہ کر سکے تو نصف دینار ادا کرے۔

## حالت حیض میں بیوی کے ساتھ لینے کی اجازت

اسلام توہمات کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔ اس کے احکامات فطری اور علمی حقائق پر مبنی ہیں اس لئے انسانی اور حیوانی زندگی کو متوازن بنانے کی خاطر ہدایات دیتا ہے کہ جن پر عمل کرنے سے سماج فلاح و بہبود سے بہرہ ور ہوتا ہے اور مہیسی قسم کی تنگی محسوس نہیں کرتا۔

بعض مذاہب میں عورت کو حالت حیض میں اس درجہ ناپاک سمجھا جاتا ہے

کہ اس کے ہاتھ کا کھانا۔ پانی اور ساتھ لیٹنا بھی ممنوع سمجھا جاتا ہے مگر شریعت  
مہدی میں سوائے مباشرت عورت کے تمام بدن سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے  
ساتھ لیٹنے اور یوس وکنار کی پوری آزادی ہے مگر عورت کے زیرِ ناف حصہ کو یعنی  
پان سے لے کر گھٹنوں تک برہنہ نہ کرے۔ سوائے صحبت کے پا جامے کے اندر  
جس جگہ سے چاہے لذت حاصل کرے۔ ساتھ میں کھانا پینا اور ایک ساتھ لیٹنا بھی  
منع نہیں ہے۔

## حیض کے بعد کب جماع کیا جائے؟

جب حیض کا خون بند ہو جائے اور عورت اپنی شرمگاہ کو دھو لے یا وضو کر لے  
غسل کر لے۔ تب اس سے جماع کرنا جائز ہوگا اس لئے کہ قرآن مجید میں طہارت کا  
لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کا اطلاق تینوں حالتوں پر ہوتا ہے۔

(اصحاب السنن و طبرانی)

اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف ہے۔ امام مالک۔ امام شافعی اور امام احمد  
رحمہم اللہ علیہم کے نزدیک جب تک غسل نہ کر لے یا کسی عذر کی وجہ سے بجائے غسل  
کے تیمم نہ کر لے اس سے جماع جائز نہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمہ کے مسلک میں مدت

حیض کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اب اگر خون دس دن سے کم میں بند ہو جائے تو عورت سے جماع اُس وقت جائز ہے جب وہ غسل کرے یا ایک فرض نماز کا وقت گزر جائے اور اگر خون پورے دس دنوں کے بعد بند ہو تو غسل سے پہلے ہی اس سے جماع جائز ہوگا لیکن مستحب یہ ہے کہ عورت کے غسل کر لینے کے بعد ہی اُس سے جماع کرے اور بقول حضرت امام غزالیؒ ایام حیض گزر جانے کے بعد نہانے سے پہلے عورت سے صحبت نہ کرے کہ نص قرآن سے اس کی حرمت ثابت ہے۔ چونکہ ایام حیض میں عورتیں غسل کرنا بند کر دیتی ہیں اس لئے عقل سلیم کا فائدہ بھی یہی تقاضہ ہے کہ بعد غسل صحبت کیجاوے تاکہ بوس و کنار کے وقت عورت کے بدن کی بدبو ناگوار نہ معلوم ہو۔

## خلاف وضع فطرت عمل کی ممانعت

جس طرح حالت حیض میں بیوی سے صحبت حرام ہے اسی طرح بیوی کی باطن (پاخانہ کا مقام) میں عضو تناسل داخل کرنا بھی حرام ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صراحتاً اس بُرے فعل سے منع فرمایا ہے۔ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے جس کے آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

عورتوں کے پچھلے حصہ میں جماع نہ کر دے۔  
 جو شخص اپنی بیوی کے دُبر میں جماع کرتا ہے یعنی پاخانہ کے مقام میں اپنا عضو  
 داخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو نظر کرم سے نہ دیکھیں گے۔  
 جو لوگ اپنی بیویوں کے پچھلے حصہ میں جماع کرتے ہیں وہ ملعون ہیں (البوداؤ)  
 امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ پشت کی طرف میں صحبت  
 کرنی یعنی لواطت درست نہیں بلکہ اس کی حرمت اور زیادہ سخت ہے  
 نسبت حیض کی حالت میں صحبت کرنے کے۔ کیونکہ اس میں عورت کو ہمیشہ  
 تکلیف ہوتی ہے۔

## نعت جلق یعنی ہاتھ سے منی نکلنے کی ممانعت

عُمْدَةُ الْأَحْكَامِ میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت  
 نقل کی گئی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سب کے ساتھ کھانے  
 میں شفا ہے اور ارشاد ہے کہ بہت بُرے ہیں وہ لوگ جو تنہا کھائیں اور اپنی  
 لونڈیوں کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کر دیں اور نکاح کریں ہاتھ سے  
 یعنی جلق لگائیں۔

ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس سے سب لوگ چلے گئے  
ایک جوان بیٹھا رہا۔ آپ نے اُس سے پوچھا کہ تم کو کچھ ضرورت ہے؟ اُس نے عرض کیا کہ  
میں ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں پہلے تو لوگوں کی شرم مانع تھی اور اب آپ کی ہیبت  
تعظیم مجھ کو کہنے نہیں دیتی۔ آپ نے فرمایا کہ عالم کا درجہ باپ کا سا ہوتا ہے جو بات تو باپ  
سے کہہ دیتا ہے وہ مجھ سے بھی کہہ دے۔ اس نے عرض کیا میں جوان ہوں اور بیوی نہیں  
رکھا ہوں اکثر مسٹھلوں سے (حلق) قضا حاجت کر لیتا ہوں۔ اس میں کچھ گناہ  
ہوتا ہے یا نہیں۔

حضرت ابن عباسؓ نے اُس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا چھی چھی لونڈی سے  
بکاح کر لینا تیسری اس حرکت سے بہتر ہے۔

مشت زنی حصولِ شہوت کیلئے حرام ہے اور موجب لعنت۔  
فتاویٰ رحیمیہ جلد ۲ صفحہ ۷۷۶

## دلہن کے گھر میں آنے کے وقت کے احکام

بکاح و رخصتی کے بعد جب دلہن گھر میں آئے تو دلہن کا ہاتھ پیر کر دیا جائے۔  
اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ اس کی پیشانی کے بال پیر کر دیا جائے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلَتْهَا عَلَيْهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ قَبْلِهَا



# اشرف علیٰ مئویٰ (انڈیا)

## وَشَرَّ مَا جَبَلَتْهَا

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اُس کی عادتوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی بُرائی نیز بُری عادتوں کی بُرائی سے پناہ چاہتا ہوں۔  
اس دُعا کی برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت سے بُرائی دُور کر دے گا اور اُس کے گھر میں اس عورت کی نیکی پھیلے گی۔

## شَبِّ زَفَافِ کے آداب

جس وقت کہ خلوت حاصل ہو اور آپس میں رغبت غلبہ کرے تو قبل مجامعت مع بسم اللہ تین بار سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھ کر فاضل جماع انجام دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا  
ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ ہم دونوں کو شیطان سے دُور رکھے اور جو کچھ لڑکا (لڑکی) ہمیں نصیب کریں اُس کو بھی شیطان سے دُور رکھے۔

پھر جس وقت انزال کی نوبت پہنچے تو دل ہی دل میں یہ دُعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِي مَا أَذْ قُتْنِي نَصِيبًا

ترجمہ: اے اللہ نہ کیجئے کچھ شیطان کے لئے اس بچہ میں جو آپ ہمیں نصیب کیا  
تو بموجب حدیث کے اگر اس جماع سے فرزند مقرر ہو تو ہرگز اس کو شیطان فرما  
پہونچائے۔ شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ اگر جماع  
وقت یہ دُعا نہ پڑھے تو مقرر شیطان کو دخل ہوتا ہے اور اسی سبب سے اولاد  
فساد اور تباہ کاری ہوتی ہے۔ (رفاہ المسلمین)

صحبت کے وقت مرد و عورت بالکل جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں۔ بالکل  
نینگے ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کو اور بیوی کو سہ سے پیر تک چادر یا کسی کپڑے سے ڈھانپ لیا کرتے تھے  
آواز پست کرتے تھے اور بیوی سے فرماتے تھے کہ وقار کے ساتھ رہو۔  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ کوئی شخص مثل چوپائے کے اہواز  
پر نہ جا پڑے بلکہ اس کو چاہئے کہ پہلے بوس و کنار اور آہستہ بات چیت سے آواز  
جب مرد کو انزال ہو جائے تو فوراً نہ بٹے بلکہ اسی طرح کچھ دیر ٹکھرا رہے تاکہ عورت  
مطلب بھی پورا ہو جائے۔ کیونکہ بعض عورتوں کو دیر میں انزال ہوتا ہے۔  
فراغت مرد و عورت دونوں الگ الگ کپڑوں سے اپنی اپنی شہ نگاہ کو بوجھ  
علیحدہ ہوں۔

## جماع کا فطری طریقہ

جماع کا فطری طریقہ تو یہی ہے کہ عورت نیچے ہو اور مرد اوپر رہے۔ چنانچہ سارے حیوانات اسی فطری طریقہ پر عمل کرتے ہیں اور قرآن پاک کی ذیل کی آیت میں بھی یہی طریقہ نہایت لطیف اشارے میں بیان کیا گیا ہے۔

سورہ اعراف

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمَلاً خَفِيفاً ۝ آیت ۱۶۹

ترجمہ۔ "جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اس کو ہلکا سا حمل رہ گیا۔"

اس کی صورت یہی ہو سکتی ہے عورت چت لیٹے اور مرد اس کے اوپر پٹ (الٹا) لیٹے تو اس طرح مرد کے جسم سے عورت کا جسم ڈھک جائے گا۔ اسی طریقہ میں زیادہ راحت و آسانی ہے۔ عورت کو بھی مشقت نہیں اٹھانا پڑتی نیز استقرار حمل کے لئے بھی یہ طریقہ مفید ہے۔

شیخ الرئیس حکیم بوعلی سینا نے بھی اپنی کلیات قانون طب میں اسی طریقہ کو پسندیدہ بتایا ہے۔ شیخ الرئیس کے نزدیک جماع کی تمام شکلوں میں بُری شکل یہ ہے کہ عورت مرد کے اوپر ہو اور مرد نیچے چت لیٹا ہو کیونکہ اس صورت میں مہمرد کے عضو میں باقی رہ کر متعفن ہو کر اذیت کا باعث ہوتی ہے۔

## مباشرت سے فراغت کے بعد کا عمل

صاحب شرعۃ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت سے فراغت کے بعد مرد کو  
دونوں کو پیشاب کر لینا چاہئے نہیں تو کسی لا علاج مرض میں مبتلا ہو جائیں گے۔  
علم طب کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بعض وقت منی کا کوئی قطرہ پیشاب کے  
نام میں انکار ہوتا ہے تو سوزش و زخم پیدا کر دیتا ہے۔

## مجامعت کے بعد عضو کا دھونا ضروری ہے

فقیرہ ابواللیث خرقذی نے لکھا ہے کہ صحبت و قربت کے بعد اپنے عضو کو دھونا  
چاہئے اس سے بدن تندرست رہتا ہے لیکن مجامعت کے فوراً بعد ٹھنڈے پانی  
سے نہ دھوئے کیونکہ اس طرح بخار آجانے کا اندیشہ ہے اتنی دیر رکھ دھوئے  
کہ بدن کی حرارت اعتدال پر آجائے اور بقول حضرت علیؓ بعد و طی کے یہ البتہ پیشاب  
کر لے نہیں تو درد و آزار ہوگا اور ذکر کو آب نیم گرم سے دھوئے کہ بدن آ  
صحیح رکھتا ہے اور اگر گرم پانی نہ ہو تو تھوڑی دیر کے بعد سرد پانی سے دھونے میں

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

مفائدہ نہیں۔

## خلوت کی باتیں بیان کرنے کی ممانعت

بالعموم میاں بیوی کی پہلی ملاقات یعنی شبِ عروسی کی باتیں دلہن اپنی سہیلیوں اور دو لہا اپنے دوستوں کو بتاتے ہیں۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کی خلوت کی باتیں دوست احباب اور سہیلیوں سے بیان کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ ایسا کرنا بے شرمی کا حاملانہ طریقہ ہے۔

## بغیر غسل کے مجامعت نہ کریں

بعض تجربہ کار لوگوں کا قول ہے کہ اگر کسی شخص کو احتلام ہوا ہو تو وہ بغیر غسل کے اپنی بیوی سے مجامعت نہ کرے نہیں تو اندیشہ ہے کہ لڑکا دیوانہ اور بخیل پیدا ہوگا۔ اسی طرح ایک بار صحبت کر چکنے کے بعد پھر دوبارہ اسی وقت صحبت کی خواہش ہو تو فریقین بعد غسل دوبارہ مصروف ہوں ایسا کرنا افضل ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تعلیم دی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع

کرے اور پھر ایسا دوبارہ کرنا چاہے تو اُسے چاہئے کہ درمیان میں وضو کرے۔

(مسلم ابو داؤد)

صاحبِ احیاء نے لکھا ہے کہ کوئی ایک بار صحبت کرنے کے بعد یا احتلام ہو جانے کے بعد صحبت کرنا چاہے تو اول ذکر دھو ڈالے یا پیشاب کرے۔ بدوین ان دونوں باتوں میں سے ایک کے کرنے کے صحبت نہ کرے۔

## جماع کے فوراً بعد پانی نہ پیئیں

اطباء کی تحقیق ہے کہ مجامعت کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہئے بلکہ کرنے سے تنفس یعنی دمہ کا مرض پیدا ہو جاتا ہے اسی لئے معدہ پُر ہونے کی حالت میں جماع کرنے کو منع کیا گیا ہے کیونکہ جب معدہ پُر ہوتا ہے تو جماع کی حرارت سے خشکی پیدا ہوتی ہے اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

## کھڑے ہو کر مجامعت کرنے کی ممانعت

طبِ نبوی میں صاحبِ قنیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر مجامعت



کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے اور پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں  
جماعت نہیں کرنا چاہئے اس سے اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔  
طب یونانی کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے ریشہ  
کامرض ہو جاتا ہے۔

## صحبت کے وقت شرمرگاہ دیکھنے کی ممانعت

صاحب شریعت الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت کے وقت عورت کی شرمرگاہ  
کو نہ دیکھے کیونکہ اس سے اندیشہ ہے کہ کہیں اولاد اندھی پیدا نہ ہو۔  
مسئلہ کی رو سے اگرچہ شرمرگاہ کو دیکھنا مباح ہے اور عورت اور مرد ایک  
دوسرے کے ہر حصہ جسم کو دیکھ سکتے ہیں مگر علماء نے لکھا ہے کہ عورت کی شرمرگاہ  
دیکھنے سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

## مباحشرت کے وقت باتوں کی ممانعت

فقیر ابواللیث نے اپنی کتاب بستان میں لکھا ہے کہ صحبت کے وقت

زیادہ باتیں نہ کی جاویں ایسا کرنے سے اندیشہ ہے کہ بچہ گونگا پیدا ہو۔

## آنکھ دکھنے کی حالت میں جماع سے ممانعت

جامع کہیہ میں حضرت اُمّ سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب کسی بی بی کی آنکھیں دکھنے آتی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے قربت نہ فرماتے تھے جب تک تندرست نہ ہو جائے۔

**فائدہ :** اس حدیث پاک سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر بیوی کسی دُکھ بیماری میں مبتلا ہو تو اس کی صحت و رغبت کا اندازہ کئے بغیر صحبت کرنا مناسب نہ ہوگا اور عقل سلیم کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ بیماری کی حالت میں جماع سے اجتناب کیا جاوے کیونکہ جذبات میں ہم آہنگی کے بغیر مباشرت کا لطف و سرور حاصل نہیں ہوتا ہے۔

## جماع کرنے کا صحیح وقت

فقیرہ البواللیث نے اپنی کتاب ”بستان“ میں لکھا ہے کہ جماع کے لئے سب سے بہتر وقت رات کا آخر حصہ ہے کیونکہ اول شب میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالہ سے حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آخر شب میں وتر پڑھ چکے تھے تو اگر آپ کو حاجت اپنی ازواج کی ہوتی تو ان سے قربت فرماتے ورنہ جاہ نماز پر بیٹ جاتے یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع دیتے۔ صاحب احیاء کے نزدیک اول شب میں صحبت مکروہ ہے۔ بایں خیال کہ تمام شب ناپاکی کی حالت میں سونا پڑے گا۔

طب نبوی میں بھی بھرے پیٹ پر صحبت نہ کرنے کو لکھا ہے کیونکہ اول شب میں مودہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔

اگر کسی شخص پر شہوت اس درجہ غالب ہو کہ وہ مصنف کا مشورہ آخرات تک یا نصف شب تک انتظار نہ کر سکے

تو اس کو چاہئے کہ قبل مغرب ہی تھوڑا کھانا کھائے۔ شکم سیر ہو کر نہ کھائے تاکہ بعد عشاء جب مصروف عمل ہو تو پورا معدہ غزل سے پُر نہ ہو۔

(ف) یہ سب طبی مصالح ہیں۔ شرعاً ہر وقت جماع کی اجازت ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اول شب اور دن کے مختلف اوقات میں

صحبت کرنا ثابت ہے (شماہل ترمذی)

# صحبت کے وقت کے چند مختصر آداب

- ۱ عورت و مرد پاک و با وضو ہوں۔
- ۲ مستحب ہے کہ بسم اللہ سے شروع کرے اگر اول میں بھول جائے تو بعد انزال یا دُآنے پر کہہ لے۔
- ۳ مباشرت سے قبل خوشبو ملنا بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ہر قسم کی بدبو چاہے وہ میلے کچیلے ہونے کی وجہ سے ہو یا تمباکو سگریٹ نوشی کی وجہ سے ہوشہوت کو مرہ اور رغبت کو نفرت سے بدل دیتی ہے
- ۴ صحبت کے وقت قبلہ رُو نہ ہوں۔
- ۵ صحبت کے وقت بالکل بر نہتہ ہوں۔
- ۶ مرد انزال کے بعد فوراً علیحدہ نہ ہو بلکہ ٹھہر رہے یہاں تک کہ عورت کو بھی انزال ہو جائے۔
- ۷ جب انزال ہونے لگے تو اس وقت کی دُعا پڑھ لے۔ اگر اس جماعت سے فرزند پیدا ہو تو اس کو ہرگز شیطان ضرر نہ پہنچائے گا۔

## صحبت کرنے میں نیت کیا ہو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وصایا میں لکھا ہے کہ جب کبھی ارادہ مباشرت کا ہو تو اس نیت سے کیا کرے کہ زنا سے باز رہوں گا اور دل کو اور ہر آدمی سے بچانے سے فراغت ہوگی اور اولاد نیک بخت ہوگی۔  
اس نیت کے ساتھ صحبت کرنے میں ثواب ہے۔

## اجنبی عورت کو دیکھ کر اپنی بیوی سے صحبت کرنا دل کی طہارت کا سبب ہے

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ کو جماع کی حاجت ایسی ہی ہے جیسی غذا کی غرضیکہ واقع میں بیوی غذا اور دل کی طہارت کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے جس شخص کی نظر اجنبی عورت پر پڑے اور اس کا نفس اس کی طرف شائق ہو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ اپنی بیوی سے صحبت کر لے اس لئے کہ صحبت کرنا دل کے دوسرے کو دھڑکایا  
اور فرمایا کہ عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے پس  
جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے اور وہ اُس کو اچھی معلوم ہو تو چاہئے کہ  
اپنی بیوی سے صحبت کر لے کہ اس کے پاس بھی وہی بات ہے جو دوسری کے  
پاس ہے۔

## بیوی کے پستان چومنے کی اجازت

عورت کے جسم میں بعض اعضاء ایسے ہیں کہ جن کے چومنے، گدگدانے یا  
سے عورت کو ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے پس اگر کوئی شخص عورت  
کے پستان چومے یا چوسے تو وہ جائز ہے مگر پستان منہ میں لینے میں اس کا لحاظ  
نہایت ضروری ہے کہ عورت کا دودھ منہ میں جا کر حلق میں نہ جائے کیونکہ یہ مکروہ  
تحریمی ہے۔

## حالت حمل و عت میں صحبت کی اجازت

حالت حمل اور ایسی حالت میں جبکہ بچہ دودھ پی رہا ہو مسئلہ کے لحاظ

مے صحبت کرنا بلا اگر اہ جائز تو ہے مگر اطباء کے نزدیک جماع نہ کرنا بہتر ہے۔  
 کیونکہ صحبت سے نیا حمل قرار پاسکتا ہے اور حمل کے بعد عورت کا دودھ خراب  
 ہو جاتا ہے جس کو پینے سے بچہ کی صحت خراب ہو سکتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امت کو ایسی باتیں اختیار کرنے کی ہدایت فرماتے  
 تھے جو امت کے حق میں مفید ہوں اور ان باتوں کو اختیار کرنے سے منع فرماتے  
 تھے جو امت کے حق میں مضر ہوں پچھانچہ ارشاد نبوی ہے کہ

لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يَدْرِكُ الْفَارِسَ فِيهِ عَشْرَةٌ

(البوداؤ)

اپنی اولاد کو خفیہ طریقہ پر ہلاک نہ کرو کیونکہ دودھ پیتے بچے کی موجودگی میں  
 بیوی سے صحبت کرنے میں بچہ کو نقصان پہونچتا ہے۔ لیکن نبی کریم نے اس کی  
 ممانعت حرمت کے درجہ میں نہیں فرمائی کیونکہ آپ کے زمانہ میں دوسری قوموں  
 نے یہ طریقہ اختیار کر رکھا تھا اور انھیں اس سے بظاہر نقصان نہیں پہونچ  
 رہا تھا۔ اگر دودھ پلانے کی وجہ سے جماع کی قطعی ممانعت کر دی جاتی تو شوہروں  
 کو اس سے تکلیف ہوتی کیونکہ دودھ پلانے کا سلسلہ ۲ سال تک جاری رہتا ہے  
 ان تمام باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْهَى عَنِ الْغَيْلَةِ ثُمَّ رَأَيْتُ الْفَارِسَ وَالرَّوْمَ

میں چاہتا تھا کہ دودھ پیتے بچوں کی ماؤں سے مباشرت کرنے سے منع کر دیا۔  
مگر فارس و روم کے لوگوں کے بارے میں مجھے معلوم ہے کہ وہ ایسا کرتے ہیں  
اور ان کے بچوں کو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

احادیث بالا کی روشنی میں مرد کو چاہئے کہ ایام رضاعت میں جلد جلد  
صحبت کرنے سے تو بچتا ہی رہے۔ نیز دیگر طبی اصولوں کا علم حاصل کرے  
جیسا کہ آنحضرتؐ نے فارس و روم کے طبی اصولوں کو نظر میں رکھا۔

## جماع کیلئے مخصوص راتوں میں ممانعت

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ تین راتوں میں صحبت کرنی مکروہ ہے۔ ایک  
مہینے کی اول شب، دوسرا آخر شب تیسرے پندرہویں شب۔ کہتے ہیں ان  
تینوں راتوں میں صحبت کے وقت شیطان موجود ہوتا ہے اور بعض یہ کہتے ہیں  
کہ ان راتوں میں شیطان صحبت کیا کرتے ہیں اور اس امر کی کراہت ان راتوں  
میں حضرت علیؑ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔  
رفاء المسلمین نے بھی مذکورہ بالا راتوں کے علاوہ شب چہار شنبہ اور شنبہ عیدین  
میں اور اس رات میں کہ صبح کو ارادہ سفر کا ہو صحبت کرنے کو منع لکھا ہے۔ ایسا



نار کرنے سے فرزند میں کچھ عیب عارض ہوتا ہے۔  
 طب نبوی میں بھی ابو نعیم کی کتاب الطب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ مہینے  
 میں اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کرو کیونکہ اس تاریخ میں شیاطین آیا کرتے ہیں۔  
 شامل ترمذی کے ترجمہ میں فائدہ کے تحت لکھا ہے کہ مشائخ کی رائے میں  
 عین نماز کے وقت صحبت کرنے سے اگر حمل ٹھہر جائے تو اولاد نافرمان  
 ہوتی ہے۔

## صحبت کیلئے مخصوص اوقات کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وصایا میں لکھا ہے کہ دو شنبہ کو جماع کرنے  
 سے فرزند قاری پیدا ہوتا ہے اور شب شنبہ میں جماع کرنے سے سخی اور شب پنجشنبہ  
 میں عالم و متقی اور روز پنجشنبہ میں قبل دوپہر کے عالم و حکیم پیدا ہوتا ہے اور شیطان  
 صبح سے بھاگتا ہے اور بروز جمعہ قبل نماز کے وطی (صحبت) کرنے سے فرزند سعید  
 پیدا ہوگا اور جب قرے کا تو شہید قرے گا اور اگر شب جمعہ میں وطی کرے تو فرزند  
 غلص پیدا ہوگا اور جب کہ فارغ ہو یعنی خلاص ہو تو چاہئے کہ عورت سے جلد

علیحدہ نہ ہو جاوے بلکہ اتنا توقف کرے کہ وہ بھی خلاص ہو جائے نہیں تو عورت  
اس کی دشمن ہو جائے گی۔ پھر جبکہ دونوں فراغت پاچکیں تو دونوں علیحدہ ہو جائیں  
پکڑے اپنے اندام کو پاک و صاف کریں۔ دونوں کو ایک ہی کپڑے سے پاک  
کرنا موجب جدائی کا ہے۔ (رفاء المسالین)

## جماع کے دوسرے طریقے

کھڑے ہو کر جماع کرنے کا نقصان پچھلے صفحات میں لکھا جا چکا ہے اب  
صرف دو حالتیں باقی رہ جاتی ہیں، بیٹھ کر یا لیٹ کر۔

اس بارے میں جو کچھ مطالعہ میں آیا اس کا حاصل یہ ہے۔

ایک بار حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بی بی کے ساتھ پیچھے کی طرف  
جماع کر گزرے۔ کرنے کے بعد احساس ہوا ہوگا کہ ایسا کرنے میں کوئی شرعی مانع  
تو نہیں ہے پچنانچہ صبح کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر  
ہوئے اور عرض کیا "یا رسول اللہ" میں تو ہلاک ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
دریافت فرمایا کیا بات ہوئی۔

حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ گزشتہ شب میں نے اپنے کجاوے (سواک) سے

کارخ بدل دیا (یہ اشارہ ہے یعنی پشت کی طرف سے جماع کر لیا)۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ فریل کی آیت نازل ہوئی۔

لَسَاوَكُمْ حَرْثُكُمْ فَاتُحَرِّثُكُمْ اِلٰی شَيْئُمْ (سورہ بقرہ)  
 جتنا تمہاری بیویاں تمہارے لئے مثل کھیت کے ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر جاؤ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تشریح میں فرمایا جماع صرف اگلے حصہ (فرج) میں ہونا چاہئے۔ خواہ آگے کی طرف سے ہو یا پیچھے کی طرف سے اس آیت کی تفسیر میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان القرآن میں یوں تحریر فرمایا ہے۔

تمہاری بیویاں تمہارے لئے بمنزلہ کھیت کے ہیں کہ جس میں نطفہ بجائے غم کے اور بچہ بجائے پیداوار کے ہے سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر جاؤ اور جس طرح کھیتوں میں اجازت ہے اسی طرح بیویوں کے پاس پاکی کی حالت میں ہر طرف سے آنے کی اجازت ہے۔ خواہ کروٹ سے ہو یا پیچھے یا آگے بیٹھ کر لیجاؤ پر نیچے لیٹ کر ہو۔ جس ہیئت سے ہو مگر آنا ہو ہر حال میں کھیت کے اندر کہ وہ خاص آگے کا موقع ہے۔ پیچھے کا موقع کھیت کے مشابہ نہیں اس

بہاؤ اللہ صحت نہ ہو۔ اشرف علی مئوی (انڈیا)

## کثرتِ جماع کی ممانعت

فقیہہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کی صحت اور تندرستی زیادہ تک قائم رہے تو اس کو چاہئے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے۔ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ شگے پاؤں نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے۔ (طب نبوی)

ویسے بھی شریعت مطہرہ نے ہر عمل میں اعتدال کو پسند کیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جماع کے معاملہ میں اعتدال کا پیمانہ کیا ہوگا؟ اس بارے میں حکماء کی رائے ہے کہ ہر وہ خواہش جماع جس کا محرک کوئی فحشہ مثلاً حسین و جمیل عورتوں کا نظارہ۔ فحش باتیں۔ عریاں عورتوں کی تصویریں۔ وغیرہ ہو بلکہ حقیقتاً جماع کا تقاضہ مواد فریق ثانی بھی آمادہ ہو تو ایسا اچھا سکون و نشاط کا سبب ہوتا ہے اس کے برخلاف جماع کرنے سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ ایک صحبت کے بعد دوسری صحبت میں کتنا وقفہ ہو، اس بات میں ہر آدمی کو اپنی قوتِ باہ کا لحاظ کرتے ہوئے ہفتہ، دو ہفتہ، تین ہفتہ

ایک ماہ میں ایک بار کرنا مناسب ہے۔ یہ وقفہ موجودہ دور کے اعتبار سے ہے، جبکہ اچھی اور مقوی غذائیں ہر ایک کو میسر نہیں ہیں۔

حضرت مولانا سعید الدین عثمانی رحمۃ اللہ نے رفاہ المسلمین میں لکھا ہے کہ چار روز کے عرصہ میں ایک دو بار مجامعت کیا کرے اور جو عورت کی خواہش ہو تو زیادہ میں بھی مضائقہ نہیں۔ اس واسطے کہ زوجہ کی خاطر داری واسطے تحسین اور حفاظت فرج کے واجب ہے کہ مبادا طبیعت اس کی کسی اور کی طرف راغب ہو جائے اور خیال بد گزرے یہ صرف حالات کے لحاظ سے ایک مشورہ ہے تاکہ کسی اور معاشرتی نقصان میں مبتلا نہ ہو ورنہ کثرت جماع سے پرہیز صحت کے لئے مفید ہے۔ کثرت جماع کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ سرعت انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے تمام رات میاں بیوی کا ایک ہی بستر پر سونا اگرچہ شرعاً جائز ہے مگر مثیہ ایک ساتھ سونا بھی کثرت مباشرت کی طرح نقصان دہ ہے۔ اس نے بھی ضعف باہ پیدا ہوتا ہے۔

## سرعت انزال کا نقصان

سرعت انزال اس حالت کو کہتے ہیں کہ مرد جیسے ہی صحبت کا ارادہ کرے باجمت شروع کرے اور اس کو انزال ہو جانے یا ایک آدھ منٹ میں، وچاک

جبکہ یہ وقفہ اوسطاً ۲-۳ منٹ کا ہونا چاہئے۔ اگر مرد کو سرعتِ انزال کی شکایت ہو جاوے تو اس صورت میں عورت کی سیری نہیں ہوتی کیونکہ اس کو انزال نہیں ہوتا اور یہ حالت عورت کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اور ایک نقصان یہ بھی ہے کہ اولاد نہیں ہوتی۔

اس مرض کا سبب منی کا پتلا ہونا۔ عضو مخصوص کی جس کا بڑھ جانا یا عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن آ جانا ہوتا ہے۔ اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو مغلظ منی غذائیں استعمال کی جاویں اور عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن پیدا ہو جاوے تو طلاؤ وغیرہ کا استعمال کیا جاوے۔

بقول حکیم رازی، کثرتِ جماع بڑھوں کو موت کی نیند سلاتا ہے۔ جوانوں کو بوڑھا۔ موٹوں کو دُبلّا اور دُبلّے آدمیوں کو مُردہ بناتا ہے۔ پس بغیر شہوتِ صادق و انتشارِ کامل جماع نہ کرنا چاہئے۔

## قوتِ باہ اور شہوت کی کمی و زیادتی

ہر مرد و عورت میں شہوتِ بیکساں نہیں ہوتی ہے کسی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور کسی مرد میں بہت کم ہوتی ہے اور یہی حال عورتوں کا ہے کہ کسی عورت میں شہوت

زیادہ اور کسی میں بہت کم ہوتی ہے۔ علاقائی آب و ہوا اور غذاؤں کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ بعض گرم علاقوں مثلاً عرب کے لوگوں میں شہوت زیادہ اور سرد علاقوں میں نسبتاً کم ہوتی ہے مگر عورتوں میں بمقابلہ مرد کے کم ہوتی ہے۔

فعل جماع کی انجام دہی کے لئے جو قوت درکار ہوتی ہے اُسے قوتِ باہ کہتے ہیں۔ جس شخص میں یہ قوت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی اس عملِ مجامعت سے فریقین کو نشاط زیادہ حاصل ہوتا ہے اور اگر مرد میں یہ قوت باہ کمزور ہو اور عورت میں شہوت زیادہ ہو تو ایسی حالت میں اکثر عورت کو آسودگی نہیں ہوتی ہے۔ اگرچہ مرد کی ہوس جماع پوری ہو جاتی ہے۔ بسا اوقات اس نامکمل جماع سے جس میں عورت کو انزال نہیں ہو پاتا ہے، عورت کو ناگوار معلوم ہوتا ہے اور اعصابی بیماریاں، سٹیریا وغیرہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ جماع سے بے رغبتی اور شوہر سے نفرت کرنے لگتی ہیں۔ کثرتِ جماع سے بھی قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں مرد کو علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشاد فرمائی ہوئی ہدایتوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور دواؤں کے بجائے غذاؤں سے کمزوری کو دور کرنا چاہئے۔

اس زمانہ کے اشتہاری حکیم ڈاکٹر جوائنے کو **SEX EXPERT**

لکھتے ہیں یا اخبارات میں دواؤں کے اشتہارات دیتے ہیں ان کی دواؤں میں

اکثر ایون، دھتورہ، بھنگ، سنکھیا وغیرہ زمہریلی اشیاء شامل ہوتی ہیں جن سے  
 فوری طور پر اساک کو ضرور ہوتا ہے مگر بعد کو نقصان ہوتا ہے اور ان کا مسلسل  
 استعمال جلد قبر کے گڑھے تک پہنچا دیتا ہے  
 غذاؤں کے ذریعہ آہستہ آہستہ قوت پیدا ہوتی ہے اس میں استحکام ہوتا ہے

## نکتہ کی بات

جو شخص مندرجہ رسالہ ہدایتوں کے مطابق وظیفہ زوجیت ادا کرے  
 اور ہمیشہ بعد فراغت کسی مرغین غذا کے چند لقمے کھانے کی عادت بنالے تو اس  
 کو کبھی جماع کا ضرر محسوس نہ ہوگا اور ہر قسم کے ضعف سے محفوظ رہے گا۔  
 مقوی غذا باعتبار موسم اندڑوں کا حلوہ۔ گاجر کا حلوہ۔ مار اللحم دودھ  
 میں ملا کر، دودھ میں شہد ملا کر یا چھوڑے دودھ میں اونا کر، کھویہ کی  
 برقی، بالائی وغیرہ جو بھی بل سکے۔ اگر کوئی بھی چیسر میسر نہ ہو تو کم از کم دو  
 تین تولہ گڑھی کھالیا کرے۔



# اقوالِ اطباءِ یا حکمت کی باتیں

کسی غیر طبعی طریقہ سے جماع کرنا اور منی نکلتے وقت اس کو روکنا سوزاک اور دوسرے پیشاب کی نالی کے امراض پیدا کرتا ہے۔  
حالتِ جنابت یعنی صحت کے بعد غسل کرنے سے پہلے غذا کھالینا زبان (بھول) کا مرض پیدا کرتا ہے۔

حسین عورتوں کا ہر وقت خیال رکھنا۔ عشقیہ افسانوں اور ناولوں کا پڑھنا۔ ننگی تصویریں دیکھنا۔ شہوت بڑھانے والے مناظر کا تصور اور اس دور کی سب سے بڑی لعنت بلورنٹ نام سے موسوم خیا سوز فلمیں دیکھنا، سرعتِ انزال اور رقتِ منی و جبریان کے امراض پیدا کرتے ہیں۔

مجاہدت کم ہی کرنا ہر حال میں بہتر ہے کیونکہ مجاہدت میں جو چیز خراج ہوتی ہے وہی روغنِ حیات ہے۔ چراغِ عمر اسی سے روشن رہتا ہے۔  
مرد و عورت کا ہمیشہ ایک ہی بستر میں سونا ضعفِ باہ پیدا کرتا ہے۔  
سرعتِ انزال سے بچنے کے لئے کھٹی چیزیں زیادہ نہ کھایا کریں۔

بخار کی حالت میں جماع کرنے سے بدن میں حرارت پس جاتی ہے اور  
دق کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

صحبت کے بعد کوئی مرغن و شیریں غذا از قسم انڑے کا حلوہ۔ گاجر  
کا حلوہ بشہد آمیز دو دھرا میوہ جات کا آمیزہ کھا لینے سے قوت باہ کم  
ہیں ہوتی۔ اگر یہ کچھ میسر نہ ہو تو ۲-۳ تولہ گڑ ہی کھا لیں مگر پاکی حاصل  
کرنے کے بعد ہی کھانا بہتر ہے

کسی غیر کے مکان میں یا کسی ایسی جگہ جہاں اچانک کسی کے آجانے  
کا خوف ہو صحبت نہ کریں۔ ایسی حالت میں لطف صحبت حاصل  
ہیں ہوتا اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

بھرے پیٹ کی حالت میں صحبت کرنے سے اول تو انزال جلد ہوتا ہے  
دوسرے ضعفِ معدہ، ضعفِ ہضم، ورمِ جگر و شکم وغیرہ امراض پیدا  
ہو جاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے ۳-۴ گھنٹے بعد صحبت کرنا چاہئے  
پیشاب زور سے معلوم ہونے کے وقت صحبت کرنے سے مثانہ اور پیشاب  
کی نالی میں امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور پاخانہ زور سے معلوم ہونے  
وقت جماع کرنے سے بواسیر وغیرہ امراض مقعد لاحق ہو جاتے  
ہیں۔

آنکھیں دیکھنے کی حالت میں صحبت کرنے سے آنکھوں میں رخم اور سفیدی پیدا ہو جاتی ہے۔

نشہ کی حالت میں صحبت کرنا تمام بدن میں فساد کا باعث ہوتا ہے اور اکثر وجع المفاصل گٹھیا *Rheumatic Pain* پیدا ہو سکتا ہے جس رات مرد کا ارادہ صحبت کرنے کا ہو تو اپنی عورت سے صبح ہی اس کا ذکر کر دے تاکہ وہ اپنے جسم کو پاک صاف کر لے اور موئے زہار دور کر لے اور خود کو آراستہ کر لے بیشتر اطلاع سے عورت پر بھی شوق جماع مستور ہو جاتا ہے تو دونوں کو صحبت کا پورا لطف و سرور حاصل ہوتا ہے۔

اگر جماع کے وقت پیشاب کا شدید تقاضہ نہ ہو تو خواہ مخواہ پیشاب نہ کریں ورنہ عضو کا انتشار و خیزش جلد ختم ہو جائے گی۔  
اگر عورت جماع سے قبل پیشاب کر کے ٹھنڈے پانی سے استنجہ پاک کر لے تو جلد شہوتناک ہو جاتی ہے۔ اور جلد منزل ہو جاتی ہے۔ نیز فرج میں کچھ تنگی بھی آ جاتی ہے جو زیادتی لذت کا سبب ہوتی ہے

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

# دو مردوں یا دو عورتوں کو ایک ہی بستر میں سونے کی ممانعت

اسلامی تعلیمات نے انسانی زندگی کی جزئیات تک اپنی روشنی پھیلانی ہے اور کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں اس کی ہدایات نے شعل راہ نہ دکھائی ہو۔

اس دور کی عام خباثتوں میں ہم جنسی کی خباثت بھی ہے نہ صرف مردوں میں بلکہ عورتوں میں بھی ہم جنسی کی لعنت داخل ہونے لگی ہے۔ اور نئی تہذیب کے یہ گزرے اندرے حیات انسانی کو نئی روشنی کے نام پر اور نئی تعلیم کے سائے میں برباد اور فضا کو مسموم بنا رہے ہیں۔ جن حضرات نے عصمت چغتائی کا افسانہ ”لحاف“ (جو ایک حقیقت بتائی گئی ہے) پڑھا ہے ان کو معلوم ہے کہ دو عورتیں ایک لحاف میں کیا کیا حرکتیں کر سکتی ہیں۔ ان نازیبا حرکات کا یہاں بیان کرنا مناسب نہیں ہے مگر دانش و حکمت کے بے بہا خزانہ احادیث نبویؐ میں ان کے ستر باب کی صورتیں بتادی گئی ہیں تاکہ احتیاطی تدابیر اختیار کر کے

ان برائیوں کو جو انسانی اختلاط کی مختلف شکلوں میں رونما ہوتی ہیں، سماج کو تباہ نہ کر سکیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی بستر میں دو مردوں یا دو عورتوں کو ایک ساتھ سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔ برہنہ حالت میں ایک عورت کا دوسری عورت سے بدن مس کرنا بھی منع ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کو تنگ نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کو برہنہ دیکھے اور نہ دو مرد ایک بستر اور ایک کپڑے (چادر یا لحاف) میں سوئیں اور نہ دو عورتیں ایک کپڑے میں سوئیں (مشکوٰۃ شریف جسم کے پوشیدہ حصوں کے دیکھنے کے باب میں)۔ نسیئر یا ض الصالحین میں واضح الفاظ کے ساتھ حدیث میں دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو الگ الگ بستروں پر سنانے کی ہدایت آئی ہے اور یہ حکمت و مصلحت ہر ذی ہوش کے سمجھ میں آنے والی ہے۔ بدن سے بدن کے مس ہونے میں جو لذت آفرینی ہے اُس کا سدِ باب اور پیشگی ازالہ ان حدیثوں کے ذریعہ ہوتا ہے اور مرض کے پیدا ہونے سے پہلے اسبابِ مرض کا تدارک ہے۔ احتیاط کا تقاضیہ ہے کہ اس زمانے میں سختی سے ان اتمول ہدایتوں پر عمل کیا جائے اور سمجھداز بچوں اور سمجھدار

بچوں کو سختی کے ساتھ علیحدہ علیحدہ بستروں میں سونے سنانے کا اہتمام کیا جائے۔

## لواطت یا اغلام باری

ایک مرد کا کسی دوسرے مرد یا لڑکے کے ساتھ مُنہ کالا کرنا اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھانا لواطت یا اغلام کہلاتا ہے۔ یہ خبیث عادت سب سے پہلے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں پیدا ہوئی کہ جس کو حضرت لوط علیہ السلام نے اپنے حکم سے روکنے کی کوشش کی اور ہر طرح سمجھایا مگر جب قوم کسی طرح نہ مانی تو عذاب الہی نازل ہوا اور ان ظالم و نافرمانوں کی ساری بستی تہ و بالا کر دی گئی اس سے معلوم ہوا کہ اللہ رب العزت کی جس قدر ناراضگی اس فعلِ بد کے کرنے والوں پر ہوتی ہے کسی اور گناہ پر نہیں ہوتی۔ (اللہ محفوظ رکھے)۔

اس دور میں امریکہ و انگلینڈ وغیرہ ممالک میں جو سائنس کی ترقیت کی بنا پر اپنے کو سب سے زیادہ مہذب اور اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس فعلِ بد کے کرنے والے زیادہ ہو گئے ہیں اور اس کو کوئی عیب و گناہ نہیں سمجھا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں اللہ رب العزت کی طرف سے ایڈز نام کی انتہائی ہلاکت خیز بیماری عذاب بن کر نازل ہوئی ہے۔ ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہونے والوں میں غالب اکثریت اغلام

کرنے اور کرنے والوں کی ہے۔

چونکہ یہ فعل منشاء قدرت کے خلاف ہے۔ اس لئے اس کے فاعل مفعول دونوں کو دنیا میں بھی اس کی سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ فاعل کا عضو ناسل ٹیڑھا، پتلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ نسوں میں غیر معمولی کھنچاؤ سے خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر وہ عورت کے قابل نہیں رہتا اور مفعول کی مقعد کے حلقے جو پاخانہ روکنے کے لئے بنائے گئے ہیں باہر کی طرف سے بے جا دباؤ پڑنے سے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں پاخانہ روکنے کی قدرتی صلاحیت بھی ناقص ہو جاتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ اس کے مفعول کو کچھ عرصہ بعد ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ وہ خود ایسا کرنے کے لئے لوگوں پر مال خرچ کر کے اپنی آگ بھجوانا ہے ہو سکتا ہے کہ مرد کی منی کے کیرے اُس کے مقعد میں ایسی خارش یا گدگداہٹ پیدا کرتے ہوں کہ وہ ایسا کرنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہو۔

## مردوں کے حلقہ و اغلام کی طرح عورتوں میں غم فطری طبع

شریعت کے احکام مرد و زن کے لئے یکساں ہیں۔ جو باتیں یا افعال مرد کے لئے حرام و ممنوع ہیں وہ اسی طرح عورتوں کے لئے بھی حرام و ممنوع ہیں

چونکہ عورتوں میں بھی مردوں کی طرح جماع غیر فطری پایا جاتا ہے اور کیوں نہ ہو کہ آخر ایک ہی جنس تو ہے اس لئے عورتوں کو بھی اُن مذموم حرکات سے باز رہنا ضروری ہے کیونکہ اُس کے نقصانات و سزائیں دُنیا و آخرت میں یکساں ہیں۔ زیادہ تفصیل اس رسالہ میں نامناسب ہے۔ گھر کے بڑوں کو چاہئے کہ وہ اپنی معصوم بچیوں، بہنوں، مطلقہ و لوجوان بیوہ عورتوں کی مناسب اذیت میں نگرانی رکھیں یا عقدِ شادی کا انتظام کریں تاکہ وہ محفوظ رہیں۔

## مقوی باہ غذائیں

غذا کا قوتِ مردی سے گہرا علق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں وہی بعد میں ہضم کے عمل کے بعد خون پیدا کرتی ہے اور پھر خون سے خصلوں کے عمل کے ذریعہ منی یعنی مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جوہرِ خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے لہذا ہمیشہ ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہئے جن سے قوتِ مردی ہمیشہ قائم رہے اور جسمانی قوت میں بھی فرق نہ آئے نیز دل و دماغ بھی کمزور نہ ہونے پائیں اور باہ کو نقصان پہنچانے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے۔



ذیل میں ہر نوع کی مقوی باہ مفرد غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

**اجناس میں** گیہوں، چنا، باقلا، لوبیا، ماش، مونگ، چاول  
ریٹیکل پلاؤیریانی، آبل، بنول، مونگ پھلی وغیرہ۔

**نباتات میں** پیاز، لہسن، اروی، بھنڈی، شلغم، کدو،  
چقندر، گاجر، شکر قند، آلو، رتالو، اروی، بھنڈی  
مونہ ادرک، سنگھاڑ خشک، گڑ، خشتخاش، سیوس اسپنول،  
ڈھانک کا گوند، ببول کا گوند، برگد کا دودھ، زیش برگد وغیرہ۔

**پھلوں میں** میٹھا آم، انگور شیریں، انار شیریں، کیلا، انجیر  
سیب، ناشپاتی، امرود، خربوزہ وغیرہ۔

**خشک میوہ جات میں** پستہ، بادام، چلغوزہ، مکھانہ  
چھوڑا، کھجور، کشمش، مویز (منقہ)

کھوپرا (گری)، زیتون، اخروٹ، خوبانی، فندق وغیرہ۔

**حیوانات میں** تمام حلال پرندوں کا گوشت اور اُن کا انسہ،  
چوزہ مرغ، کبوتر، بٹیر، تیترا، لواتاز، مرغابی  
بطخ اور اُن کے انڈے۔ لوا۔ کنجشک صحرائی (چرٹے)، تازہ مچھلی مع مغز

خصوصاً رد ہو۔

دودھ گائے بھینس۔ دہی۔ مکھن۔ گھئی۔ جوان بکرے کا گوشت۔ ہر  
پائے کیلجی۔ گودے دار ہڈیوں کی یخنی۔ جوان بکرے کے خیسے جو حنفیہ کے  
یہاں مکروہ تحریمی مگر بعض مسلکوں میں حلال۔

لونگ۔ سیاہ مروج۔ دار چینی۔ زعفران۔ جادو تری۔  
مصالحہ حیات | جائفل۔ الاچکی وغیرہ

# بہ کو نقصان پہونچانے والی اشیاء

## جن کے کثرت استعمال سے بچا جائے

ہر قسم کے ترش پھل۔ اچار۔ چٹنی۔ اٹلی۔ کیت۔ سرکہ۔ نیبو۔  
آم کی کھٹائی وغیرہ زیادتی کے ساتھ لال مروج۔ گرم مصالحہ حیات زیادتی  
کے ساتھ چارو کافی۔ سونف۔ ہر ادھنیہ وغیرہ۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

# چند مفردات کے خصوصی فائدہ

**خرما و کھجور** | خرما و کھجور کو قوتِ باہ سے خصوصی مناسبت ہے۔ اسی لئے عقد و نکاح کے موقع پر چھوڑوں کے تقسیم کے بجائے قدیم رواج چلا آرہا ہے۔ چھوڑے کا چوسنا پیاس کو دفع کرتا ہے۔ اکثر علوہ جات میں اسی وجہ سے اس کو شامل کیا جاتا ہے۔ طب کی کتابوں میں بھی خرما کا استعمال باہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ معجونِ آردِ خرما طبِ یونانی کا مشہور مرکب ہے۔

کھجور کے فائدے پچھلے صفحات میں بھی ذکر کئے جا چکے ہیں جو عورت پر بخشنے اُس کے لئے تازہ کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ اگر تازہ کھجور نہ مل سکے تو خشک ہی سہی۔

اگر کھجور سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو اللہ رب العزت حضرت مریمؑ کو ولادتِ عیسیٰ علیہ السلام کے وقت وہی چیز کھلاتا۔ قرآن پاک کی سورہٴ مریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ کو حکم فرمایا کہ کھجور کا تنہ پکڑ کر اپنی طرف بٹاؤ، تم پر تازہ تازہ پکی کھجوریں گر پڑیں گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ زچہ کے

لئے کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ حکماء نے لکھا ہے کہ کھجور سے نفاس کا خون جبراً  
 ذریعہ اندر کی گندگی خارج ہوتی ہے خوب بہتا ہے اور عورت کے مزاج میں گرمی  
 پیدا ہوتی ہے اور قوت آتی ہے۔ کھجور رگوں کو نرم کرتی ہے اور ولادت سے رگڑ  
 میں جو کچھاڑٹ سے درد AFTER PAINS ہوتا ہے اس کو دفع کر دیتی ہے۔  
 ابو نعیم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک شہد بہت پیارا اور  
 عزیز تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد اس لئے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے  
 فرمایا ہے کہ اس میں شفا ہے اور حکماء نے شہد کے بے شمار فائدے لکھے ہیں  
 نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور کرتا ہے۔ معدہ صاف کرتا ہے۔ فضلات کو دفع کرتا  
 ہے۔ سڑے کھولتا ہے۔ معدہ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے  
 حرارت غریزی کو قوی کرتا ہے۔ قوتِ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ مثانہ کے  
 لئے مفید ہے۔ سنگِ مثانہ کو دور کرتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا  
 ہے۔ فالج اور لقوہ کے لئے مفید ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے اور بھوک  
 زیادہ لگاتا ہے۔

شہد اور دودھ ہزاروں قسم کے پھولوں اور بوٹیوں کا عرق ہیں۔ اگر تمام جہان  
 کے طبیب جمع ہو کر ایسا عرق تیار کرنا چاہیں تو سرگز نہیں کر سکتے۔ یہ صرف  
 اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ اپنے بندوں کے لئے ایسے عمدہ اور کثیر الفوائد  
 عرق پیدا فرمائے۔

ابو نعیم نے حضرت ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ پیئے کی چیزوں  
 دودھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا  
 فائدہ۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ دودھ قوتِ باہ پیدا  
 کرتا ہے۔ بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد، مضم ہو کر غذا کے قائم مقام ہو جاتا  
 ہے۔ مٹی پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کارنگ و سرخ کرتا ہے۔ خراب فضلات کو نکالتا  
 ہے۔ دماغ کو قوی کرتا ہے۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع میں دلیلی  
 لہسن سے ایک روایت نقل کی ہے اور دلیلی نے حضرت علی  
 رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 اے لوگو! لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو کیونکہ اس میں بیماریوں  
 سے شفا ہے

اس حدیث کی صحت میں اگرچہ علماء کو کلام ہے مگر اطباء کے نزدیک  
 لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ حبض کو کھولتا ہے۔ پیرا  
 جاری کرتا ہے۔ معدہ سے ریا ح نکالتا ہے۔ مرطوب مزاج والوں میں قوت  
 باہ پیدا کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کی منی کو خشک  
 کرتا ہے۔ معدہ اور جوڑوں کے درد کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ چہرہ پر رعنائی پیدا  
 کرتا ہے۔ ضیق النفس اور رعشہ میں مفید ہے مگر حاملہ کے لئے اس کا کثرت  
 استعمال نقصان دہ ہے۔ ویدک میں اس کے بے شمار فوائد تحریر کئے گئے ہیں  
 بلکہ اس کو امرت (آب حیات) شمار کیا جاتا ہے۔  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس کو کچا کھا کر مسج  
 میں نہ آیا کرو۔

مقوی معدہ اور مقوی قلب و جگر ہے۔ دوسری ادویات  
 میں شامل کرنے سے ان کے اثرات کو تیز اور سریع الاثر  
 بناتی ہے۔ زبردست مقوی باہ ہے۔ دل و دماغ اور بصارت کے لئے بھی  
 بے حد مفید ہے۔

**جائفل جاد تری دار چینی** | بڑی زبردست مقوی و محرک باہ میں۔  
 پورے پٹھوں کو خصوصیت سے عصابے

پیری کا کام دیتی ہیں۔ اعصاب اور جوڑوں کے درد کو مفید ہیں۔  
**فلفل دراز** | جس کو چھوٹی ٹیبل بھی کہتے ہیں۔ مقوی دماغ، مقوی  
 معدہ اور محرک باہ ہے۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ فساد  
 بلغم کو دور کرتی ہے۔ دودھ میں جوش دے کر پینا مفید ہے۔

**خوشبو** | خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس کا اثر  
 دل و دماغ پر فوراً بجلی کے مانند ہوتا ہے۔ خوشبو طبیعت  
 میں سرور و انبساط پیدا کرتی ہے۔ اسی لئے شادی کے موقع پر دلہنوں کو  
 پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے ہیں اور خوشبو میں بسایا جاتا ہے۔ خوشبو  
 اور باہ میں گہرا تعلق ہے اور مقناطیسی کشش ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔ سفر السعادتہ میں لکھا  
 ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو  
 آپ اس کو رد نہ فرماتے اور آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے  
 تو اس کو رد نہ کرے۔

# قوتِ باہ کے اضافہ کیلئے غذا میں

ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کا مسکہ (مکھن) کے ساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔

فائدہ — علمائے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوتِ باہ زیادہ ہوتی ہے۔ بدن بڑھتا ہے آواز صاف ہوتی ہے۔

مسکہ اور شہرہ ملا کر کھایا جائے تو ذاتِ الجنب کے لئے مفید ہے اور جسم کو فرو کرتا ہے (طب نبوی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریلؑ سے اپنی قوتِ باہ کی شکایت فرمائی تو جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپؐ ہر لمحہ تناول فرمایا کریں کیونکہ اس میں چالیس مردوں کی قوت ہے۔ (طب نبوی)

مذاق العارفین میں بھی یہ حدیث ہے اور حاشیہ پر لکھا ہے کہ ہر لمحہ کئے گئے ہوں۔ گوشت گھسی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ چار چیزیں قوتِ باہ کو



بڑھاتی ہیں۔ چڑیوں کا کھانا (طب یونانی کے مایہ ناز لبوب کبیر میں چڑیوں کا مفر  
ہی ڈالا جاتا ہے)، - اطر لعل کھاتا - پستہ کھاتا - ترو تیزک کھاتا -

ابو نعیم بن عبد اللہ جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہوتا ہے -

(فائدہ) - علمائے لکھا ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ اس گوشت میں قوت  
بازاں ہوتی ہے - (طب نبوی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس آیا اور اس نے شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد نہیں پیدا ہوتی - حضور صلی  
اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز فرمایا کہ تو امڑے کھلایا کر -

ترمذی وغیرہ میں ام منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک موقع پر  
انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (جبکہ حضرت علیؓ بھی ساتھ تھے)  
کھجوریں اور چندر بیش کئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو کھجوریں کھانے  
کو منع فرمایا اور چندر کے لئے فرمایا کہ اس میں سے کھاؤ - یہ تمہارے لئے مفید ہیں -  
(فائدہ) - علمائے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کی اُن دنوں آنکھیں دکھ رہی تھیں  
اور دکھتی آنکھ پر کھجور کھانا مضر ہے اس لئے آپؓ نے حضرت علیؓ کو کھجور کھانے سے

منع فرمایا اور جب آپ کے سامنے چقدر پیش کئے گئے تو آپ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ یہ کھاؤ یہ تمہارے لئے مفید ہے اور تمہاری ناطقتی کو دور کر دے گا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پر میز کرنا سنت ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ چقدر کھانے سے کمزوری دور ہوتی ہے اور قوتِ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے (طبِ نبوی) بعض روایات میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضور کو حبس بہت پسند تھا۔

**فائدہ** — حبس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور، مکھن، جما ہوا دہی اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور قوتِ باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ روغنِ زیتون کا کھانا اور مالش کرنا۔ شہد کھانا۔ تل اور کھجور ملا کر استعمال کرنا۔ کلوخنی۔ لوبیہ وغیرہ بھی قوتِ باہ کو بڑھانے والی اور محرکِ باہ ہیں۔ کلوخنی اور لہسن بھی قوتِ باہ کو بڑھاتے ہیں۔

حضرت ہزبل بن الحکم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔ (طبِ نبوی) اس سے اطباء کے نزدیک زیرِ ناف (ناف کے نیچے) بال مراد ہیں۔

## ترک جماع کی ممانعت

اپنی بیوی سے صحبت کرنا نہ صرف جائز بلکہ باعث ثواب ہے جس طرح جماع کرنا مرد کا حق ہے اسی طرح عورت کا بھی حق ہے کیونکہ خواہش جماع عورت میں بھی بدرجہ اتم ہوتی ہے مگر بوجہ فطری شرم و حیا کے اسکا اظہار زبان سے نہیں کرتی۔ قرائن سے عورت کی خواہش کا علم ہونے پر مرد کو ضرور جماع کرنا پڑے (بشرطیکہ قدرت ہو) بالکل ترک جماع کو فقہانے ناجائز اور کبھی کبھی جماع کرنے کو ضروری قرار دیا ہے (البریۃ ص ۱۲۷)۔

قرائن سے مراد یہ ہے کہ عورت زیب و زینت اختیار کرے خوشبو لگائے، شوہر کو ترچھی نگاہوں سے دیکھے وغیرہ۔

قدرت کا مطلب یہ ہے کہ صحبت کر لے سے مرد کو ناقابل برداشت ضعف و کمزوری لاحق نہ ہو۔ اگر شوہر کو قدرت ہو اور عورت صحبت کا مطالبہ کر رہی ہو تو شوہر پر عجزت کی خواہش کا پورا کرنا واجب ہے بشرطیکہ کبھی کبھی مطالبہ کرے۔ (البریۃ شرح الطریقہ ص ۱۲۷)

اگر مرد کو شہوت نہ ہو تو کبھی محض شہوت کے نہ ہونے سے جماع کا ترک کر دینا جائز نہیں بلکہ عورت کی خواہش کا پورا کرنا ضروری ہے۔

(فتاویٰ رحمیہ ص ۱۲۲ بحوالہ غنیہ)

البتہ یہ بات کہتے عرصہ میں عورت کی خواہش پوری کرنا ضروری ہے اس کی  
تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں۔ اگر مرد بغیر شہوت کے بھی بتکلف بیوی کی  
خواہش جماع کو پوری کرے گا تو اس کو ثواب ملے گا۔

بقول حکیم یوعلی سینا جس طرح کثرت جماع میں خرابیاں ہیں اسی طرح  
ترک جماع میں بھی نقصانات ہیں۔ جو لوگ جماع چھوڑ دیتے ہیں وہ دھڑا  
سر۔ آنکھوں کی تاریکی۔ بدن کا بھاری ہونا۔ خضیوں کا درم جیسے امراض  
میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

## بیوی سے زیادہ عرصہ تک علیحدہ رہنے کی ممانعت

چار ماہ سے زیادہ بیوی سے علیحدگی اور صحبت نہ کرنے کو فقہاء نے  
منع فرمایا ہے کیونکہ عورت میں قوت صبر چار ماہ سے زیادہ نہیں ہوتی ہے  
جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آئے واقعہ سے پتہ چلتا  
ہے جو اس طرح ہے کہ ایک بار امیر المومنین حضرت عمرؓ رات کو مدینہ کی  
گلیوں میں گشت فرما رہے تھے تو ایک مکان سے کسی جوان عورت کے  
گانے کی آواز سنی جو کچھ عشقیہ اشعار گارہی تھی جن کا مفہوم کچھ اس طرح  
پر تھا کہ "خدا کی قسم اگر مجھے خوف خدا نہ ہوتا تو آج چار پانی کی پولیں چرچر لے  
لگتی۔" امیر المومنین کو اشعار سن کر کچھ شرم ہوا اور دروازہ کھولنے کا

## اشرف علی مئوی (انڈیا)

مکرم دیا اور جب دروازہ نہیں کھلا تو آپ دیوار پھانڈ کر اندر داخل ہوئے  
 تو وہاں صرف ایک عورت کو پایا کوئی مرد نہ تھا۔ دریافت پر عورت نے  
 بتایا کہ اس کا شوہر کافی عرصہ ہوا جہاد میں گیا ہوا ہے جس کی جدائی سے  
 بچپن ہو کر وہ یہ اشعار گارہی تھی۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ اپنی صاحبزادی  
 ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور ان  
 سے فرمایا کہ بغیر شرم و لحاظ کے بتاؤ کہ شادی شدہ عورت بغیر شوہر کے  
 کتنے دن صبر کر سکتی ہے۔ جواب میں ام المومنینؓ نے نیچی نگاہوں کی ہاتھ کی  
 چار انگلیاں اٹھا دیں جس سے آپ نے سمجھ لیا کہ عورت بغیر شوہر کے  
 چار ماہ تک صبر کر سکتی ہے پس آپ نے جہاں جہاں اسلامی لشکر جہاد پر  
 تھے حکمنامے جاری فرمائے کہ شادی شدہ فوجیوں کو چار ماہ ہونے  
 پر اپنے گھر جانے کی اجازت دیدی جائے۔

مسئلہ۔ اگر عورت اپنے شوہر کے چار ماہ سے زائد عرصہ تک دور رہنے  
 پر راضی ہو جائے تو چار ماہ سے زائد علیحدگی میں بھی کوئی مضائقہ نہیں  
 بلکہ ایک سال بھی اگر شوہر قریب نہ جائے تو جائز ہے (شامی)

## جماع سے متعلق دو کے ضروری مسائل

مسئلہ۔ چھوٹی کم عمر بیوی جو جماع کا تحمل نہ کر سکتی ہو یا ایسی بیمار بیوی

جن کو جماع سے نقصان ہوتا تو اس صورت میں بھی جماع کرنا

درست نہیں ہے۔ البریقہ شرح الطریقہ ص ۱۲۶۸

مسئلہ۔ ایسی بیمار بیوی جس ہے جماع کرنے میں اسے کسی ضرر کا اندیشہ

تو نہ ہو مگر غسل کرنے سے ضرر ہو تو ایسی حالت میں جماع کر سکتے ہیں

اور عورت بجائے غسل کے تیمم کر لے۔ البریقہ ص ۱۲۶۸

مسئلہ۔ جماع کے دوران کسی اجنبیہ یعنی کسی نامحرم عورت کا تصور ہرگز

نہ کرے ایسا کرنا سخت گناہ ہے اور یہ بھی ایک قسم کا زنا ہے۔ المدخل ص ۱۹۹

مسئلہ۔ جماع کے لئے ایسا مقام ہونا چاہیے جہاں کوئی دوسرا شخص مرد و عورت

سمجھدار بچہ یا بوڑھا نہ ہو۔ بعض علمائے نابسمجھ بچوں۔ جانوروں یا سونے

ہوئے لوگوں کی موجودگی میں بھی جماع کرنے کو منع فرمایا۔ المدخل ص ۱۸۸

مسئلہ۔ جس طرح شوہر کو حالت حیض و نفاس میں صحبت کرنا جائز نہیں

اسی طرح عورت پر بھی لازم ہے کہ وہ مرد کو جماع نہ کرنے دے طحاوی ص ۲۸

مسئلہ۔ اگر عورت حائضہ ہے تو عورت پر واجب ہے کہ اپنی حالت سے

شوہر کو باخبر کر دے تاکہ شوہر صحبت نہ کرے ورنہ عورت

گنہگار ہوگی۔ (طحاوی ص ۷۸)

مسئلہ۔ شوہر کا بیوی سے اور بیوی کا شوہر سے کوئی پردہ نہیں مرد اپنی

بیوی کا سر سے لیکر پیر تک سارا بدن دیکھ اور چھوس سکتا ہے اسی

طرح عورت کو مرد کے ہر حصہ بدن کو دیکھنا اور ہاتھ سے چھونا جائز

ہے خواہ شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت کے۔ بدائع ص ۱۱۹

مسئلہ۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کے ہر حصہ بدن حتیٰ کہ شرمگاہ کا

دیکھنا جائز تو ہے مگر بغیر ضرورت کے مقام مخصوص کا دیکھنا اور

چھونا خلاف اولیٰ اور مکروہ ہے۔ عالمگیری ص ۲۲۶

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی لیکن نہ کبھی آپ نے مبراستر دیکھا اور نہ میں

نے آپ کاستر دیکھا۔ مشکوٰۃ والبریقہ ص ۱۲۰۲ آداب الصالحین ص ۳۸

مسئلہ۔ زمانہ حج میں حاجی مرد یا عورت کسی کے لئے مباشرت کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ۔ مباشرت کے عمل سے فراغت کے بعد اختیار ہے خواہ وضو کر کے

سوئے یا غسل کر کے لیکن غسل کر کے سونا افضل ہے۔ زاد المعاد ص ۱۵۰

مسئلہ۔ مباشرت کے وقت اگر ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر اللہ کا نام آکندہ

ہو تو اس کو بھی اتار دیں۔

## غسل جنابت کا طریقہ

جب رات کو میاں بیوی ہمبستر ہوں تو صبح کو نماز فجر سے پہلے پہلے اگر دلی میں یہ عمل ہو تو اگلی نماز سے پہلے پہلے مرد و عورت دونوں کو غسل کرنا ضروری ہے اسی غسل کو غسل جنابت اور غسل نہ کرنے تک ناپاکی کی حالت میں رہنے کو حالت جنابت یا جنبی ہونا کہتے ہیں۔

غسل جنابت میں بہت اہتمام کی ضرورت ہے مرد عورت دونوں ہی اپنے جنسی اعضا کی صفائی میں احتیاط سے کام لیں۔ مرد اپنے عضو کو اچھی طرح دھوئے کہیں ایسا نہ ہو کہ کھال میں منی جمی رہ جائے اور اسی طرح عورت اپنی شرمگاہ کی اچھی طرح صفائی کرے غسل سے پہلے پیشاب کرنا بھی بہتر و مناسب ہے۔ ان مقامات ناپاکی کو دھونے کے بعد وضو کرنا پھر تمام بدن پر پانی ڈال کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملے تاکہ کوئی حصہ جسم خشک نہ رہ جائے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے۔ بغلیں، ناف اور گال کے سوراخ تک باہر کا حصہ پانی سے تر ہو جائے اوں کے بعد سارے جسم پر پانی بہائے۔ غسل میں تین فرض ہیں ایک ایک بار (۱) منہ بھر کر گلی یا غرارہ کرنا۔ (۲) ناک کے نرم حصہ تک پانی پہنچانا۔ اور (۳) پورے بدن پر ایک بار اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر حصہ بھی خشک نہ رہے۔ اور



بہنوں عمل تین تین بار کرنا سنت ہے۔ سوتے میں احتلام ہو جائے یا جاگنے  
کی حالت میں بغیر صحبت کے انزال ہو جائے۔ یا محض یوس و کنار کی حالت  
میں ہی شہوت کے ساتھ مٹی خارج ہو جائے تو بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔  
عورت کی فرج میں مرد کی سپاری داخل ہوتے پر خواہ انزال نہ ہو دونوں پر  
غسل فرض ہو گیا۔ جو عورتیں یا مرد نماز بیچگانہ کے عادی نہیں ہیں محض کاہلی  
یا جھوٹی شرم و حیا سے غسل جنابت کے بغیر کئی کئی دن گزار دیتے ہیں یہ بڑی  
خوست اور بے برکتی کی بات ہے جنبی کے گھر سے رحمت کے فرشتے بھی  
دور رہتے ہیں۔

فریج لیڈر (نرودہ) F.L

## عزل یا نرودہ کا استعمال

موجودہ زمانے میں فیملی پلاننگ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر  
مسلم و غیر مسلم سب ہی کم و بیش ایف ایل کا استعمال کرنے لگے ہیں۔ لہذا  
ضروری ہوا کہ اس پر بھی کچھ روشنی ڈالی جائے۔

واقعات صحابہ رضی اللہ عنہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کے زمانہ میں بھی لوگ اولاد کی بیدار نش کو روکنے کے لئے عزل کیا کرتے  
تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع نہیں فرمایا۔

عزل اسے کہتے ہیں کہ جب صحبت کرنے کی حالت میں مرد یہ محسوس کرے کہ اب انزال ہونا قریب ہے تو وہ اپنے عضو کو عورت کی فرج سے باہر نکال کر منی کو فرج کے باہر گرا دے۔ اس طرح جب منی شرمسگاہ میں نہیں پہنچتا تو پھر استقرار حمل کا سوال ہی نہیں اور یہی بات نروذہ یا فرنج لیدر (کی تھیلی) جو مجامعت کے وقت مرد اپنے عضو پر چڑھا لیتے ہیں اس کے استعمال سے بھی ہوتی ہے کہ منی اس ربڑ کی تھیلی میں رہتی ہے عورت کی فرج میں نہیں پہنچتی ہے۔

حضرت امام غزالیؒ نے اجیار العلوم میں یوں لکھا ہے کہ ایک درویش صحیح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے اور درختوں کو پانی دیتی ہے اور میں اس سے صحت کرتا ہوں اور یہ نہیں چاہتا کہ اس کو حمل رہے اس لئے عزل کر لیتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا (تو چاہے تو اس سے باہر انزال کر مگر جو کچھ اس کے لئے مقدر ہے وہ اس کو پہنچ کر رہے گا) پھر وہ شخص چند روز کے بعد حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا کہ وہ لونڈی تو حاملہ ہو گئی آپ نے فرمایا میں نے تو کہا تھا کہ جو کچھ اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو پہنچے گا (بخاری)

اس واقعہ کو یا اس جیسے کسی دوسرے واقعہ کو ایک مصری عالم علامہ  
یوسف القرضاوی نے ان الفاظ میں قلمبند کیا ہے :

ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میری ایک لونڈی ہے جس سے میں عزل  
کرتا ہوں مجھے اس سے وہی رغبت ہے جو مردوں کو عورتوں سے ہوتی ہے  
لیکن میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ حاطہ ہو جائے یہود عزل کو مودہ  
مغری (ایک درجہ میں قتل اولاد) سے تعبیر کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ یہود غلط کہتے ہیں اگر اللہ رب العزت بچہ پیدا کرنا چاہیں تو تم  
روک نہیں سکتے۔

چنانچہ واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ استقرار حمل روکنے کے لئے  
بعض لوگوں کی ساری احتیاطیں اور تدابیر فیل ہوئیں اور حمل استقرار پا گیا  
اور باوجود کوششوں کے اسقاط بھی نہیں ہوا۔

مرد کی منی کے ایک قطرہ میں لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں جو مرد کے عضو  
میں چمٹے رہ جاتے ہیں اور مرد انزال باہر کرنے کے بعد پھر صحبت کر لیتے ہیں  
اس طرح وہ عضو میں چمٹے ہوئے جراثیم عورت کے جسم میں منتقل ہو جاتے  
ہیں اور استقرار حمل ہو جاتا ہے اور انسان کی ساری کوششیں بیکار ثابت

## اشرف علی مئوی (انڈیا)

ہوتی ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور فرعون کی تدابیر اہل ایمان کیلئے مشعل ہدایت ہیں۔ پس جو لوگ مانع حمل تدابیر اختیار کریں گے وہ جی کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے کے مصداق ہوں گی۔

اب رہا یہ سوال کہ عزل یا نرودھ کا استعمال شرعاً جائز ہو گا یا ناجائز اس بارے میں فقہا کی رائیں مختلف ہیں اور ہر مسلک والے کو اپنے مسلک کے فقہا کی رائے پر عمل کرنا چاہیئے۔

حنفی عالم حضرت شاہ اسحاق صاحب دہلوی نے جو خاندان شاہ ولی اللہ کے مشہور عالم دین ہیں آج سے بہت پہلے اپنی کتاب مسائل اربعین (اردو ترجمہ رفاہ المسلمین) میں تحریر فرمایا ہے کہ اپنی باندی (جس کا اب وجود نہیں ہے) سے بلا اجازت عزل جائز ہے لیکن حرہ آزاد عورت بیوی سے بلا اجازت عزل کرنا جائز نہیں اس لئے کہ لذت میں بھی عورت کا حصہ ہے فائدہ۔ منی عورت کی فرج میں گرنے سے عورت کو ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی سے جب یہ بات معلوم ہو گئی کہ آدمی

کی ساری کوششیں اللہ کی مشیت کے خلاف کارگر نہیں ہوتیں تو پھر اس سعی لاحاصل سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

مانع حمل تدبیروں میں سب سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہفتہ اور حیض شروع ہونے سے پہلے ایک ہفتہ طبی اعتبار سے محفوظ ایام تسلیم کئے گئے ہیں کہ ان ایام میں عورت سے محبت کرنے میں استقرار حمل نہیں ہوتا ہے کیونکہ ان دنوں میں عورت کے جسم میں بیضہ (OVA) نہیں ہوتا ہے۔

ایام حیض سے فراغت پر اگر عورت ہو میو پیٹھک دوائیٹرم میورنمبر ایک ہزار کی ایک خوراک سوتے وقت کھالے تو اگلے حیض تک لطفہ قرار نہ پائے۔  
 تقریباً ۸ فیصد کامیاب ہے

## قوت باہ سے متعلق نسخہ جات

چونکہ پہلے ایڈیشن میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اگلے ایڈیشن میں قوت باہ سے متعلق آسان و مجرب نسخے بھی تحریر کئے جائیں گے مگر جب اس موضوع پر قلم اٹھایا تو اندازہ ہوا کہ اس کے لئے تو علیحدہ ہی کتاب ہونا چاہئے کہ جس میں جنسی اعضا کی ساخت و احوال نیز جریان و احتلام ضعف باہ، نامردگی، سوزاک، آتشک، عورتوں

کی بیماریاں سیلان الرحم۔ بانجھ پن۔ شہوت کی کمی اور زیادتی وغیرہ امراض کے متعلق پوری تفصیل یعنی اسباب مرض۔ ان کا علاج۔ پرہیز۔ تدابیر وغیرہ تشریح کے ساتھ بیان کی جائیں چنانچہ انشاء اللہ اس کے لیے جلد ہی دوسرا حصہ پیش کیا جائے گا۔ اس ایڈیشن میں حسب وعدہ عام امراض کی ہومیو پیتھک دوائیں اور یونانی نسخجات تحریر کئے جاتے ہیں۔

اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ہر دوا کا پورا کورس ۳۰ - ۴۰ یوم استعمال کیا جائے اور دوران علاج جماع سے پرہیز بھی کیا جائے۔ تشریحی سرخ مرچ گرم مصالحے بہت کم مقدار میں استعمال کیے جائیں۔

یہ نسخجات بھی کچھ اپنے تجربہ کے اور کچھ بزرگان دین اور مسلمان حکماء کی بیاض سے لئے گئے ہیں۔

ان کے اجزاء ہر جگہ مل جانے والے ہیں۔ ایسی دوائیں نہیں لکھی ہیں کہ جو ہر جگہ نہ مل سکیں یا صحیح نہ ملیں۔ دوا کی تیاری کو در دوسری نہ سمجھیں۔ نظام ہضم کا درست ہونا بھی ضروری ہے۔

## مفقوی باہ مغلف منی دوائیں بصورت غذا

پیاز اور اس کے تخم دونوں ہی قوت باہ کے بڑھانے میں بے نظیر ہیں۔

ان کے اندر ضروری حیاتیاتیں ( وٹامن ) بکثرت پائے جاتے ہیں جو بدن کو قوت پہنچانے میں بے مثل ہیں ۔

۱۔ ماش کی دال ایک پاؤ کسی کاغذ یا چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر پیاز کا عرق ( اگر سفید پیاز ہو تو زیادہ اچھا ہے ) اس قدر ڈالیں کہ دال اچھی طرح تر ہو جائے۔ ایک دن رات اس کو بیگار ہنے دیں پھر سایہ میں خشک کریں اور اس طرح سات بار تر اور خشک کر کے مثل آٹے کہ باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ۲۵ گرام یہ آٹا اور اتنا ہی گھی۔ اتنی ہی کچی شکر یا مصری ملا کر خواہ دودھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ روزانہ صبح کو پھانک لیں یا چوہے پر رکھ کر کھیر سی بنا کر ۴ یوم استعمال کریں۔ اس عرصہ میں عورت سے علیحدہ رہیں پھر اسکا اثر دیکھیں

۲۔ چنے بڑے دانے کے مندرجہ بالا طریقہ پر سات بار پیاز کے عرق میں بھگو کر اور خشک کر کے آٹا بنا کر ایک تولہ آٹے میں گھی و شکر مساوی ملا کر رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔

۳۔ پیاز کا عرق پاؤ بھر اور اصلی شہد پاؤ بھر کو ملا کر پکائیں اور جب عرق جل کر صرف شہد باقی رہ جائے تو بوتل میں بھر لیں ۲ تولہ سے ۳ تولہ گرم پانی یا چار کے ساتھ کھایا کریں یہ سرد مزاج والوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔

۴ چھوڑا اور بھنے ہوئے چنے ہموزن کوٹ کر مثل آٹے کے کر لیں اور چھان کر پیاز کے عرق میں گوندھ کر اخروٹ کے برابر لڈو بنا کر صبح و شام ایک ایک لڈو کھایا کریں چاہیں تو بادام پستہ اور چلغوزہ کا اضافہ کر لیں۔

## برائے جریان و سرعت انزال

( ماخوذ از سیاسن اشرفی حضرت تھانوی رح )

یہ نسخہ جریان و سرعت انزال کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید کو از سر نو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے مگر قبض کرتا ہے لہذا دفع قبض کے لیے قلقلہ منقہ یا کوئی اور قبض کشادہ بھی استعمال کریں۔

دیی مرغی کے پس اندوں کو ابال کر ان کی زردی (سفیدی نہیں) اچھی طرح ہاتھوں سے ریزہ ریزہ کر کے ۲۵ تولہ شہد کا قوام کر کے اس میں اچھی طرح حل کر لیں کہ معجون سی ہو جائے پھر اس میں عطر قرعہ اصلی (مشکل سے ملتا ہے) لونگ اور سوٹھ ہر ایک ۳۴ ماشہ باریک کر کے چھان کر اس میں ملا لیں اور بقدر ایک ایک تولہ صبح و شام کھایا کریں اگر انس میں ۳ ماشہ زعفران تھوڑے سے عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملا لیں تو پھر کیا کہنا۔

۵ . حلوائے پنج پھل : مرغی کا ایک انڈا توڑ کر کسی برتن میں ڈالیں اور اسی



انڈے کے خول میں برابر برابر گاجر کا عرق۔ شہد اور گھی سب کو ملا کر نرم آئخ پر حلوہ سا بنا کر نوش کریں۔ کم از کم ۲۱ یوم استعمال کریں۔ بادی چیزوں کا پرہیز کریں۔ دہی و مچھلی کا بھی استعمال بند رکھیں۔ اس دوران صحبت بھی نہ کریں۔ بوڑھے بھی دوبارہ جوانی کی قوت محسوس کریں گے۔

۶۔ اہلی کے بیج بقدر ضرورت بیکر چھامچ میں بھلودیں جس برتن میں بھلوئیں اس میں تخم اہلی کے وزن سے دو نالو پاڈال دیں اس طریقہ خاص پر وہ تخم دس گیارہ دن میں پھول کر پھٹ جائیں گے تب ان کا اوپر کا چھلکا دور کر کے سایہ میں ذرا خشک کر کے کوٹ لیں۔ جب کسی قدر ٹٹ جائے تو دھوپ میں خشک کر کے خوب میدہ۔ سا باریک کر لیں تخم اہلی کے سفوف سے دو چند کھاند سفید ملا کر صبح و شام نو۔ نو ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ۲۱ دن کے استعمال سے عمر بھر کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

**مغلط منی :** جب منی پانی کی طرح پتلی ہو جائے تو یہ دوامید ثابت ہوگی۔ منی کو گاڑھا اور کافی مقدار میں پیدا کر کے قوت مودی کو بحال کرتی ہے۔

سنگھاڑہ خشک۔ اسگند ناگوری ہموزن میدہ جیسا باریک سفوف بنا کر ۳۔۳

ماشہ بیج و شام ہمراہ دودھ۔

**حب مقوی آسان :** سفید کنیر کی بڑی پوست۔ گھونچلی سفید۔ تخم کوئٹھ ۳۔

۳ ماشہ لیکر مثل سرمہ کے باریک پیس کر ایک تولہ دیسی موم (شہد کی مکھی والا) بکھلا کر ملا لیں اور خوب کوٹ کوٹ کر نرم کر کے ۹۶ گولی بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ لیں اور ۲ گولی گرم گھی یا تیل میں حل کر کے صفو پر مالش کر لیا کریں۔ سات یوم میں فائدہ محسوس ہوگا۔

## قوت باہ بڑھانے کیلئے عجیب و غریب ترکیب

قوت باہ کے لیے سم الفار (سنگھیا) کا تعارف تحصیل لا حاصل ہے مگر بوجہ زہر ہونے کے اس کا استعمال کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں مگر ذیل کی ترکیب بالکل بے ضرر اور کیمیائی ہے۔ ہر مزاج کے لئے موافق۔ دودھ گھی خوب ہضم ہوتا ہے باہ اور امناک دونوں کا کامل لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد ہی آدمی بیتاب ہو جاتا ہے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کے لیے اچھا ہے۔

سم الفار سفید باریک پیس کر رکھ لیں اور بقدر ۲ رتی آگ کے انگارہ پر ڈال دیں جیسے ہی دھواں اٹھے ایک خالی گلاس اس پر اوندھا رکھ دیں۔ دھواں گلاس میں جم جائیگا۔ اس میں گرم دودھ ڈال کر پی جائیں۔ دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔ ترشی اور لال مرچ کا پیرہیز کریں۔

جریان منی پاخانہ کرتے وقت ذرا زور لگانے پر یاد دہانی پیشاب کے

مقام سے لیسدار مادہ خارج ہونے کو جریان ہتے ہیں۔ اس کا سبب قبض۔ نظام  
ہضم کی خرابی اور مٹی کا پتلا ہونا ہے پہلے اس کا انسداد کیا جائے۔ اس مرض کے لیے  
کشتہ بیضہ مرغ یا کشتہ قلعی بہت مفید ہیں۔ کشتہ کے نام سے ڈرین نہیں ہر کشتہ  
نقصان رساں نہیں ہوتا ہے۔

کشتہ بیضہ مرغ (جوانڈے کے چھلکے سے تیار کیا جاتا ہے) بقدر ۲ رتی  
۵ گرام ملائی یا ۲۵ گرام مکھن میں رکھ کر روزانہ صبح استعمال کریں۔  
کشتہ قلعی ۲ رتی معجون آرد خرمہ ۲ تولہ (بنی ہوئی ملتی ہے) میں ملا کر استعمال  
کریں۔

ہومیو پیتھی میں اس کے لئے ایڈفاس مدرٹیکر۔ ۱۰-۱۰ قطرے ایک تین  
پانی میں ڈال کر درمیان غذا استعمال کریں۔ بہت مفید ہے بھوک بڑھاتا ہے۔

## سیلان الرحم بالیکوریا

جس طرح مردوں کو جریان کی شکایت ہوتی ہے اسی طرح عورتوں کے  
رحم سے بھی ایک چمچی انڈے کی سفیدی یا ناکہ جیسی رطوبت نکلتی ہے جس کی وجہ  
سے عورتوں کی کمر میں درد۔ اعضا شکنی۔ طبیعت گری گری سی رہتی ہے۔ اس کے  
لئے بھی کشتہ بیضہ مرغ ترکیب بالا مفید ہے۔ گرم مزاج والی مستورات گرم موسم میں شربت

انار کے ساتھ لیں۔

## دیگر ہومیو پیتھک دوا

OVATESTA 3X ساختہ دوا رشوبے جرمنی۔ ایک ایک ٹیکہ صبح و شام ہر ۵ گرام بالائی یا ڈیڑھ پاؤدودھ اگر جرمنی نہ ملے تو (American) امریکن خرید لیں اس کی ۳-۳ ٹیکیاں ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

نوٹ: رحم سے نکل کر آنے والی ہر رطوبت پر لیکوریا کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔  
درم رحم کی صورت میں بھی ایک پتلی رطوبت مختلف رنگ کی قدرے بدبودار ہوتی ہے۔  
مذکورہ بالا دواؤں سے درست نہ ہوگی اس کے لیے درم رحم کا علاج کرائیں۔  
درم رحم کی علامات یہ ہیں کہ حیض تکلیف سے آتا ہے۔ پیڑوں میں درد ہوتا ہے اور اگر درم زیادہ ہو تو عورت کو صحبت کے وقت تکلیف بھی ہوتی ہے۔

اس کے لیے ہمدرد کا رحم داخلون استعمال کرائیں یا ارنڈی کے پتے پر ارنڈی کا تیل چھڑ کر پتہ کو آگ کے سامنے گرم کر کے سوتے وقت پیڑوں پر باندھ لیا کریں۔ ایک ہفتہ میں کافی فائدہ ہوگا کھانے میں SEP1A 200 (ہومیو پیتھک) سوتے وقت اور BELLADONA 200 صبح کو کھایا کریں۔ ساری بادی اشیاء خصوصاً چاول بینگن گوبھی ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں۔

# مسکے ملذذ ادویات

بعض شوقین اور تعیش پسند افراد مسک ادویات کے بل بوتے پر لذت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ عورت بھی زیادہ لذت سے لطف اندوز ہو کر ان کی گردیدہ رہے لہذا یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر ایسی دوائیں مسلسل استعمال کی جائیں تو ان سے شدید نقصانات کا احتمال ہے کیونکہ ایسی دوائیں مہنی کو خشک کرنے والی اور نشہ آور چیزوں سے تیار ہوتی ہیں جو اعصاب کو انتہائی نقصان پہونچاتی ہیں ہاں اگر اتفاقیہ شوق سے کوئی دوا استعمال کر لی تو کوئی مہرج نہیں۔ اس کی مخالفت پر زیادہ زور اس لیے دیا جاتا ہے کہ ایک بار کے استعمال سے اس کی عادت ہو جاتی ہے۔ اس خیال سے اگر کوئی شخص کسی خاص موقعہ کے لیے مسک و ملذذ دوا کا خواہشمند ہو تو اس کے لیے ذیل کا نسخہ تیار کر لیں۔

شکر ف رومی ۳ ماشہ افیون خام ۳ ماشہ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ دھتور کے پکے پھل کے عرق سوا تولہ میں اچھی طرح کمرل کریں اور پھنے کے برابر گولی تیار کر لیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ جماع سے ۲ گھنٹہ پیشتر۔

## ضروری ہدایات

مسک دوا اس وقت کھانا چاہیئے جب غذا بالکل ہضم ہو جائے یعنی کھانا۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

کھانے کے ۴.۳ گھنٹہ بعد۔ اس دن زیادہ تک مزاج معالجہ خصوصاً ترش اشیاں بالکل نہ کھائیں۔ مباشرت کے بعد کوئی مرغن غذا یا دودھ ضرور استعمال کریں تاکہ خشکی رفع ہو جائے۔

تمام قسم کے عطریات نہایت ہی لذت بڑھانے والے ہیں۔ جیسے عطر فتنہ جو ویسلین کی شکل میں ہوتا ہے حشفہ پر لگا کر مشغول ہوں۔ عورت فریفتہ ہو گی۔ دیگر

عطر موتیا۔ عطر زرخس۔ عطر حنا مشک۔ ایفون۔ سپاگہ۔ کافور۔ مازد پیل

۱۳ ۱۳ ۱۴ ۱۳ ۱۳ ۱۴

(گھنا ہوا سوراخ دار نہ ہو) سادہ ویسلین بغیر بدبو کی ۱۵ تولہ۔ اولاً مازد خشک کو سرد سا باریک کر لیں پھر عطریات میں باقی ادویہ حل کر کے ویسلین میں ملا کر رکھ لیں بوقت ضرورت عضو پر مالش کر کے معروف ہوں اساک ولذت پیدا کرتا ہے۔

## جلبسی امراض کی ہومیوپیتھک ادویات

ہومیوپیتھک ادویات بالعموم بیماری کے نام سے تجویز نہیں کی جاتی ہیں بلکہ علامات کے اعتبار سے ہر مریض کی دوائیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں خواہ مرض



ایک ہی ہو اس لئے ہم ذیل میں کچھ اشارے تحریر کر رہے ہیں۔ بعض ضروری  
دواؤں کی تفصیلی علامات بعد میں درج کردی ہیں

## نامردی پر اشارات

- ۱۔ کسی شدید چوٹ کی وجہ سے نامردی ہو۔ آرنگار ۱۰۰۰ اور ریڑھ  
کی چوٹ کی وجہ سے ہو تو ہائی پرکیم ۲۰۰
- ۲۔ بوڑھے آدمیوں میں نامردی ہو۔ لائیکو پوڈیم ایک لاکھ ۱۰۰۰۰ -
- ۳۔ جلق کے عادی مریضوں میں نامردی کے لئے یو فورانا۔ اسٹی لیگو۔ فاسفورک  
۲۰۰ ۲۰۰
- ایسڈ - ۲۰۰
- ۴۔ شادی کرنے سے ڈرتے ہوں۔ حافظہ کمزور ہو اور اپنے آپ پر بھروسہ  
نہ ہو۔ یہ وہم یا ڈر غالب ہو کہ وہ صحبت کے قابل نہیں ہے۔ اناکارڈیم ۲۰۰۔
- ۵۔ سوزاک کی وجہ سے نامردی کے لیے۔ ایگنس کاسٹس ۱۰۴ -
- ۶۔ ایسے نیک چلن کنوارے جو کافی عمر گزرنے پر شادی کریں۔ اور اپنے آپ کو  
عورت کے ناقابل محسوس کریں۔ کو نیم
- ۷۔ کثرت جماع کی وجہ سے نامردی ہو تو۔ فاسفورس ۱۴۔ کو نیم ۱۴
- ۸۔ مکمل نامردی خواہش نفسانی بالکل نہیں ہوتی۔ شہوانی خیالات سے بھی ایستادگی  
نہیں ہوتی۔ عضو مخصوص ڈھیلا ڈھالا۔ عورت کے قرب سے بھی کوئی تحریک

نہیں ہوتی۔ نیو فریٹم مدد رنچر

۹۔ جلق کی وجہ سے مکمل نامردی۔ لیکن ایستادگی شدید۔ امساک بالکل نہ ہو جو

CARBONEUM  
SULPH 3x

مٹتے ہی فوراً انزال ہو جائے۔ کاربونیم سلف ۳x

۱۰۔ CALADIUM CM کثرت جماع کے عادی اور پرانے پاپی جن میں جماع

کی قوت تونہ ہو مگر عورتوں کی زبردست خواہش ہو۔ سامنے سے گزرنے

والی عورتوں پر نظریہ ڈالیں اور دل ہی دل میں مزہ لیں اور منی خارج ہو جائے

نیم خوابی کی حالت میں ایستادگی ہو جائے پر ختم ہو جائے۔ جماع کے ارادہ پر نہ

ایستادگی ہو اور نہ انزال۔ اعضائے تناسل پر ٹھنڈا پسینہ۔

نوٹ :- اس دوا کے مریض کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے جسم سے نکلے

والا پسینہ میٹھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مکھیاں اُس کے جسم پر بہت بیٹھتی ہیں۔

اوپرے نمبر میں مفید ہے۔

۱۱۔ اگنیشیا IGNATIA 10M کسی اندرونی غم و اندوہ کا شکار کسی عزیز

دوست کی جدائی کا غم یا مفارقت کا صدمہ قوت مردمی کو ختم کر دے تو اگنیشیا

دس ہزار کی ایک خوراک مریض کو نئی زندگی عطا کرتی ہے۔

پیدائشی عنی اور نامرد جن کے عضویں جنسی حس ہی نہ ہو۔ لا علاج



AGNUS CASTUS 10 M.

## اگنس کاسٹس

اگر کسی آدمی نے اوائل عمر میں مشقت زنی کی ہو یا اغلام کا عادی۔ کثرت جماع کا شکار رہا ہو اور ایسے آدمی کو سوزاک بھی ہو چکا ہو تو قدرتی طور پر اس کا چہرہ زرد آٹھن اندر دھنسی ہوئی۔ ہاتھ پاؤں میں ناطاقتی۔ اعصابی کمزوری ہوگی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ عضو چھوٹا، ڈھیلا اور کمزور پڑ گیا ہو اور اس کی نئی اور خوبصورت بیوی اس کے جذبات میں تحریک پیدا نہ کر سکے اور اگر پیدا بھی ہو تو عین وقت پر ختم ہو جائے تو ایسے قابل رحم آدمی کو اس دوا کی چند اونچی خوراکیں نئی زندگی بخشیں گی دس ہزار کی ایک خوراک لیکر مقوی باہ پھر اور طلا بھی استعمال کریں۔

SELENIUM CM

## سیلینیم

آلات تناسل مردانہ پر اس دوا کا خصوصی اثر ہوتا ہے۔ ایسا دلگی کم یا بہت دیر میں ہوتی ہے۔ منی کا انزال بہت جلد ہوتا ہے انزال کے بعد مریض بے حد غصہ ور اور کمزور ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کی زیادتی لیکن عملاً ناموزی ہوتی ہے۔ بیٹھے بیٹھے یا چلتے پھرتے پاخانہ کرتے وقت اور نیند میں بھی مذی کا اخراج ہوتا ہے۔ منی اتنی پتلی ہو جاتی ہے کہ اس میں قدرتی بو بھی باقی نہیں رہتی ہے اور نہ کپڑے میں اکڑن۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک لیکر اسی دوا کو ۳ یا ۴ میں دن میں چار بار مسلسل استعمال کریں۔

ORCHITINUM 3x

## آرکانی ٹینم

بڑھاپے میں قوت باہ کی کمی کو اس دوا سے کافی حد تک بڑھایا جاسکتا ہے

دن میں ۳-۴ بار۔

LYCOPODIUM DM

## لائیکو پوڈیم

بقول ڈاکٹر نیش اس دوا کا اثر آلات تناسل مردانہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے اگر کوئی بوڑھا آدمی دوسری یا تیسری شادی کر لے اور وقت پر اپنے آپ کو ناکارہ محسوس کر کے شرمندہ و نادم ہو تو لائیکو پوڈیم کی ایک بہت بڑی طاقت (ایک لاکھ) چند ہی یوم میں بیوی اور شوہر دونوں کو ڈاکٹر کا ممنون احسان کر دیتی ہے۔ اسی طرح سے وہ نوجوان شوہر جنہوں نے اپنے آپ کو برائیوں کی طرف راجب کر کے تباہ و خراب کر لیا ہو۔ چاہے یہ تباہی جلق سے ہوئی ہو یا کثرت مباشرت سے۔ ایک خوراک کھانے سے کافی عرصہ کے لیے مباشرت کے قابل ہو جاتے ہیں۔

SALIX NIGRA

## سیلیکس نائگرا

مدرٹنگر۔ حدت اعتدال سے بڑھی ہوئی شہوت کو اعتدال پر لاتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ کثرت اختلام اور جلق کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے۔ خوراک بیس سے ۳۰ یونٹ تک صبح۔ سہرا اور سوتے وقت۔

ACID PHOS

## فاسفورک ایسڈ

درشکریہ دوا عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ کثرت جماع۔ جلق یا اعلام سے رطوبت زندگی ضائع ہو جائیں مریض جماع کے قابل نہ رہے۔ چکر دماغی ٹھاوٹ۔ کمر میں درد۔ ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہو جاتے، نیند میں یا پانچانہ پیشاب کرتے وقت از خود مادہ تولید خارج ہو جاتے یعنی جریان یا احتلام میں مفید ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ چند ہفتے مریض جماع سے پرہیز کا اقرار کرے۔ ورنہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ دس دس قطرہ تھوڑے پانی میں ملا کر غذا کے درمیان یا فوراً بعد دن میں ۳ بار۔

YOHIMBINUM

i x

## یوہیمبینم

اس دوا کی بڑی خوراکیں (۱۵ - ۲۰ بوند) قوت باہ کو بڑھاتی ہیں اور عضو میں خیرش پیدا کرتی ہیں اس لئے نامردی کو عارضی طور پر درست کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ دس دس قطرہ دن میں تین بار کئی ہفتے مسلسل استعمال کرنے سے قوت میں اضافہ اور امساک پیدا ہوگا مگر اس دوا کو محض عیاشی کے لیے استعمال نہ کیا جاوے۔ یہ دوا جرمنی استعمال کریں ہندوستانی دوا زیادہ موثر نہیں ہے۔ اگر دوا کے استعمال سے پیشاب کرنے میں دقت یا جلن پیدا ہو تو کچھ دن کو بند کر کے پھر تھوڑی مقدار میں لیں۔

DAMIANA OR TURNERA

## ڈمیانہ یا ٹرنیرا

اس دوا کا اثر آلات تناسل زنانہ و مردانہ دونوں پر ہوتا ہے۔  
 عصبی کمزوری سے پیدا شدہ نامردی میں مفید ہے اگر مستورات میں خواہ  
 نفسانی کی حس نہ ہو تو اس کو بھی پیدا کرتی ہے۔ مردوں کے مادہ منویہ میں کمزوری  
 (SPERMATOZA) کی کمی و کمزوری کو دور کر کے استقرارِ حمل کے لائق بناتی ہے۔  
 نوجوان لڑکیوں میں رُکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مدرٹنیکم ۱۰ سے ۱۵ قطرے  
 تک فی خوراک دن میں ۳ بار۔

Avena Sativa مدرٹنیکم

## ایو نیا سٹائیو

کثرتِ مباشرت۔ رقتِ منی۔ جریان اور جلق سے پیدا شدہ اعصابی  
 کمزوری اور نامردی کو دور کرتی ہے۔ اور بے خوابی کو بھی دور کرتی ہے ۱۵۔۱۰  
 قطرے دن میں ۳ بار

## شہوت یا خواہشِ نفسانی کی کمی زیادتی

بعض مردوں اور اسی طرح بعض عورتوں میں خواہشِ جناس بہت کم یا بالکل  
 معدوم ہوتی ہے اور بعض میں حدِ اعتدال سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر میاں  
 بیوی کی طبیعتوں میں تضاد ہو یعنی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور عورت میں

بہت کم ہو یا اس کے برعکس ہو تو ایسے جوڑوں کا نباہ بہت مشکل ہو جاتا ہے اور  
دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو ایسے مرد دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتے  
ہیں۔ اسی طرح پُرشہوت عورتیں بھی مرد کی کمزوری کی بنا پر دوسرے مردوں سے  
اپنے جذبات کی تسکین کی راہیں تلاش کر لیتی ہیں اور کمائی کے چکر میں اکثر اوقات  
گھر سے باہر رہنے والے مردوں کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ اسی لیے شریعت میں پردہ کی  
تائید اور نامحرموں سے اختلاط کو سختی کے ساتھ روکا گیا ہے۔ بلکہ عورتوں کیلئے  
نامحرم مردوں سے شیریں لہجہ میں پس پردہ باتیں کرنا اور خوشبو لگا کر غیر مردوں کے  
سامنے سے حجاب کے ساتھ نکلنا بھی منع ہے چہ جائیکہ آج کل ہماری مستورات  
دھڑلے پردہ بلکہ آرائشِ حسن و جمال کے ساتھ چست اور نیم عریاں لباس پہن  
کر بازاروں میں خرید و فروخت کرتی پھرتی ہیں جس کے نتیجے میں گاہے گاہے عصمت  
دوری کے واقعات سننے میں آتے رہتے ہیں۔

پس اگر مرد میں شہوت زیادہ ہو اور اپنی بیوی سے ضرورت پوری نہ ہوتی  
ہو تو اس کے لیے شریعت میں دوسرے نکاح کی اجازت ہے بشرطیکہ دونوں بیویوں  
کے درمیان انصاف کر سکے۔ مگر اب ہندو پاک معاشرے میں دو بیویاں رکھنا  
معیوب سمجھا جانے لگا ہے۔ اس لیے پُرشہوت مرد وزن کو ایسی گرم غذاؤں سے  
انہباب کرنا چاہئے جو جذبات میں ریمان برپا کرتی ہیں مثلاً گوشت، اندا۔

# اشرف علی مٹوی (انڈیا)

مچھلی۔ زیادہ مزاج مصالحوہ وغیرہ۔ اور ٹھنڈی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اگر مرد یا عورت میں شہوت کی کمی ہو تو مذکورہ بالا گرم غذائیں زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ ذیل کی دوائیں بھی اس مقصد کے لیے بہت مفید ہیں۔

SALIX NIGRA

سیلیکس نائگرا

مدر شکر یہ دوا بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کم کر کے اعتدال پر لے آتی ہے۔ مدر شکر پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ ۲۰ سے ۳۰ قطرے دن میں ۳ بار۔

ORIGANUM

اور کی گینم

خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے اور مشقت زنی کی عادت چھڑانے کے لیے اکیر ہے۔ مدر شکر میں استعمال کریں ۱۵۔ ۱۵ قطرے دن میں ۳ بار۔

PICRIC ACID

پیکرک ایسڈ

مردوں میں خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرتی ہے یہ دوا ۳ نمبر میں دن میں ۳ خوراکیں روزانہ۔ چند ہفتوں کے بعد عتہ ۲ تیسرے دن ایک خوراک۔

CANTHRIS

۲۰

کینتھرکس

خواہش نفسانی کی زیادتی مسلسل ایسا دگی جس سے نیند میں خلل آئے۔ جماع کے وقت اور جماع کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن۔

PHOSPHORUS IM

فاسفورس

شہوانی اکساہٹ۔ جماع کی نہ کرنے والی خواہش کمزورایتادگی کے ساتھ۔  
جماع کے وقت بہت جلد انزال۔ اس دوا کی ایک خوراک لے کر نتیجہ کا انتظار  
کریں۔ اگلی خوراک ۳۔ ۴ ہفتہ بعد۔ جلد اور زیادہ خوراکیں نہ لی جائیں۔

KALIBROMATUM 6X

کالی برومید

عدسے بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کنٹرول کرتی ہے۔ نوجوانوں میں رات  
کے وقت شدید ایتادگیاں جو منہد حرام کر دیں۔ عورتوں کے رحم میں تحریک کی  
دوبارے خواہش جماع۔ دن میں ۳۔ ۴ بار۔

HYDROLYMUS

ہیوسائیمس

اس درجہ غضبناک شہوت کہ بلا شرم و لحاظ اپنے عضو کو ننگا کر لے اور بجا  
بٹار عضو سے کھلا کرے۔ مدر ٹیکر ۱۰۔ ۱۰ قطرے ۳ بار۔

عورتوں میں خواہشات نفسانی معدوم یا کم یا نفرت

(دور کرنے والی دوائیں)

عورتوں میں دبی ہوئی خواہش نفسانی کو ابھارنے یا بڑھانے کے لیے ذیل  
کے دوائیں مفید ہیں۔

۱۔ بل سیرولاٹا IX SABAL SERRULATA ۵۔ ۵ قطرہ دن میں ۳ بار

اس کے استعمال سے دبی ہوئی خواہش جماع ابھرتی ہے اور مفقود ہو تو پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان عورتوں یا لڑکیوں کے کم ابھرے ہوئے پستانوں کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ۳ x استعمال کریں۔

۲۔ ڈمیانہ DAMIANA عورتوں کی جنسی سردی کو دور کرتی ہے۔

نوجوان لڑکیوں میں رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مردوں کو قوت بخشتی ہے۔ ۵ سے ۱۰ قطرہ تک دن میں ۳ بار۔ (مدر شجر)

۳۔ سیپیا SEPIA بعض عورتوں میں خواہش جماع ہوتے ہوئے بھی بوجہ

تکلیف ورم رحم جماع سے نفرت ہوتی ہے۔ دو سوئیر میں روزانہ ایک خوراک۔

۴۔ نیٹرم میور NAT. MUR بعض عورتوں کی شرمگاہ میں اس درجہ خشکی ہو جاتی

ہے جس کی وجہ سے دوران جماع سخت تکلیف ہوتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ نیٹرم دس ہزار کی ایک خوراک کے بعد تین دن تک نمک نہ کھائے پھر یہی دوا ۳۰ x میں روزانہ ۳ خوراک۔

اونس موڈیم ONOSMODIUM CM

۵۔ خواہش نفسانی کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔ مرد و عورت دونوں میں یکساں



مفید ہے۔ ایک لاکھ پاؤں کی ایک خوراک یکم نمبر ۳۰ میں ۳ خوراکیں روزانہ

## عورتوں میں خواہش نفسانی کو کم کرنے والی دوائیں

امبراگریشیا۔ نمبر ۲۰۰۔ خواہش نفسانی کی زیادتی جو دیوانگی کی حد تک پہنچ جاتے۔

پلائیم ۲۰۰ جماع کی نہ رہنے والی خواہش جو شرمگاہ میں خارش و سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ غیر قدرتی فعل کی رغبت ہو۔

کینتھارس ۳۰ CANTHARIS

شرمگاہ میں درم و خارش کے ساتھ جماع کی تیز خواہش۔ پیشاب کی نالی میں بھی جلن کا احساس۔

میوریکس ۳۰ MUREX 30 مریضہ رحم کی گردن میں تپکن محسوس کرے جو خواہش جماع میں ہیجان پیدا کر دے اور شرمگاہ کو ذرا سا چھو دینے سے خواہش میں شدت پیدا ہو جائے۔

ہیوسکیمس ۳۰ HYOSCYMUS 30 عورتوں میں شہوانی دیوانگی۔ مریضہ آلات تناسل کو بہہ نہ کر دے اور بار بار اسی جگہ ہاتھ لے جائے۔ عشقہ عزلیں اور گیت گائے۔ بیہودہ افعال کے ساتھ پاگل پن۔

اور گیگنم 3x ORIGANUM مستورات میں تمام قسم کی نفسانی خواہش

کے جوش کو اس ذریعے درست کیا گیا ہے۔ مباشرت کے خواب۔ اور ہر وقت شہوانی خیالات، پستانوں کی گھنڈیوں میں درم دغارش۔

زنکم میٹیلیم ZINCUM MET مستورات میں جماع کی نہ رکے والی

خواہش جو رات میں کئی بار ہو جو انگشت زنی پر مجبور کرے۔ ۳x یا ۶x سفوف دن میں ۳ بار اور سوتے وقت ۲ میں ایک خوراک۔

طری بیولس TRIBULUS آلات تناسل مردانہ کی خرابیوں۔ سرعت انزال۔ جریان۔ احتلام

سنا کے پتلے پن۔ مشیت زنی یا کثرت جماع کی وجہ سے نامردی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ خوراک، دس تا ۱۵ قطرہ دن میں ۳ بار ایک چمچ پانی میں۔

مقوی باہ ہو سیکھ (جملہ ادویات مدر ٹیکہ ہوں)

۱۔ ڈیمانہ۔ اسوگندھا۔ دس دس قطرہ ہم بینم ۵ قطرہ ایسڈ فاس ۳ قطرہ ایک ادنی پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار

۲۔ سلیکس باگرا۔ ادنیاسٹاٹوان۔ ڈیمانہ دس دس قطرہ۔ دن میں ۳ بار۔

## ہومیو پیتھک ادویات کا طریقہ استعمال

ہومیو پیتھک دوائیں ٹینکچر، عرق، سفوف، ٹیکوں اور گولیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں جو صرف ہومیو پیتھک دوا فروشوں سے مل سکیں گی جرمنی اور امریکہ کی دوائیں زیادہ معتبر تسلیم کی گئی ہیں پاکستانی حضرات مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی دوائیں استعمال کریں جو مکمل قابل اعتبار اور معیاری ہیں اور انٹرنیشنل مقابلہ شدہ میں ان کو سند امتیاز حاصل ہوئی ہے۔

اگرچہ ہندوستان میں بھی کئی فارمیسیاں معتبر ہیں مگر جہاں تک ہو سکے اونچی پوٹینسی کی دوا جرمنی یا امریکن سر بہر SEALED ہی خریدیں۔ ٹینکچر ہیک وقت ۵ بوندوں سے لیکر ۳۰-۴۰ بوندوں تک ایک تولہ پانی میں ڈال کر دن میں ۳-۴ بار اور سفوف والی یا گولی اور عرق والی دوائیں جو ایک سے تیس نمبر تک ہوں دن میں تین چار بار لی جائیں، دوسو نمبر کی دوا تیسرے چوتھے دن اور ایک ہزار نمبر کی دوا دسویں یا پندرہویں دن لیا کریں۔ دس ہزار۔ پچاس ہزار اور ایک لاکھ نمبر کی دوا علی الترتیب ایک ماہ۔ ۳ ماہ۔ اور ۶ ماہ بعد لیں مگر ضرورت محسوس کریں تو جلدی بھی دہرا سکتے ہیں۔ ہومیو پیتھک دوا کھاتے وقت زبان بالکل صاف ہو پان

تہا کو سگریٹ کھانے پینے والے زبان کو اچھی طرح صاف کر لیں اور دوا کو زبان پر ڈال کر چوس لیا کریں۔ اور دوا کے استعمال کے وقت سے ۱۵۔ ۲۰ منٹ آگے پیچھے کچھ نہ کھائیں پئیں۔

یہ خیال غلط ہے کہ ہومیو پیتھک دوا پان تہا کو سگریٹ پس پیاز استعمال کرنے والوں پر اثر نہیں کرتی ہے۔ دوا کے استعمال سے کچھ دیر آگے پیچھے کچی پیاز۔ لہسن۔ ہنگ۔ کافور پیر منٹ وغیرہ کا پرہیز رکھیں۔ اگر آپ کو اس کتاب میں لکھی کسی دوا کا طریقہ استعمال سمجھ میں نہ آئے تو جوابی لفاظ بھیج کر معلوم کر لیں اور اگر کوئی دوا دستیاب نہ ہو رہی ہو تو ہمارے دواخانہ سے طلب فرمائیں مگر اس کے لئے کم از کم دس روپیہ کا پیشگی سنی آرڈر آنا ضروری ہے۔

ان دواؤں کے استعمال کے وقت کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں ہے جو چیزیں پرہیز کی ہیں مثلاً ترشی۔ لال مرچ وغیرہ وہ بیشتر لکھی جا چکی ہیں مباشرت سے پرہیز کے لئے بھی سمجھا دیا گیا ہے۔ کچھ دریافت کرنے یا دوائیں منگوانے کا پتہ :

HOMEO AGENCIES KATRA. SHAHAB

KHAN ETAWAH. U.P. PIN. 206001

# احتلام

اگر ایک تندرست و مجرد شخص کو مہینہ میں ۲ یا ۳ بار احتلام ہو جائے تو کوئی مرض نہیں ہے۔ کیونکہ جسم میں مٹی تیار ہو کر کیسہ مٹی میں جمع ہوتی ہے اور جب مٹی زائد ہو جاتی ہے تو خارج ہو جاتی ہے اس سے کوئی کمزوری بھی نہیں ہوتی البتہ زیادہ احتلام ہونا بیماری میں داخل ہے۔

۱۔ مریض کو چاہیے کہ پیشاب کر کے (بہتر ہے با وضو) سوئے اور صبح کو بہت جلد بستر چھوڑ دے۔ دیر تک سوتا مضر ہے۔

۲۔ حکیم جالینوس کا قول ہے کہ داہنی کروٹ لیٹنے سے احتلام کم ہوتا ہے اور سنت بھی ہے۔

۳۔ رات کا کھانا سونے سے ۲-۴ گھنٹہ قبل اور ذرا کم ہی کھائے۔

۴۔ اسپنج کے گدوں اور نرم پھونے پر نہ سوئے۔ خیالات پاک رکھے۔ سینما وغیرہ نہ دیکھے۔

۵۔ سوتے وقت گرم دودھ نہ پیئے۔ ٹھنڈا یا ہلکا گرم پیئے۔

۱۔ اگر مریض کو احتلام صبح کے قریب شہوانی خوابوں کے ساتھ ہوتا ہو ہمیشہ قبض رہتا ہو یا صمہ بگڑا رہے زیادہ گوشت اور چٹپٹی چیزوں کا شوقین ہو۔

کرو سر میں درد رہتا ہو۔ ٹکس و امیکا .. ۲ سوتے وقت روزانہ۔

۲۔ اگر بغیر کسی احساس کے منی خارج ہو جاتی ہو۔ متحلی اور تلوے جلتے ہوں۔  
فوطے لٹک گئے ہوں تو سوتے وقت سلفر .. ۲ استعمال کریں۔

۳۔ ایسے مریض جن کا مثانہ کمزور ہو پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں ٹیس یا  
پیشاب کے کچھ قطرے باقی رہ جائیں۔ رات میں کئی کئی بار احتلام ہو تو تمہو  
مدر ٹنگر کے دس دس قطرے صبح و سوتے وقت۔

### دولتِ احسن کی حفاظت کیجئے

حُسن۔ ایک بیش قیمت دولت ہے اور دولت ہمیشہ چھپا کر حفاظت  
رکھی جاتی ہے نہ ہر کسی کو دکھائی جاتی ہے اور نہ گھمائی پھرائی جاتی ہے۔ اسی  
طرح عورتوں کو شرعی حدود کے اندر پردہ میں رکھنا ان کی عصمت کی حفاظت  
کے لیے ضروری ہے۔ زلیخا اور یوسف علیہ السلام کے واقعے سے سبق لیجئے۔

اس کتاب میں لکھی کسی دوا کی ترکیب استعمال سمجھ میں نہ آئے تو کسی مقامی  
طیب یا ہو میو پیتھک ڈاکٹر سے دریافت کر لیں یا جوابی نفاذی صبح کر مصنف  
کے دواخانہ ہو میو ایجنسی سے دریافت کر لیں۔

# عورت پر قدرت حاصل کرنے کیلئے ایک قرآنی عمل

از۔ اعمال قرآنی تصنیف حضرت تھالوی رحمۃ اللہ علیہ  
حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے ذکر کیا کہ فلاں شخص نے  
بکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہو سکا تو آپ نے دو بیضہ مرغ (اندھے)  
بوش دیئے ہوئے منگوائے اور ان کا چھلکا اتار کر ایک آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (پارہ ۲۷ سورۃ ذاریات، آیت ۴۷)  
اور مرد کو کھانے کو دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھی۔

وَالْأَرْضَ خَرَجْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهِلُونَ (پارہ ۲۷ سورۃ ذاریات، آیت ۴۸)  
اور عورت کو کھانے کو دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ وہ  
کامیاب ہوا۔

قرآن و حدیث کی برکات و اثرات اپنی جگہ مسلم ہیں مگر ان سے  
فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان پر یقین کامل ضروری ہے۔ اگر اس میں کمی ہوگی  
تو پھر کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ایک محدث کے صاحبزادے نے ایک حدیث میں پڑھا

کہ کھنسی کا عرق آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ان کے غلام کی آنکھ میں کچھ تکلیف تھی پس بطور آزمائش غلام کی آنکھ میں کھنسی کا عرق ڈالا تو اس کی تکلیف اور بڑھ گئی۔ ان صاحبِ جزاء نے اپنے والد (محدث صاحب) سے اس کا ذکر کیا تو انھوں نے دریافت کیا کہ کس نیت سے عرق ڈالا تھا، جواب دیا کہ حدیث کی بات کو آزمانے کے لئے۔ محدث صاحب نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر تجھ کو اعتماد نہ تھا یہ اس کی سزا ہے چنانچہ صاحبِ جزاء نے توبہ کی اور صحیح نیت کے ساتھ پھر جو عرق ڈالا تو فائدہ ہوا۔

## قوتِ باہ پر خیالات کا اثر

بعض لوگ اوائلِ عمری کی غلط کاریوں کی بنا پر اپنے آپ کو فریضہِ زوجیت کی ادائیگی کے قابل نہیں سمجھتے اور شادی کرنے سے گریز کرتے ہیں مگر گھروالوں کے اصرار پر جب شادی کرنے کے لئے رضا مند ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی کمزوری کے علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ معالج بھی ان کی اس ذہنی اور نفسیاتی بیماری کو نہ سمجھ کر گرم اور مہیج دوائیں اور طلا استعمال کر کے ان کو اطمینان دلا دیتے ہیں کہ بس اب تم ٹھیک ہو شوق سے شادی رچاؤ چنانچہ وہ شادی کے



جب ڈرتے ڈرتے بیوی کے پاس پہنچتے ہیں تو یہ ڈران کو لے ڈوبتا ہے۔  
 حالانکہ وہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ دراصل یہ اس قوت  
 خیال کا اثر ہوتا ہے جو ان کے دماغ پر مسلط ہو کر ان کی اہلیت کو سلب کرتا  
 ہے اور مایوسی طاری کر دیتا ہے ایسے لوگوں کو اپنے بڑے خیالات پر قابو حاصل  
 کر لینا چاہیے۔ اور اس مرحلہ پر پسینے پسینے ہو جانے اور دلہن کے کمرہ سے نکل  
 آنے کے بجائے ہمت قائم رکھنا چاہیے۔ اور انکس پیدا کرنے کی باتوں میں مشغول  
 ہو جانا چاہیے۔ اپنی نئی شریک حیات سے آئندہ زندگی کو گزارنے کے لئے  
 اس کی عادات و مرغوبات معلوم کرنے اور اپنی پسند و ناپسند چیزوں سے  
 اس کو واقف کرانے کی باتوں میں وقت گزار دینا چاہیے۔ اس طرح ہمت  
 کے ساتھ جمے رہیں تو وہ قوت جو عارضی طور پر ڈلر سے مغلوب ہو گئی تھی۔ پھر  
 غالب آجاتی ہے اور مراد برآتی ہے۔ بس اس کا خیال رہے کہ چہرے بشرے  
 سے اپنی ناکامی کا اظہار ذرا بھی نہ ہونے پائے۔ اگلے دن کسی طبیب سے  
 مشورہ کر لیں انشاء اللہ قوت بحال ہو جائے گی۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

# امساک کی خاص الخاص دوا کیلئے!

اس کتاب کی اشاعت کے بعد جو بے شمار خطوط امساک و قوت کی خاص الخاص دوا بھیجنے کیلئے موصول ہوئے ہیں اُن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ناظرین نے اس کتاب کو بغور نہیں پڑھا اور جو کچھ لکھا ہے اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی ہے اور سمجھا بھی تو عمل نہیں۔ میں نے اس بات کو اچھی طرح سمجھایا ہے کہ محض دواؤں کے چکر میں زیادہ نہ رہیں بلکہ غذاؤں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کو اپنا کر اپنی جسمانی صحت کو بہتر بنائیں۔ قوتِ مردمی کو برٹھانے کے لئے سائے جسم کی خود کار مشین کا صحیح حالت میں چلنے رہنا ضروری ہے اس مشین کا ہر ہر پرزہ نہایت اہم ہے۔ جسم کے اندر صبح و اصلی قوت اُسی وقت پیدا ہوگی جبکہ سائے اعضا درست ہوں۔ جب معدہ و جگر صحیح کام نہ کریں آنتیں اخلاطِ فاسدہ سے پاک نہ ہوں۔ دماغ کسی بھی وقت نقصان کے اندیشوں اور مال بٹورنے کی فکروں سے آزاد نہ ہوں تو پھر کوئی طاقت بخش غذا و دوا طاقت پیدا کرنے کے بجائے کمزوری اور دیگر امراض پیدا کرے گی۔ ہو سکتا ہے کہ وقتی طور پر کچھ فائدہ پہنچ جائے مگر آخر میں نقصان ہوگا۔ اس لئے کہ آلاتِ تناسل سائے جسم کا ایک حصہ ہی ہیں۔

## اشرف<sup>113</sup> علی مٹوی (انڈیا)

آپ کی نگاہ میں بھی کچھ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے بڑھاپے میں نوجوان عورت سے نکاح کیا اور سیاہ خضاب لگا کر بیش قیمت دوائیں اور کشتہ جات استعمال کر کے اپنے آپ کو جوان بنانے کی کوشش کی ان کے چہرہ سیاہ پڑ گئے اور وہ بہت جلد قبر کے قریب پہنچ گئے۔ اس لئے شائقین لذت مباشرت کے لئے مناسب یہی ہے کہ اپنے دل و دماغ کو بجز فکر آخرت کے ہر قسم کی فکروں سے آزاد رکھیں۔ اسلامی زندگی اپنائیں اور اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ جو مردانہ قوت ۲۰-۲۱ سال سے لے کر ۳۰ سال تک رہتی ہے ہمیشہ قائم نہیں رہتی بلکہ بتدریج کم ہوتی رہتی ہے۔ لہذا ۵۰-۶۰ سال کی عمر میں نوجوانی والی طاقت حاصل ہونا خیال خام ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ موجودہ نسل کو اچھی و خالص غذائیں بھی میسر نہیں ہیں۔ صرف دواؤں کے ذریعہ غیر طبعی امساک پیدا کرتے کی کوشش بالآخر نقصان رسا ثابت ہوگی۔ مناسب طریقہ یہی ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ مباشرت کے وقفہ کو بڑھایا جائے محرک باہ ماحول۔ گرم غذاؤں اور بسیار خوری سے بچا جائے۔ ایک ہی ڈبل بیڈ پر سونے کے بجائے الگ الگ کمروں میں سویا جائے۔

## بانجھ کون مرد یا عورت ؟

اگر میاں بیوی دونوں ہی صحت مند ہوں تو بالعموم شادی کے دو سال کے اندر پہلا حمل قرار پا جاتا ہے۔ اور اگر ۴-۵ سال گزر جائیں اور حمل قرار نہ پائے تو بالعموم عورت کے بانجھ ہونے کا گمان ہونے لگتا ہے۔ کم بخت لکھے اور نا سمجھ خاندانوں میں گھر کی بڑی بوڑھی عورتیں گھریلو دایوں کی طرف اور تعلیم یافتہ عورتیں لیڈی ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتی ہیں اور اگر ان کے علاج کے بعد بھی حمل قرار نہ پائے تو پھر عورت کو بانجھ تصور کیا جاتا ہے۔ اور مرد یا اُس کے گھر کے لوگ دوسری شادی کی بات سوچنے لگتے ہیں جس سے اُس خاتون کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ حالانکہ کمی مردوں میں بھی ہوتی ہے اور مرد بھی بانجھ ہوتے ہیں۔

کوئی بھی عورت ہو اگر اس کو شروع ہی سے حیض ہر ماہ معینہ تاریخ پر (۲۸ دن یا کم و بیش وقفہ کے ساتھ) بغیر کسی تکلیف کے ہوتا ہے اور کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن تک خون جاری رہتا ہے تو ایسی عورت کو بانجھ نہیں کہا جائیگا۔ اگر عورت میں شروع میں حیض آنے کی رفتار صحیح تھی مگر بعد کو کمی بیشی ہو گئی یا درد و تکلیف سے حیض آنے لگا

یا ورم رحم بہت زیادہ ہو گیا یا رحم کا منہ بیڑھا ہو گیا یا پھر گیا۔  
سیلان رحم۔ کمی خون یا کسی خارجی سبب کا اثر ہو گا اور یہ قابل علاج ہے  
استقرار حمل کیلئے جہاں عورت کا مذکورہ بالا طریقہ پر صحت مند ہونا ضروری  
ہے وہاں مرد کے مادہ تولید میں اُن کرموں کا قوی وافر مقدار میں  
ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کا پتہ مرد کے مادہ تولید کی جانچ سے چلتا ہے  
ایک انزال میں مرد کا مادہ تولید تقریباً ۵۔ سی۔ سی (۸۰ قطرے) ہونا  
چاہئے، کرم تولید اگر بیس فیصدی کم ہوں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اب اگر مرد و  
عورت دونوں میں مذکورہ بالا خرابیوں سے کوئی بھی خرابی ظاہر نہ ہو تو  
ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ عورت کی وہ قاذف نالیاں جن سے عورت کا  
بیضہ رحم تک پہنچتا ہے، وہ بند ہوتی ہیں۔ جس کا پتہ ایکس  
رے سے چل سکتا ہے۔ اگر ایسی بھی کوئی خرابی نہ نکلے تو پھر اسے مشیت  
کی مرضی سمجھنا چاہئے۔ کبھی کبھی مرد و عورت کے مذکورہ عوارض اس کرم  
ذات کی خصوصی عطا سے خود بخود درست ہو جاتے ہیں اور عورت کی ۴۰  
سال تک عمر میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی مرد کے مادہ تولید میں  
کرم بالکل ہی نہ ہوں تو اس کا علاج بہت مشکل ہے۔ البتہ کم اور کمزور  
کرموں کے لئے معجون آرد خرما کا استعمال مفید ہو گا۔ ریگ ماہی بھی

مفید ہے۔ کسی طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔

ہزاروں میں ایک دو عورتیں پیدائشی بانجھ ہوتی ہیں ان کو شروع سے ہی حیض برائے نام ایک آدھ دھبہ کے طور پر آتا ہے اور اُن کا رحم بھی بس برائے نام ہوتا ہے، بالعموم چالیس پینتالیس سال کے بعد حیض آنا بند ہو جاتا ہے اور جب حیض آنا بند ہو جائے تو پھر بچہ پیدا ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

## ایک غلط فہمی کا ازالہ

جاہل و کم تعلیم یافتہ خاندانوں میں کنواری دہن کے ساتھ پہلی مباشرت میں خون آنا ضروری سمجھا جاتا ہے اور اس کو معلوم کرنے کے لئے جو ری چھپے کپڑے دیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اگر یہ پتہ چل جاتے کہ خون نہیں آیا تھا تو پھر عورت کے باعصمت ہونے پر شبہ کیا جاتا ہے جو کبھی کبھی زندگیوں کو تلخ بنا دیتا ہے اس لئے یہ ضروری سمجھا کہ اس مسئلہ پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جائے۔

کنواری لڑکیوں کے اندام نہانی کے منہ پر ایک پتلی بُعاب دار جھلی ہوتی ہے جس کو پردہ بکارت HYMEN کہتے ہیں۔ اس پردہ میں ایک

موراخ ہوتا ہے جس کے ذریعہ سن بلوغیت پر ماہواری کا خون خارج ہوتا ہے۔ شادی کے بعد جب مرد پہلی بار جماع کرتا ہے۔ تو یہ پردہ پھٹ جاتا ہے اس موقع پر عورت کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے اور قدرے خون بھی خارج ہوتا ہے۔ اور پھر یہ پردہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ پردہ کسی چوٹ یا حادثہ کی بنا پر یا از خود بھی پھٹ جاتا ہے۔ اور کسی کسی عورت کا یہ پردہ ایسا لچکدار (Flexible) ہوتا ہے کہ جماع کرنے سے پھٹتا نہیں ہے اور فعل جماع میں رکاوٹ بھی نہیں پیدا کرتا ہے اور جماع کے وقت خون بھی نہیں آتا۔ اور لاکھوں میں کسی ایک عورت کا یہ پردہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ نشتر کی ضرورت پڑتی ہے۔ پس اگر کسی کنواری لڑکی سے جماع کے وقت خون نہ آئے تو اس کی عیبت اور پاکہ یعنی پریشہ کسی بھی صورت میں مناسب نہ ہوگا۔

الحمد للہ علی منوی (انڈیا)

## مثائقین خلق و انعام کی عبرت کیلئے طلباء کے کچھ خطوط کا اقتباس

آداب معاشرت کی اشاعت کے بعد آئے دن جو خطوط موصول ہو رہے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دینی مدارس میں یہ مرض وبائی شکل اختیار کرتے ہوئے ہے حالانکہ وہاں تو اس کا وجود بھی نہ ہونا چاہئے تھا۔ ان کی عبرت کے لئے چند خطوط نقل کر رہا ہوں۔ (۱) تقریباً ۱۵ سال سے خلق میں مبتلا ہوں نہ معلوم کس طرح یہ عادت چڑھ گئی۔ اس فعل کی وجہ سے جو لازمی بیماریاں ہونا چاہئیں وہ پریشانی کا باعث ہیں۔ ذرا سی ایسا دنگی سے مذی یا منی کا اخراج ہو جاتا ہے اور معمولی سے جنسی خیال یا کسی لڑکی کی طرف دیکھنے سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں احتلام کی نوبت بہت کم آتی ہے جسم میں کمزوری آگئی ہے۔ حافظیں بہت کمی آگئی ہے۔ قوت ہضم بھی کمزور ہو گئی ہے اچھی متوی غذا کھانے سے بھی محروم ہوں کہ ہضم نہیں ہوتی ایک نارمل انداز سے شادی کی خواہش تو ہے لیکن خطرہ ذہن میں رہتا ہے کہ اپنی کمزوریوں کی بنا پر رسوائی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔۔۔۔ (۲) کیا عرض کروں احساسِ مذمت سے دبا جا رہا ہوں صحیح دوا کی غرض سے اپنا صحیح حال لکھنے پر مجبور ہوں خدا را میرا حال پروردہ راز میں رکھیں خلق و انعام کے ذریعہ اپنے آپ کو پوری طرح تباہ کر چکا ہوں۔ پڑھنے پڑھانے کا کام ہے مگر دماغ کمزور قوتِ حافظہ جواب دے چکی ہے۔ سر میں درد چکر آتے ہیں نظر بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ کوئی نوجوان عورت سامنے آجائے تو دل بڑی طرح دھڑکنے لگتا ہے۔ گھر والے شادی کا تقاضہ کرتے ہیں کس طرح ان کو بتاؤں میں اس قابل نہیں رہا۔ آپکی کتاب پر مٹھ کر دل میں اُمید کی کرن پیدا ہوئی ہے خدا کے واسطے میرے لئے کوئی تیر بہدف دوا، جلاور وغیرہ تحریر فرمائیں۔ (۳) کاش مجھے چند سال قبل آپ کی کتاب پڑھنے کو مل گئی ہوتی تو میں گناہ اور صحت کی پر باد سے بچ جاتا۔ خلق و انعام کی کثرت نے جسم کو نحیف۔ دماغ کو بیکار اور چہرہ کو بے نور بنا دیا ہے پرانے ساتھی ملتے ہیں تو شکل دیکھ کر کہتے ہیں یہ تمہارا کیا حال ہو رہا ہے۔ بس خود کشتی کرنے کو جی چاہتا ہے۔ آپ سے پتے دل سے توبہ کر چکا ہوں بڑی اُمیدوں کے ساتھ آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ آپ مایوس نہ فرمائیں گے۔۔۔۔



## کراچی سے مفتی پاکستان حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی کا گرامی نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اَمَلْنَا

نسل جدید، ماحول کی پراگندگی اور غلط لٹریچر کی وبا کی وجہ سے بہت سے معاشرتی و اخلاقی مسائل سے دوچار ہے، جن کی وجہ سے جنسی بے راہ روی اور سخت کے فقدان کی وبا عام ہے۔ شادی کے بعد ہر نوجوان جوڑے کو نئی زندگی کا آغاز کرنے اور ازدواجی تعلقات کے بائے میں فکر اور تجسس ہوتا ہے، ان کی راہنمائی کے لئے جو لٹریچر انہیں بازار میں دستیاب ہے وہ نہ صرف ان کی صحیح راہنمائی سے قاصر ہے، بلکہ ان کی غلط فہمیوں اور غلط کاریوں میں مزید اضافہ کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں میاں بیوی کبھی ناگفتہ بہ امراض کا شکار ہو جاتے ہیں اور کبھی اپنی ازدواجی زندگی میں ہر گھول کر جذباتی پرچور ہو جاتے ہیں۔ اس تمام صورت حال کا علاج یہ ہے کہ شادی شدہ جوڑوں کی صحیح راہنمائی کی جائے۔

پیش نظر رسالہ جناب محترم ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب زید مجدہ، عم سنے اسی ضرورت کو مد نظر رکھ کر تالیف فرمایا ہے۔ جس میں قرآن و سنت کے مطابق ہدایات بھی ہیں اور جنسی عوارض میں مبتلا ہونے والوں کے لئے معالجات بھی ہیں، اس ناکارہ نے جستہ جستہ رسالہ کا مطالعہ کیا، امید رکھتا



ہوں کہ انشاء اللہ مفید ہوگا۔ ضرورت ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کا اہتمام کیا جائے، وَلِیْسَ الْحَمْدُ اَوْلَا وَاٰخِرًا۔

# خاندانی منصوبہ بندی کے لئے ضبطِ تولید یا استقاطِ حمل

خاندانی منصوبہ بندی کی تشہیر اور رواج نے مسلم معاشرہ کو بھی اس درجہ متاثر کیا ہے کہ ہر کس و نا کس الا ماشاء اللہ نثرتِ اولاد سے بچنا چاہتا ہے اور اس کے لئے ہر ممکن اور رائج الٹن طریقہ اپنانے سے گریز نہیں کرتا ہے، بے میائی کا دور ہے شرم و حیا باقی نہیں رہی نئی دہلی کی لڑا ویدہ طبری سے کہتی ہیں اس بارہم کو PERIOD معین نہیں ہوا۔ ابھی ہم بچے کے بندھن میں نہیں پڑنا چاہتے کوئی ایسی دوا دے دیجئے کہ صفائی ہو جائے مگر میں تو ان کو یہ سمجھا کر دوا نہیں دیتا کہ پہلا حمل خالص کرنا ٹھیک نہیں ہوتا اس سے تم شاید آئندہ اولاد کا مسئلہ نہ دیکھ سکو گے۔ بعض عورتیں جن کے ایک دو بچے ہو چکے ہیں وہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ کو مذرتا کہ استقاطِ حمل کی دوا کی طالب ہوتی ہیں۔ بعض وہ مظلوم و مجبور عورتیں ہوتی ہیں جن کے مسلسل ۲-۳ لڑکیاں ہو چکی ہیں ان کے شوہران کا حمل اس اندیشے سے گروانے کو کہتے ہیں کہ آئندہ پھر لڑکی ہوئی تو پریشانی ہوگی کہ آج کل مسلم معاشرہ میں بھی لڑکی کی شادی و بال جان ہو گئی ہے۔ اور بعض عورتیں یہ کہہ کر دوا طلب کرتی ہیں کہ ہمارے تین لڑکیاں ہو چکی ہیں اور شوہر نے یہ کہہ رکھا ہے۔ اگاب کے پھر لڑکی ہوئی تو تجھے طلاق دے دیں گے غرض مختلف اسباب بیان کر کے زیادہ تر لوگوں کی پیدائش کو روکا جا رہا ہے ان لوگوں کا یہ فعل شرعاً کیسا ہے یہ تو مفتی حضرات بتائے

ہیں میں تو یہاں صرف وہ نقصانات اجمالاً بتانا چاہتا ہوں جو مانع حمل ذرائع اختیار کرنے والی مریضاؤں کے ذریعہ میرے علم و مشاہدے میں آئے ہیں۔

## ضبطِ تولید کے لئے مانع حمل طریقے

۱۔ عزل۔ یہ طریقہ تو زمانہ قدیم سے لوگوں میں رائج رہا ہے جس کے بارے میں اسی

کتاب کے صفحہ ۷۲ پر تحریر کیا جا چکا ہے۔

اس طریقہ میں فائدہ تو یہ ہے کہ فریقین کو کوئی بیرون چیز استعمال نہیں کرنا پڑتی۔

مباشرت بھی فطری طریقہ پر ہوتی ہے یہ طریقہ ہر وقت اور ہر جگہ آسانی سے کام میں لایا جاسکتا ہے مگر نقصان اس میں یہ ہے کہ اس نامکمل جنسی ملاپ سے عورت کو تسکین دیری نہیں ہوتی، تشنگی باقی رہتی ہے جس سے بعض زیادہ حساس اور جذباتی عورتیں اعصابی تکالیف کا شکار

ہو جاتی ہیں، مباشرت کے اختتام پر جبکہ عورت کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ابھی مرد اس سے

۲۔ منٹ علیحدہ نہ ہو مگر مرد ایک دم اس سے علیحدہ ہو کر اپنا مادہ تولید باہر گرا دیتا ہے یہ

طریقہ عورت کو بہت ترقیق گزرتا ہے مگر وہ حمل سے بچنے کے لئے اس کو مجبوراً گوارا کر لیتی

ہے۔ مرد کے مادہ تولید کے رحم میں گرنے سے ایک طرف تو عورت کو لذت وصال

مائل ہوتی ہے دوسری طرف رحم و شرمگاہ کی دیواروں کو ترقیق پہنچتی ہے اور عضو کی رگڑا

سے پیدا شدہ اثرات کا اندمال ہو جاتا ہے نیز عورت کو بھی انزال ہو جاتا ہے۔  
 اس طریقہ میں بھی کبھی کبھی انزال کے قبل مرد کی ندی میں مادہ تولید کے زندہ ملائم  
 آجاتے ہیں اس لئے یہ طریقہ بھی سو فیصدی محفوظ نہیں ہے۔

۲۔ کنڈوم۔ ایف ایل یا نرودھ (ربر کی تھیلی) کا استعمال۔ اس کا بھی وہی فائدہ  
 ہے جو عزل کا ہے مگر اس میں بھی خطرہ ہی رہتا ہے۔ اگر کنڈوم کی ربر پھٹ جائے یا  
 اس میں کوئی سوراخ ہو تو رسنے لگتے ہیں جس سے مادہ تولید نکل کر رحم میں پہنچ جاتا  
 ہے۔

ایک پنجابی صاحب جن کا میں فیملی ڈاکٹر تھا اُن کی شرمیلی نے استعاط حل کی درخواست  
 کی۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ صاحب نرودھ استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے پوچھا کیا  
 نرودھ کا استعمال بند کر دیا ہے تو اس نے بیباک سے کہہ دیا کہ جب وہ نرودھ لاتے ہیں  
 اور جس جگہ رکھتے ہیں وہاں سے ہٹا کر چھپا دیتی ہوں وقت پر ڈھونڈنے پر جب اُن  
 کہ نہیں ملتا تو اس کے بغیر ملتے ہیں دراصل مجھے اس کا استعمال اچھا نہیں لگتا۔ کبھی کبھی  
 نرودھ کی ناقص ربر سے بھی شرمگاہ متاثر ہو جاتی ہے۔

۳۔ مردانہ آپریشن یا نس بندی، اس آپریشن میں خیموں سے مٹی کو  
 ظرف مٹی تک لیجانے والی نلوں کو کاٹ کر ان کے سروں کو باندھ کر پھر دوبارہ جسم میں  
 بند کر دیا جاتا ہے اور اس طرح مرد کو بانجھ بنا دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کی خرابیاں

ابھی تک ہمارے سامنے نہیں آئیں مگر اس وقت بڑی مایوسی ہوتی ہے جب خدا خواستہ اولاد فوت ہو جائے یا دوسری شادی کریں اور نئی بیوی کو بچے کی خواہش ہو کیوں کہ نسوں کو دوبارہ جوڑنے کا عمل زیادہ کامیاب نہیں ہے۔ اس آپریشن کے بعد بھی مرد کو کافی عرصہ تک محتاط رہنا پڑتا ہے کہ آپریشن کے وقت جس قدر مادہ تولید جسم میں موجود تھا جب تک وہ بالکل ختم نہ ہو جائے استقرار حاصل ممکن ہے اس لئے اس آپریشن کے بعد مرد کو اپنے مادہ تولید کی جانچ کراتے رہنا چاہیے جب جراثیم بالکل ختم ہو جائیں تب صحت پنا چاہیے، مگر اتنی احتیاط عام طور پر کوئی نہیں کرتا ہے۔

۴۔ زنانہ آپریشن : عورتوں کو مستقل طور پر بانجھ بنانے کیلئے جو آپریشن کیا جاتا ہے اسے اسٹریلایزیشن STERILIZATION کہتے ہیں۔ اس آپریشن میں عورت کی قاذف نالیوں FALLOPIAN TUBES کو درمیان سے کاٹ کر یا دیگر بیف OVA کا رحم تک پہنچنے کا راستہ ہی بند کر دیا جاتا ہے جس سے عورت ہمیشہ کے لئے بانجھ ہو جاتی ہے۔

جو عورتیں مانع حمل آپریشن کرا لیتی ہیں ان میں زیادہ تر عورتوں کا نظام حیض کچھ عرصہ بعد بگڑ جاتا ہے۔ اکثر عورتوں کا حیض کم اور جلد بند ہو جاتا ہے جس سے ان کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ بدن بھاری پڑ جاتا ہے جس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا

ہے۔ بدن میں زیادہ گرمی محسوس کرتی ہیں مگر پھر بھی وہ خوش رہتی ہیں کہ حمل دیر میں  
اولاد کی مصیبت سے ان کو نجات مل گئی۔

۵۔ اندرون رحم مانع حمل تدابیر، حمل روکنے کے لئے ایک طریقہ رحم کو  
منہ کو بند کرنے کے لئے لوپ۔ کیپ ڈایا فرام پیسری۔ کا پڑٹی۔ کلارسیون  
وغیرہ رحم میں فٹ کرا لینا ہے جو کوئی ماہر و تجربہ کار ڈاکٹر فی فٹ کر سکتی ہے۔ تاہم  
کچھ ہاتھوں فٹ کرانے میں عورت کو تکلیف بھی ہوتی ہے۔ کبھی وہ نکل جاتی ہے  
اس طریقہ میں کبھی کبھی رحم میں سمیت پیدا ہو کر صغیر کی زیادتی، درم رحم اور دیگر  
مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں، رحم ایک نازک عضو ہے ان غیر طبعی چیزوں کو برداشت  
نہیں کرتا۔

۶۔ رحم کے اندر دواؤں کا استعمال، مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ کچھ چیزیں  
کا استعمال صحت کے وقت کیا جاتا ہے۔ کئی قسم کی کریٹیں۔ جیلی رحم میں جھاگ  
پیدا کرنے والی گولیاں شرمگاہ میں پہنچانا اور صحت کے بعد ڈوش رحم کی  
دُھلائی کر لینا ہے۔ ان سب میں روپیہ کا خرچ بھی زیادہ ہے۔ دوا اندر پہنچانے  
والی سرنج کا صاف کر کے رکھنا اور سمجھدار بچوں دانے گھر میں ان چیزوں کو چھپا کر  
رکھنا بڑا مشکل کام ہے ان چیزوں کے استعمال سے لطف مباشرت بھی کم ہو جاتا  
ہے۔ اسپانجنگ SPONGING مادہ تولید کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی

یہی چیز ہے اسفنج یا فوم کے ٹکڑے کو ترکر کے اندام میں رکھنے کے بعد مباشرت کی جاتی ہے مگر یہ فریقین کی جس کو کم کر دیتا ہے۔

۷۔ مانع حمل گولیاں : ان ہارمون سے بنائی گئی گولیوں کے استعمال سے

خفیۃ الرحم میں بیضہ OVA کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے یہ گولیاں سو فیصدی لایاب جلتی جاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے کچھ عورتوں کے پستان خشک ہو جانے اور مونچھوں کی جگہ بال اُگ آنے کی شکایت ملی یہ گولیاں ہر عورت استعمال بھی نہیں کر سکتی۔ ہائی بلڈ پریشر۔ تھرومبوسس۔ ذیابیطس یا جو یرقان میں بتلارہ چکی ہو۔ یا تمباکو نوشی کرتی ہو یا کبھی دل کا دورہ پڑ چکا ہو ان کو اس کا استعمال منع ہے۔

۸۔ مانع حمل ٹیکے **INJECTIONS** جن کو شاٹ

SHOT کہا جاتا ہے مانع حمل گولیوں کی طرح استقرار حمل سے سو فیصدی حفاظت کرتے ہیں۔ ایک ٹیکہ ۳ ماہ تک اور اگر دو گنا لیا جائے تو چھ ماہ تک کارگر رہتا ہے یہ بھی نقصان سے خالی نہیں، دو سال مسلسل ٹیکے استعمال کرنے سے پالیس فیصدی عورتوں کا حیض قبل از وقت بند ہو جاتا ہے جس سے مختلف قسم کی پریشانیاں سامنے آتی ہیں۔

استقرار حمل کے بعد اسکی صفائی : جس کو ڈی۔ این۔ سی کہا جاتا ہے

یہ تو سب سے زیادہ نقصان رساں طریقہ ہے۔ جب عورتوں کو حمل کا یقین یا سنا  
 ہوتا ہے تو وہ ڈاکٹر یا کسی کیمسٹ سے رجوع کرتی ہیں جو ان کو پہلے حمل کی جانچ  
 PREGNANCY TEST دوا دیتا ہے جو اسقاط حمل کا کام کرتی ہے۔  
 یہ فیمل ہو جائے تو ڈاکٹر صفائی کو لازمی قرار دیتا ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے  
 حمل میں جو بچہ ہے اُس پر خراب اثر پڑتا ہے اور بچہ قبل از پیدا ہو جاتا ہے جو کچھ  
 طریقہ میں آلات کا استعمال ہوتا ہے اس لئے رحم میں خراش و زخم ہو جانے کا امکان ہے  
 ہے جو اینٹی سیپٹک دواؤں و ٹیکوں سے اُس وقت تو محسوس نہیں ہوتا مگر کچھ عرصہ  
 بعد ظاہر ہوتا ہے اور شادی کے بعد پہلا حمل ساقط کرانے کی غلطی کبھی کرنا ہی نہیں  
 چاہیئے۔ اس سے رحم میں کمزوری آ جانے سے آئندہ بھی حمل کرنے کا خطرہ مستقل  
 ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی ڈاکٹر ٹی کی نا تجربہ کاری یا عجلت میں جنین کا کچھ  
 حصہ جھلی وغیرہ رہ جاتی ہے جس سے خون بند نہیں ہوتا۔ میرے پاس ایسے بہت  
 کیس آئے جن میں صفائی کے بعد خون بند نہیں ہو رہا تھا اور میں نے محض حال  
 بتا دیا کہ پوری صفائی نہیں ہوئی ہے اور میرے دوا دینے پر جنین کا باقی حصہ نکلنے  
 ہی خون بند ہوا۔

مکن ہے قارئین کرام اس کو پڑھ کر مجھ سے اس دوا کا نام دریافت کریں اس لئے  
 تحریر کئے دیتا ہوں کہ میں اس موقع پر CANTHARIS I X استعمال کرتا ہوں



اور احتیاطاً آرٹیکا اور پائی زونجیم بھی دیتا ہوں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ اس وقت جو طریقے  
بہید تولید کے رائج ہیں ان میں کسی نہ کسی طرح کے نقصان کا احتمال ہے اور جب ضبط تولید  
کی آمدنی چلی ہے عورتوں کے رحم میں کینسر کی تشدد بہت بڑھ گئی ہے۔

طب یونانی اور آیورویڈک میں جو ضبط تولید کی دعائیں ہیں وہ انشاء اللہ آداب مباشرت  
مفسدہ سوم (عورتوں کے جنسی مسائل) میں تحریر کردوں گا۔ ہومیو پیتھک دعائیں اسی رسالہ میں  
صفحہ ۷۸ پر تحریر ہیں اس میں اتنا اضافہ کر لیں کہ اگر تاریخ معینہ پر حیض نہ آئے تو بلا تاخیر  
PULSATILLA کی ایک خوراک کھالیں۔ ۹۰ فیصد کامیاب ہے۔ زیادہ عرصہ گزرنے  
پراس کا استعمال بیکار ہوگا۔

عنوان سے ہٹ کر یہ بات بھی قارئین کرام کے علم میں لانا ضروری سمجھتا ہوں کہ کچل ایک  
ایسے ٹیسٹ کی بڑی پیسٹی کی جارہی ہے کہ حاملہ عورت کے رحم میں لڑکا ہے یا لڑکی چنانچہ دہلی کے  
ایک متول خاندان کی عورت کو جس کے لڑکیاں ہی لڑکیاں تھیں بتایا گیا کہ حل میں لڑکی ہے چنانچہ  
میاں بیوی نے استقامت حمل کا فیصلہ کیا مگر کن ہی اسباب سے استقامت کرانے میں تاخیر ہوئی یہاں تک کہ قریب  
چار ماہ ہو جانے پر جب استقامت کرایا گیا تو وہ لڑکا نکلا۔ اس پر اسکی طرف تادوان کا دعویٰ کیا گیا  
آدھائی لاکھ روپیہ کی ڈگری اس ٹیسٹ کرنے والے ڈاکٹر پر ہوئی۔ بحیثیت مسلمان اپنا تو یقین  
ہے کہ ان باتوں کا علم بجز اللہ کے کسی کو نہیں ہے موت کب آئے گی۔ موت کہاں آئے گی  
بارش کب ہوگی اور رحم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی۔

# ادب مباشرت (حصہ اول)

ادب مباشرت کی اشاعت کے بعد مصنف کو جو بیشمار خطوط ملے  
 ہوئے ہیں ان میں بہت سے حضرات نے اپنی گھریلو زندگی کی تلخیوں  
 کو ذکر کرتے ہوئے ان کا حل دریافت کیا ہے۔ جن کو خطوط کے ذریعہ  
 جواب دیا گیا۔

مگر آئے دن ایسے خطوط کی آمد سے یہ خیال پیدا ہوا کہ ان مسائل  
 کا حل بطور ضمیمہ کے کتاب میں شامل کر دیا جائے۔ لہذا یہ سطور لکھی گئیں  
 دیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

## ازدواجی زندگی میں مباشرت کی اہمیت

ازدواجی زندگی میں شروع سے آخر تک محبت قائم رہنے کا  
 مباشرت سے گہرا تعلق ہے۔ اگر مباشرت میں عورت کو سیری اور اس  
 کے جذبات کو تسکین حاصل نہیں ہوتی تو وہ کبھی کبھی سی اداس غمزدہ  
 اور بے سکون رہنے لگتی ہے۔

گھر میں کیسا ہی کھانے پینے کا عیش و آرام حاصل کیوں نہ ہو پھر بھی وہ  
 شوہر کے بستر پر لیٹنے میں پس و پیش کرتی ہے۔ اولاً اسے شوہر سے دوا  
 رہنا اچھا لگتا ہے۔ جب شوہر بے مستری کے ارادہ کا اظہار کرتا ہے۔ بلکہ  
 شدید تقاضہ کرتا تو بدرجہ مجبوری اپنا فرض منصبی سمجھ کر تعمیل کر دیتی ہے

یوی کے اس طریقے سے شوہر کے دل میں بے بنیاد شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں تو کبھی کبھی اس درجہ بڑھ جاتے ہیں کہ علیحدگی اور طلاق کی نوبت آجاتی ہے۔ دراصل یہ صورت حال اس لئے پیش آتی ہے کہ بعض مرد نہایت خود غرض جلد باز اور عورت کے اور اس کے جنسی احساسات سے غلط ناواقف ہوتے ہیں اور انہیں اس بات پر فخر حاصل ہوتا ہے کہ وہ مرد ہیں اور قدرت نے انہیں عورت پر حاکم بنا دیا ہے۔

اس لئے وہ عورت کو ہر وقت اور ہر طرح اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرنا اپنا قانونی حق سمجھتے ہیں۔ وہ یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے کہ ان کی رفیقہ حیات کو عورت کی فطرت کے خلاف مباشرت سے دلچسپی کیوں نہیں ہے۔ ایسے مرد خود کے منزل ہو جانے ہی کو مباشرت سمجھتے ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ حقیقی مباشرت کسے کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک مباشرت کے معنی یہ ہیں کہ صرف ایک ہی فریق حرکت میں رہے اور دوسرا فریق بے حس و حرکت پڑا رہے۔ ایسے لوگ سخت بھول ہیں ہیں۔ یہ حقیقی اور صحیح مباشرت یا جماعت نہیں ہے بلکہ ایک بے بس ہستی کے ساتھ جبر کے مترادف ہے۔

مباشرت میں دونوں ہی فریقین کا دلچسپی لینا اور ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا اور آخر میں دونوں کو انزال ہونا ضروری ہی نہیں بلکہ مباشرت کا جزو لازم تک ہے۔ عورت کتنی ہی شرم و حیا کا مجسم کیوں نہ ہو مگر پھر بھی ہر اس عورت میں جس کے جنسی اعصاب کی نشوونما مکمل ہو چکی ہو اس کے اندر جنسی خواہش ضرور ہوتی ہے۔ مگر خوابیدہ حالت میں ہوتی ہے۔ یا غم و افکار کے بادلوں سے

ڈھکی ہوتی ہے۔ جو کبھی تو ماقول کے اثر سے خود کو دہیدار اور ہوشیار پہچانتی ہے اور کبھی اس کو پیار محبت کے الفاظ بوس و کنار اور حساس مقامات کے احساس وغیرہ کے ذریعہ جگانے یا دواؤں کے ذریعہ پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پہلی شب میں ہی کسی کمسن لڑکی کے ساتھ جبر کا معاملہ اور مبالغہ آمیز سلوک کیا جائے تو اس کو ہمیشہ کے لیے مباشرت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ہندی کوک شاستروں میں تو جھنسی خواہش کے اعتبار سے عورتوں کی پدمنی، شنکھنی، ڈنکھنی وغیرہ ناموں کی بہت قسموں اور ان کے جسموں کی بناوٹ اور شہوت کے مقامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ مگر یہ سب محض بکواس ہے۔ میرے نزدیک جھنسی خواہش یا شہوت کے اعتبار سے عورتوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلی قسم۔ وہ عورتیں جن کے اندر جھنسی خواہش کم ہوتی ہے۔ دوسری قسم۔ وہ عورتیں جن میں جھنسی خواہش حد اعتدال سے ذرا آگے بڑھتی ہے۔

تیسری قسم کی۔ عورتوں میں جھنسی خواہش حد اعتدال سے بہت زیادہ بڑھتی ہوئی ہے۔ ایسی ہی عورتیں کبھی کبھی مغلوب الشہوت ہو کر نامناسب افعال کی مرتکب بھی ہو جاتی ہیں۔

پہلی قسم کی عورت کو جب بھی شوہر مباشرت کے لیے مطلب کرتا ہے تو وہ گھڑے دوسرے فرائض کی طرح ایک فرہنگ سمجھ کر پورا کر دیتی ہے۔ ایسی عورت کو لطف و لذت کا احساس اسی حالت میں ہوتا ہے۔

جبکہ صحبت سے قبل اس کی جنسی خواہش کو بیدار کر دیا گیا ہو ورنہ اسکو مباشرت سے بھی ایسی ہی تھکان محسوس ہوتی ہے۔ جیسے ٹھریلو کاموں کے کرنے میں ہوتی ہے۔

دوسری قسم کی عورتوں کی جنسی خواہش ذرا سے اشارے میں بیدار ہوتی ہے اور وہ خوشدلی کے ساتھ شوہر کے بستر پر پہنچ جاتی ہیں۔

اود تیسری قسم کی عورتیں تو ہر وقت اپنی سنوری تیار شوہر کے اشارے کی منتظر رہتی ہیں۔ انہیں میں سے کچھ عورتیں کبھی کبھی اس درجہ بیباک ہو جاتی ہیں کہ وہ خود پہل یا تقاضہ کرنے لگتی ہیں۔ یہ عورتوں کی وہ قسم ہے جو نادلیں اور عشقیہ افسانے اور جنسی فلمیں دیکھنے کی عادت ہوتی ہیں ایسی عورتوں کے ساتھ اگر شوہر کسی وجہ سے بے التفاتی برتے اور جلد جلد صحبت نہ کرے تو وہ شوہر کی طرف سے بدگمان ہونے لگتی ہیں۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی رفیقہ حیات کی نفسیات کو سمجھے اور جس طرح اس کا مزاج ہو اس کے مطابق معاملے کرے۔ زیادہ نفسانی خواہش رکھنے والی عورت کو کثرت مباشرت کے نقصان سمجھائے اور اگر ضرورت سمجھے تو جنسی ابھیان خواہش کو کم کرنے والی دوائیں استعمال کرائے۔

عورت سے نزدیکی کے وقت جب تک عورت خود سپردگی کے عالم میں نہ آجائے اور خود کو برہمنہ نہ کرے بلکہ محبت و شفقت کے ساتھ اپنے آغوش میں لیکر بوس و کنار و حساس اعصاب کے مساس کے ذریعہ اس کو بھی صحبت کے لئے بیقرار کر دے تب ہی صحیح معنوں میں دونوں کو لذت مباشرت حاصل ہوتی ہے۔

مگر عموماً لوگ اتنا انتظار نہیں کرتے اور تنہائی کا موقعہ حاصل ہوتا  
 ہی بھوکے جانور کی طرح عورت پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ (جو قطعاً مناسب نہیں ہے)  
 جلد از جلد جنسی تسکین حاصل کر کے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ مرد کا یہ طریقہ کار  
 کو بڑا شاق گزرتا ہے۔ مرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ عورت کی حرکات پر چوری نظر  
 رکھے کہ عورت کو بھی انزال ہوا ہے یا نہیں اور اس بات کا بھی جائزہ لیتا رہے کہ کتنی  
 اس صحبت سے خوش ہوئی یا ناگوار کی گانداز نظر آیا۔  
 اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ اس صحبت سے خاطر خواہ مسرور نہیں ہے تو  
 اندر کی اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

جنسی ملاپ میں اگر مرد کو قبل از وقت انزال ہو جائے اور پھر وہ کچھ  
 کر پائے تو یہ سائنکھ عورت کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ایسے موقع  
 پر بعض عورتیں مرد کو طعنہ تشنیع دینے لگتی ہیں۔ اور بازاری عورتیں تو بالے  
 موقعہ پر گالیوں کی بوچھاڑ کرتے لگتی ہیں۔

ایسے کمزور مردوں کی بیویاں میکہ پونچ کر پھر سسرال جانا پسند نہیں  
 کرتیں۔ ایسے کمزور مردوں کو ہمارے کتاب صنعت باہ کا اصولی علاج کا مطالعہ  
 کرنا چاہیے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

whatsapp +91904883587

آدابِ مباحثِ شریعت حصہ دوم  
المعروف

ضعفِ پاہ کا اصولی

علاج

اشرف علی اور مٹوی (انڈیا)

مردانہ جنسی مسائل کا حل

از

دکٹر آفتاب احمد شاہ، ہومیو پیتھ، آر۔ ایم۔ پی

یونانی

ہومیو پیتھ

ہومیو پیتھ کی کڑھ شہاب خاں، اٹاوا

ناشر

الغلابیل شینز

۲۲۳۱ کوچہ چیلان دریا خنچ نئی دہلی - ۲

اشرف علی مئوی (انڈیا)

## قوتِ باہ کے علاج کے بارے میں قولِ فیصل

قوتِ باہ کا انحصار تمام بدن کی صحت،  
اعضائے رئیسہ و اعضائے شریفہ اور اعضاء منویہ  
کی درستی خون صالح و منی کی زیادتی پر  
موقوف ہے۔

— اس لئے —

ان اعضاء کے تقابض دور کتنے بغیر محض مقوی باہ۔  
محترک باہ۔ اور مسک ادویات کا لگاتار استعمال  
اکثر نامردی یا دوسرے امراض پیدا کرتا ہے پس  
ضعفِ باہ کا اصولی علاج ہی

— صحیح طریقہٴ علاج ہے —  
جسے اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔



اشرف علی مٹوی (انڈیا)

## فہرست مضامین

- |   |                                   |
|---|-----------------------------------|
| ۱۲ - گرودہ کی کمزوری کی وجہ سے ضعف باہ ۲۲       | ۶ - پس منظر                       |
| ۱۳ - ضعف باہ بوجہ غلبہ بیہوست ۳۵                | ۸ - پیش لفظ                       |
| ۱۴ - ضعف باہ بوجہ برووت ۳۷                      | ۲ - بچوں میں بلوغیت کا آغاز ۱۳    |
| ۱۵ - ضعف باہ مزاج میں گرمی سے ۳۸                | ۲ - احتلام ۱۴                     |
| ۱۶ - ضعف باہ رطوبات کی زیادتی سے ۴۰             | ۵ - مشت زنی ۱۸                    |
| ۱۷ - ضعف باہ بوجہ عدم تولید مینی ۴۲             | ۶ - اغلام یا جماع غیر فطری ۲۰     |
| ۱۸ - ضعف باہ بوجہ کمزوری مرکز تناسل ۴۳          | ۷ - ضعف قوت باہ کے اسباب ۲۲       |
| ۱۹ - ضعف باہ جلق و اغلام سے ۴۵                  | ۸ - ضعف معدہ کی وجہ سے ضعف باہ ۲۳ |
| ۲۰ - ضعف باہ و ہم و خیال سے ۴۶                  | ۹ - ضعف جگر کے سبب ضعف باہ ۲۸     |
| ۲۱ - ضعف باہ کسی مستقل ڈر اور صدمہ کی وجہ سے ۴۸ | ۱۰ - دل کی کمزوری سے ضعف باہ ۲۹   |
| ۲۲ - ضعف باہ تجربہ کی بناء پر ۴۹                | ۱۱ - دماغ کی کمزوری سے ضعف باہ ۳۱ |

- ۲۳- ضعف باہ ذیابیطس کی وجہ سے ۵۱  
 ۲۴- ضعف باہ بوجہ استرخاء عضو ۵۱  
 ۲۵- حادثاتی نامردی ۵۱  
 ۲۶- کسی دوا کے استعمال سے پیدا ہونی نامردی ۵۲  
 ۲۷- زیادہ ہونا ہونے کی وجہ سے ضعف باہ ۵۳  
 ۲۸- جریان ۵۴  
 ۲۹- مرض جریان کی ہو میو پیتھک دوائیں ۵۴  
 ۳۰- شرعت انزال ۵۹  
 ۳۱- مادہ تولیت یا منی ۶۵  
 ۳۲- مذی ۶۶  
 ۳۳- کثرت سیلان منی ۶۷  
 ۳۴- ودی ۶۷  
 ۳۵- اقسام منی ۶۸  
 ۳۶- ناقص منی ۶۸  
 ۳۷- اشرف علی ۶۸  
 ۳۸- بیکار منی ۶۸  
 ۳۹- خون آمیز منی ۶۸  
 ۴۰- منی میں خون شامل ہونے کا سبب ۶۸  
 ۴۱- مادہ تولید میں حوینات منویہ کی کمی ۶۹  
 ۴۲- ضعف باہ کی ہو میو پیتھک دوائیں ۷۰  
 ۴۳- علامت کے مطابق ہو میو پیتھک دوائیں ۷۲  
 ۴۴- کثرت شہوت یا خواہش نفسانی کی زیادتی ۷۴  
 ۴۵- عضو تناسل کچالے میں غلط فہمیاں ۷۸  
 ۴۶- عضو تناسل کی کمزوری کا خاص علاج ۸۱  
 ۴۷- ضما یا لیپ ۸۳  
 ۴۸- عضو پر ملنے والی دوائیں یا طلا ۸۳  
 ۴۹- قوت باہ کیلئے طب یونانی کیلئے بے ضرر کشتے ۸۰  
 ۵۰- جنسی مسائل اور ان کا حل ۹۰  
 ۵۱- چند ہو میو پیتھک ٹنکچروں کے خصوصی فوائد ۹۰  
 ۵۲- منوی (انڈیا)

# پس منظر

جب میں نے آداب مباشرت لکھنے کی ضرورت محسوس کی تو اس وقت ذہن میں صرف یہ خیال تھا کہ لوگوں کو مباشرت اور جنسی تعلقات سے متعلق وہ ضروری مسائل معلوم ہو جائیں جن کے نہ جاننے سے وہ گناہ کے مرتکب بھی ہوتے ہیں اور صحت بھی بریاد کر لیتے ہیں کہ جن کا خمیازہ نہ صرف ان کو بلکہ ان کی اولاد کو بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ چنانچہ جب کتاب مذکور کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا تو کتاب پڑھنے والوں کا تقاضہ ہوا کہ جب آپ ڈاکٹر ہیں تو جنسی بیماریوں سے متعلق دواؤں کا بھی اگلے ایڈیشن میں اضافہ کریں کیونکہ بقول آپ کے (مصنف) بازار میں فروخت ہونے والی دواؤں میں بعض حرام اور نقصان رساں چیزیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ ناظرین کے اس مشورہ کا لحاظ کرتے ہوئے دوسرے ایڈیشن میں جنسی امراض کی وہ دوائیں تحریر کر دیں جو دین دار اطباء اور اپنے تجربہ کی تھیں مگر اس سے ناظرین کی تسلی نہ ہو سکی تو میں نے جنسی

عوارض خصوصاً سرعت انزال اور جلق و انعلام سے پیدا شدہ نامردی جیسی کیفیت پیدا ہو جانے کے لئے تیر بہدف دوائیں اور تدبیریں دریافت کیں جن کا فرداً فرداً ہر ایک کو جواب لکھنا ایک ایسا مشکل مسئلہ تھا جو خطوط کے ذریعہ حل ہونا محال تھا۔ اس لئے یہ ضروری سمجھا کہ ضعف باہ کے اصولی علاج پر کچھ تفصیل سے لکھ دیا جائے کہ جس سے عوام بھی فائدہ اٹھا سکیں اور خواص کے لئے بھی مفید ہو نیز معالجین حضرات کے لئے بھی مشعل راہ ہو۔ اگرچہ قوت باہ کے موضوع پر طب یونانی میں کتابوں کی کمی نہیں ہے۔ مگر ان پرانی کتابوں میں کچھ تو عربی قاری کی الفاظ کی بھرمار اور طبی اصطلاحیں اتنی زیادہ ہیں کہ آج کل کے اردو خواں حضرات کی فہم و سمجھ سے بالاتر ہیں نیز پرانی کتابوں کے نسخہ جات میں مشک۔ زعفران وغیرہ جیسی بیش قیمت دوائیں شامل کی گئی ہیں۔ کہ جن کے خریدنے اور اصلی ہونے کی پہچان کر لینا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے لہذا میں نے اس بات کو بھی پیش نظر رکھا ہے کہ دوائیں آسانی سے دستیاب ہو جانے والی ہوں اور تیاری کی ترکیب بھی سمجھ کے باہر نہ ہو نیز لاگت بھی کم آئے۔

امید کہ میری یہ کوشش ناظرین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

۱۵ مارچ ۱۹۹۵ء آفتاب احمد شاہ (ہومیوپیتھا)

PROF. ANIS A. ANSARI

CHAIRMAN  
M.D. UNANI  
Department of Kulliyat



ALMA KHAN FATHIYA COLLEGE  
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY  
ALIGARH-202002

# پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ، اَمَّا بَعْدُ:  
انسان میں جنسی جذبہ دیگر انسانی جذبوں مثلاً بھوک، نیند،  
وبیداری کی طرح ایک انتہائی فطری جذبہ ہے اور ایک  
صحت مند انسان اس سے فرار حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ  
ربُّ العزت نے اس جذبہ کو ختم کرنے کی تلقین نہیں  
فرمائی جیسا کہ بعض مذاہب کے ماننے والے رہبانیت کو  
انسانیت کی معراج اور تجرد کی زندگی کو زیادہ پاکیزہ خیال  
کرتے ہیں۔ اسلام نے اس فطری جذبہ کی اہمیت تسلیم کرتے ہوئے  
نکاح کرنے کی ترغیب اور پھر جنسی وظیفہ کی ادائیگی میں اعتدال  
کی راہ اختیار کرنے اور ان تمام باتوں سے دور رہنے کی واضح

ہدایتیں کرتا ہے جو انسانی صحت اور اس کے معاشرے کے لئے  
 مہلک ثابت ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں جنسی تقاضوں کو پورا کرنے  
 میں کسی طرح کی کمی یا دشواری محسوس کرے تو اس کے لئے علاج ہے  
 گریزنہ کیمے بلکہ بہتر سے بہتر اطباء سے علاج کراتے جیسا کہ ایک  
 معروف حدیث سے ثابت ہے کہ کُلُّ دَاءٍ دَوَاءٌ یعنی ہر بیماری  
 کی دوا ہے۔ اشرف علی مٹوی (انڈیا)  
 ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب کی ”آدابِ مباشرت“ کے بعد  
 ”ضعفِ باہ کا اصولی علاج“ دوسری گراقدر تصنیف ہے جس نے  
 دورِ حاضر کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ کیونکہ فی زمانہ ہمارے  
 نوجوان لڑکے اور لڑکیاں عریانیت بے حیائی اور بے شرمی کے  
 جس ماحول میں زندگی گزار رہے ہیں وہ روز روشن کی طرح  
 عیاں ہے اکثر نوجوان عریاں لٹریچر پڑھ کر اور فلموں میں شہوت  
 انگیز مناظر دیکھ کر جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے اور شادی سے  
 قبل ہی جنسی بے راہ روی یا جلق و اغلام کے عادی بن کر مردانہ  
 قوتوں کو لٹا کر خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔ اور شادی کے وقت  
 مردانہ کمزوری کا احساس کرنے پر اپنے بڑوں کو حال نہ بتا کر  
 خود ہی پوشیدہ طور پر اشتہاری دوائیں کھا کر یا بعض خود ساختہ  
 ”سیکس اسپیشلسٹ“ کے چکر میں آکر اپنی دولت اور صحت برباد  
 کر لیتے ہیں۔ جمع لگا کر قوتِ باہ کی دوائیں بیچنے والے شعبہ باز

لوگ مریض کا مزاج اور اسباب مرض کو سمجھ بغیر سب کا ایک ہی نسخہ سے علاج کرتے ہیں جس سے نوجوانوں کو اکثر اوقات فائدہ کے بجائے نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب ایک پختہ کار ہو میو پیٹھ ہیں اور طب یونانی میں بھی دسترس رکھتے ہیں۔ موصوفی نے پیش نظر کتاب ”ضعفِ باہ کا اصولی علاج“ میں قوتِ باہ کی کمزوریوں کے جملہ اسباب کو واضح طور پر بیان کرتے ہوئے ان کی اصلاح اور تدارک کے طریقے، دوائیں پرہیز وغیرہ تحریر کر کے معالجہ کی لائن سے بڑی مفید معلومات بہم پہنچاتی ہیں۔ نیز معالج حضرات کے لئے بھی علاج کی صحیح سمتیں متعین کی ہیں۔

عام جنسی امراض کے سلسلے میں طب یونانی اور ہو میو پیٹھی کے نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں جو ایک قابلِ قدر اضافہ ہے مگر اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ اگر کسی دوا یا نسخہ کے از خود استعمال سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پھر کسی اچھے معالج سے اپنا علاج کرانا چاہئے تاکہ وہ آپ کے مزاج اور اسباب کی روشنی میں صحیح دوا کا انتخاب کر کے علاج کر سکے۔ قوتِ باہ کے اضافہ کے نام پر بازاری اشتہاری دواؤں کے استعمال سے گریز لازمی ہے کیونکہ ان دواؤں میں بعض مضر دوائیں بھی شامل ہوتی ہیں

جناب ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب نے اس موضوع پر  
یہ کتاب تصنیف فرما کر عوام الناس کے لئے ایک اہم کارِ خیر  
انجام دیا ہے۔ فقط

پروفیسر انیس احمد انصاری  
اجمل خاں طبیہ کالج  
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

یکم جون ۱۹۹۹ء

علی مٹوی (انڈیا)





# تقریظ

**Dr. IRSHAD ALI ABBASI**

(M.B.B.S)

Ex. M.D. (Surgical) Hospital

Ex. M.D. (Surgical) Hospital

Resi :  
1448 Lohari Road  
Delhi - 110005



Clinic :  
Gali No 12,  
New Mustafabad Road,  
Rajiv Garden, Nagat,  
Delhi-84 Ph. 521091

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”آدابِ مباشرت“ کی پہلی جلد کے نقوش ابھی ذہن سے محو ہونے بھی نہیں  
پائے تھے کہ ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب کا ”آدابِ مباشرت“ ثلثہ دوم نظر سے  
گزر گیا۔ گہرائی سے مطالعہ کرنے پر دماغ کے تمام دریچے وا ہو گئے۔  
اور یک لخت زبان سے نکلا کہ الشریاک ڈاکٹر صاحب کی  
اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرماتے اور موصوف کو  
جزائے خیر دے کہ تمام مفادات و اغراض سے بالاتر ہو کر  
آپ نے ضعفِ باہ کے بارے میں اصولی و حتمی بات فرمائی  
ہے۔ میں باوجودیکہ ڈاکٹر صاحب کا ہم پیشہ ہوں مگر جس  
خدمت کے جذبے کے تحت ڈاکٹر صاحب نے رہنمائی  
فرمائی ہے وہ شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے۔ الشریاک ڈاکٹر صاحب  
موصوف کے اس اقدام کو پوری امت مسلمہ کے لئے خصوصاً  
اور عوام الناس کے لئے عموماً سودمند ثابت فرمائے۔

ڈاکٹر ارشاد علی عباسی مصطفیٰ آباد، دہلی

# بچوں میں بلوغیت کا آغاز

بچہ جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے اس کے اعضاء جسمانی میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ابھی تک لڑکے کے چہرے پر ڈاڑھی مونچھ کی جگہ صاف تھی اب وہاں ملائم ملائم بال اگنا شروع ہو گئے بچوں میں بھی بال نکل آئے پیشاب کے مقام کے ارد گرد بھی بال پیدا ہو گئے آواز بھاری ہو گئی اور احتلام و انزال (منی نکلنا) ہونا شروع ہو گیا یہ سب ۱۳ سال سے ۱۶ سال کی عمر تک ہو گیا اور اب یہ لڑکا بچہ نہیں رہا بلکہ اب یہ بالغ ہو گیا۔ جوان ہو گیا اس کے اندر مردانہ قوت پیدا ہو گئی۔ اب اس کے عضو میں تناؤ (ایستادگی) پیدا ہونے لگا حالانکہ بالغ ہونے سے پہلے بھی تناؤ پیدا ہوتا تھا مگر وہ تناؤ دوسری نوعیت کا اور ناممکن تھا مثلاً میں پیشاب بھر جانے یا خارش وغیرہ سے بھی ہوتا تھا۔ اس میں جنسی جذبات و اکساہٹ کو دخل نہ تھا۔

جب بلوغیت شروع ہوتی ہے تو دوسری تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ عضو تناسل کی لمبائی اور موٹائی بھی بڑھ جاتی ہے۔ خصے (فوطے) منی بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں، جنسی خواہشات کا احساس بیدار ہونے لگتا ہے اور جنسی ملاپ کا شوق رونما ہو کر جذبات میں ہرجائی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ اب جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے جنسی خواہشات بھی بڑھتی جاتی ہیں اور ۱۸-۲۰ سال کی عمر میں شباب پر

پہنچ جاتی ہیں اور عمر کی یہ منزل بڑی احتیاط کی ہوتی ہے اس عمر میں  
نوجوانوں کو نامحرم عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کی صحبت سے اپنے کو  
بہت دور رکھنا چاہئے۔

مثل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی ہوتی ہے۔ اس موقع پر والدین  
پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولادوں کو جب وہ جوانی کی  
سرحد پر پہنچیں اگلے نشیب و فراز سے اُن کو مناسب پیرایہ میں آگاہ  
کر دیں۔ اختلام کے بارے میں سمجھا دیں کہ اگر کبھی کبھی ایسا ہو تو  
کوئی بات نہیں زیادہ ہونے لگے تو وہ اپنے سر پرست کو آگاہ کر دیں۔  
بلق اور اغلام کے نقصانات سے باخبر کر دیں اور غلط قسم کے لڑکوں  
کی صحبت سے بچتے رہیں اور لڑکیوں کی پرچھائیں سے بھی دور رہیں  
جہاں ایک ہی مکان میں کئی کئی فیملی رہتی ہوں وہاں تو اور زیادہ  
احتیاط و نگرانی کی ضرورت ہے کہ آج کل بے پردگی عام ہے اور  
شرم و حیا رخصت ہو رہی ہے۔

## اشرف الحاصل مسوی (انڈیا)

بالغ ہونے کے بعد ہر نوجوان کو جس مرض سے سب سے پہلے  
واسطہ پڑتا ہے وہ اختلام ہے۔ نیم خوابی کی حالت میں شہوت انگیز  
خواب دیکھنے کے بعد بغیر ارادہ اور خواہش کے منی کا خارج ہونا  
اختلام کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اس کو خواب ہو جانا بھی کہتے ہیں۔

اگر خیالات میں پاکیزگی نہ ہو تو ذہنی شہوت خواب کی حالت میں  
عضو میں انتشار پیدا کر کے منی خارج کر دیتی ہے۔ جو لوگ سن بلوغ  
کو پہنچ جائیں اور شادی نہ ہوئی ہو اور وہ اخراج منی کا کوئی غلط  
طریقہ بھی اختیار نہ کریں تو ایسے لوگوں کو مہینہ میں ایک دو بار اختلام  
ہو جائے اور اس کے بعد اُن میں ضعف و کمزوری کی کوئی علامت  
نہ پائی جائے تو اسے مرض قرار نہیں دیا جاسکتا۔ مگر جب اختلام  
جلد جلد ہونے لگے تو اس کو مرض سمجھ کر علاج کرانا چاہئے۔

دوسرے تیسرے دن یا روزانہ اور پھر دن رات میں کئی کئی بار  
اختلام ہونے لگے تو اس سے بدن ضعیف۔ سر میں درد۔ چکر۔  
مزاج میں چڑچڑاپن۔ پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کا ہل اور کمزور  
ہو جاتا ہے اور چہرہ پر بے رونقی آ جاتی ہے۔

اختلام کو مرض کی شکل اختیار کرنے کے بھی کئی وجوہ ہیں:

(۱) شہوانی جذبات میں اشتعال انگیزی۔ گندے خیالات کی بھرمار۔  
(۲) معدہ کا بہت زیادہ پُر ہونا کہ معدہ کو ٹھونس ٹھونس کر بھر لینے  
سے تبخیر زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے شہوانی خواب زیادہ  
نظر آتے ہیں۔

(۳) زیادہ گرم غذائیں اور بہت زیادہ مرچ کھائی گرم مصالحوں  
کا استعمال۔

(۴) جلق و اغلام جیسی گندی عادتوں میں مبتلا رہنا۔

(۵) گندہ لٹریچر پڑھنا۔ گندی فلمیں دیکھنا۔ مباحشرت کی باتیں سُننا۔

**علامات :** مریض کو خود معلوم ہوتا ہے کہ اس کو یہ مرض لاحق ہو گیا ہے جب مرض بڑھ جاتا ہے تو مریض کو پیشاب جل کر آنے لگتا ہے۔ خصیوں میں بھی درد رہنے لگتا ہے۔ طبیعت میں سُستی مکر میں درد، دماغی کمزوری وغیرہ عام علامات ہیں۔

**علاج :** اس مرض کے علاج میں سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ مریض اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھے۔ شہوانی خیالات کو پاس نہ پھٹکنے دے۔ نیک و صالح آدمیوں کی صحبت اختیار کرے۔ قوت ہضم کا بھی خیال رکھے۔ ثقیل۔ دیر ہضم۔ مصالحہ دار تیز و گرم غذاؤں سے پرہیز کرے۔ سادہ اور جلد ہضم ہونے والی غذا کھاتے رات کا کھانا کم کھائے اور سونے سے کم از کم ۲-۳ گھنٹہ قبل کھائے اور سونے سے پہلے پیشاب پاخانے سے بھی فارغ ہو جائے کہ ان چیزوں کا اجتماع عضو میں خیرش کا باعث ہو کر احتلام نہ ہو جائے۔ قبض نہ ہونے دیا جائے کہ قبض بھی اسبابِ احتلام کو مدد پہنچاتا ہے۔ نرم و گرم بستر پر سونا اور بند کمرہ میں لیٹا بھی محرکِ احتلام ہے۔ اس لئے مناسب کہ سونے کا بستر سخت اور مقام ہوادار ہو۔ چت لیٹنے کی حالت میں بھی

اختلام زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلو پر لیٹنے کی عادت ڈالنی چاہئے جس کی تدبیر یہ ہے کہ کسی کپڑے میں گانٹھ لگا کر وہ کپڑا کمر میں بطور بیلٹ اس طرح باندھ کر سوتے کہ وہ گانٹھ کمر کے نیچے بیچ میں رہے تاکہ جب چت ہو جائے تو گانٹھ کمر کے نیچے چھنے سے آنکھ کھل جائے۔ اگر رات کے پچھلے حصہ میں آنکھ کھلتے پر پیشاب معلوم ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لے۔ گرم دودھ و چار کافی پی کر نہ سوتیں۔ سوتے وقت عضو کو ٹھنڈے پانی سے دھارنا بھی مفید ہے۔

**علاج :** چونکہ یہ مرض عضو کی خس بڑھ جانے سے ہوتا ہے اس لئے جس کو کم کرنے کے لئے ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔ کچھ دوائیں حصہ اول میں تحریر کر چکا ہوں مزید جریان کے بیان میں دیکھ لیں۔

برادہ صندل سفید۔ کشنیز خشک (دھنیاں) تخم خشخاش سفید تخم خرفہ سروالی ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں پیسکر ۲ تولہ شربت نیلوفر ملا کر صبح و تیسرے پہر پی لیں۔ گرم مزاجوں کے لئے بہت مفید ہے۔

کشنیز خشک۔ تخم خشخاش سفید۔ شاہدانہ۔ ہر ایک ۳ تولہ دار چینی بڑی الائچی ہر ایک تین ماشہ کاسفوف بنا کر سب کے برابر شکر سفید ملا کر چھ چھ ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال

کریں۔

گردوں کے مقام پر سیسہ کا ٹکڑا باندھ کر سونا بھی مفید ہے یہ سیسہ کی ایک اینچ چوڑی پلیٹ چھاپے خانوں میں آسانی مل جاتی ہے ملائم ہونے کی وجہ سے مڑ بھی جاتی ہے اس میں سوراخ کر کے دونوں گردوں کی جگہ پر باندھا جاسکتا ہے۔ اول کچھ تکلف ہوتا ہے پھر عادت ہو جاتی ہے۔

اس مرض کی ہومیوپیتھک دوائیں علیحدہ سے تحریر کی جائیں گی۔  
نوٹ: اگر مریض شادی شدہ ہے اور بیوی سے لمبے عرصہ سے علیحدگی اس کا سبب ہے تو ایسی حالت میں جماع سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

## جلق (مشت زنی)

اپنے ہی ہاتھ سے اپنے عضو کو بار بار حرکت دینے ملنے اور سہلانے سے عضو میں انتشار اور ہیجان پیدا کر کے منی خارج کر دینے کا نام جلق یا مشت زنی ہے۔ عضو کو حرکت دینے اور اخراج منی کے وقت ایک عجیب لذت حاصل ہوتی ہے جو بقول نظیر اکبر آبادی۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

ابتدا میں اس بری عادت سے قلبی سکون ضرور ملتا ہے مگر ایک بار

یہ مزاحاجیل ہو جانے کے بعد مریض بار بار جب موقع ملتا ہے اس عمل کو کرنے لگتا ہے۔ ہم عمر دوستوں کے بتانے سے بھی بھولے بھالے بچے شروع کر دیتے ہیں اور چونکہ وہ آئندہ پیش آنے والے نقصانات سے واقف نہیں ہوتے ہیں اس لئے وہ اس کے اس درجہ عادی ہو جاتے ہیں کہ پھر ان کو یہ عمل کئے بغیر چین نہیں پڑتا اور بڑی عمر تک کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جب بچہ بالغ ہو جائے تو باپ مناسب پیرائے میں خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ اس انتہائی بری اور خبیث عادت سے پیدا ہو جانے والے نقصانات سمجھا دے اور ڈرا دے کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو اپنی صحت کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا کر زندگی برباد کر لیں گے۔

**اَسْبَابُ :** جلق کی عادت کا اصل سبب اور محرک تو جنسی جذبات کا ہیجان و اشتعال ہے مگر اس کے بتانے اور سکھانے والے ہم عمر دوست اور ساتھی ہوتے ہیں۔ ایک بار یہ عمل کرنے کے بعد اس کی لذت بار بار کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

**نَقْصَانَات :** عضو تناسل کو ہاتھ کی رگڑ پہونچنے سے اس کی اسپنجی ساخت خراب ہو جاتی ہے۔ عضو سکڑ کر چھوٹا رہ جاتا ہے۔ اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بوقت خیزش ان میں پوری ایستادگی اور سختی پیدا نہیں ہوتی۔ جڑ پتلی پڑ جاتی ہے رگیں پھول کر موٹی پڑ جاتی ہیں۔ آنکھوں کے چاروں طرف سیاہ گھیرا



بن جاتا ہے، چہرہ بد نما بنے رونق اور پیلا پڑ جاتا ہے اُداسی اور  
پست ہمتی آگھیرتی ہے اور کبھی کبھی خودکشی کی خواہش ہونے لگتی  
ہے۔

رفتہ رفتہ عضو کی حس تیز ہو جانے کی وجہ سے شہوت جلد غائب  
ہو جاتی ہے۔ اس خبیث عادت کے بُرے نتائج بہت دور تک  
جاتے ہیں کبھی کبھی اس کے مریض مرگی اور تپ دق میں مبتلا ہو جاتے  
ہیں۔

**اصول علاج :** مریض کو جلق کے نقصانات سمجھا کر سب  
سے پہلے اس کی یہ عادت چھڑانا چاہئے۔ مریض کو سمجھانے میں ایسا  
پیرایہ نہ اختیار کیا جائے کہ وہ اپنے آپ کو ناکارہ و نامرد سمجھ بیٹھے  
( اور مایوسی کا شکار ہو جائے۔ مریض کو خوب ورزش اور دماغی  
محنت کرائی جائے۔

مریض کی اس بری عادت کے چھڑانے میں ہومیو پیتھک  
دوائیں بلاشبہ بہت مؤثر ہیں، دوائیں آگے ذکر جائیں گی۔

## اغلام۔ (لواطت) یا جماع غیر فطری

یہ ایک قدیم مرض ہے جو سب سے پہلے لوط علیہ السلام کی قوم میں  
پیدا ہوا۔ اس مرض میں مریض اپنے ہاتھ کی حرکت سے منی خارج  
کرنے کے بجائے اپنے ہم جنس لڑکوں۔ مردوں۔ عورتوں کے

پاخانے کے مقام میں یا حیوانات کے ساتھ خلاف وضع فطرت اپنے عضو کو داخل کر کے اپنے روغن حیات کو تلف کر کے ہمیشہ کے لئے لعنت۔ رسوائی اور ناقابل تلافی نقصانات حاصل کر کے اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے۔

اسباب: نوجوان بے ریش (ڈاڑھی) لڑکوں کا میل بلاپ جوشِ جوانی کی سرمستیاں۔ شہوانی خیالات کے ہجوم و دباؤ کے وقت عورت کا میسر نہ ہونا۔ اس فعل کے عادی بد اخلاق لڑکوں کی صحبت جو ایک دوسرے کو یہ عمل کرنا سکھا دیتے ہیں یا کہیں کہیں گھروں میں کام کرنے والے کم عمر نوجوان لڑکے اپنے آقا کے بچوں کو جو ہم عمر ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ کھیلتے ہیں اس فعل کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اور کہیں اسکولوں کے بد طینت استاد اپنے شاگردوں کے ساتھ منہ کالا کرتے ہیں اور عادی ہو جانے پر عورت کے مقابلہ ہم جنس کو ترجیح دیتے ہیں نقصانات: اگرچہ اغلام بھی جلق کی طرح ایک غیر فطری عمل ہے مگر اس کے نقصانات جلق سے زیادہ ہیں۔ اس میں حشفہ (عضو کا سپاری نما سرا) جیسے سریع الحس اور نازک عضو کو بہت نقصان پہنچتا ہے ذکاوتِ حس، سرعتِ انزال، کثرتِ احتلام، جریانِ منی، عضو میں کچی، لاعزری، کوتاہی پیدا ہو جاتی ہے عضو کی جڑ کمزور و پتلی ہو جاتی ہے اور آخر کار مرین

عورت کے قابل نہیں رہتا۔ سارے اعضاء رقیبہ کمزور ہو جاتے ہیں۔  
**علاج :** اولاً مریض کی یہ بُری عادت اس کے نفقات سمجھا کر چھڑائی  
 جاوے سچی توبہ کرائی جائے اور جلق کے مریض کی طرح اس کا بھی  
 علاج کیا جائے مریض کے اندر مایوسی پیدا نہ ہونے دی جائے۔

## ضعف قوت باہ یا قوت مردی کی کمی

سب سے پہلے ضعف قوت باہ اور نامردی کا فرق سمجھنا ضروری  
 ہے کہ اس کے معلوم کئے بغیر صحیح علاج ممکن نہیں ہے۔

نامردی سے مراد مریض کی وہ حالت ہے کہ جس میں وہ وظیفہ  
 زوجیت (جماع) ادا کرنے کے قابل ہی نہ ہو۔ خواہ پیدائشی نااہل ہو  
 یا کسی وجہ سے یہ حالت پیدا ہو گئی ہو۔

ضعف قوت باہ سے مراد وہ حالت ہے جس میں مریض وظیفہ  
 زوجیت پوری طرح ادا کرنے کے قابل نہ ہو بالفاظ دیگر فریق ثانی کو  
 مطمئن نہ کر سکے اور اسی کی (عورت) تشنگی باقی رہے۔ اس میں بوس و  
 کنار کی حالت میں قبل دخول ہی مرد کو انزال ہو جانا یا عضو کے داخل  
 ہوتے ہی منی کا خارج ہو جانا دونوں ہی باتیں شامل ہیں۔ اور آجکل  
 ایسے ہی مریض زیادہ آتے ہیں۔ جو اپنے کو سرعت انزال کا مریض  
 بتا کر ہی مرض کے لئے معالج سے دوا طلب کرتے ہیں۔ اور معالج بھی  
 بغیر سوچے سمجھے ایک ہی نسخہ سے مختلف اسباب کے مریضوں کا

علاج کرتے ہیں۔ جن میں بسا اوقات نقصان کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ کسی بھی مریض کا علاج کرنے کے لئے اولاً سبب مرض معلوم ہونا ضروری ہے کہ شفا کا بل بغیر ازالہ سبب مرض ممکن ہی نہیں ہے۔ اب ذیل میں ہم ضعفِ باہ کے اسباب تحریر کرتے ہیں:

ضعفِ باہ کے مریض کو علامات کے تحت یہ معلوم ہو جانے پر کہ اس میں ضعف و کمی کس وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اس کو دور کرنا چاہئے محض مقوی باہ اور مغلظ منی یا ممسک دواؤں کے جگر میں پڑ کر آئندہ کے نقصانات سے بچنا چاہئے کہ غلط دواؤں کے استعمال سے اعضاء کے افعال میں خرابیاں پیدا ہو کر نئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

### ضعفِ باہ یا نامردی کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں

- |                                  |                                 |
|----------------------------------|---------------------------------|
| (۱) ضعفِ معدہ                    | (۶) غلبہ برووت (سردی)           |
| (۲) ضعفِ جگر                     | (۸) مزاج میں گرمی               |
| (۳) دل کی کمزوری                 | (۹) رطوبات کی زیادتی            |
| (۴) دماغ کی کمزوری               | (۱۰) عدم تولید منی              |
| (۵) گردوں کی کمزوری              | (۱۱) کمزوری مرکزِ تناسل         |
| (۶) غلبہِ یہوست (خشکی)           | (۱۲) بوجہ جلق و اغلام           |
| (۱۳) وہمی نامردی                 | (۱۴) استرخائے عضو کے سبب نامردی |
| (۱۴) ڈراور صدمہ کا اثر سے نامردی | (۱۸) حادثاتی نامردی             |

(۱۹) کسی دوا کے استعمال سے پیدا شدہ  
نامردی۔

(۱۵) تجرد کی بنا پر نامردی  
(۱۶) ذیابیطس کے سبب نامردی

(۲۰) موٹاپے کی وجہ سے ضعفِ باہ

## ضعفِ معدہ کی وجہ سے ضعفِ باہ

ضعفِ معدہ: معدہ اعضاء شریفہ میں شمار کیا جاتا ہے غذا کے ہضم میں اس کو پورا دخل ہے معدہ کے فعل میں خرابی یا کمزوری پیدا ہو جانے سے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی ہے۔ پیٹ میں درد، پیٹ پھولنا، ہچکی، ڈکاروں کی کثرت ذائقہ خراب ہونا۔ کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ڈکاروں کے ساتھ منہ سے پانی آجاتا ہے۔ مریض کی بھوک کم ہو جاتی ہے۔ مریض جو کچھ کھاتا ہے اس سے خالص خون اور صحیح منی کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے قوتِ باہ ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے کبھی کبھی دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے یہ مرض ورمِ معدہ۔ دردِ معدہ۔ کثرتِ شراب نوشی یا ایک غذا پوری طرح ہضم ہونے سے پہلے دوسری ثقیل غذا کھاتے رہنے سے پیدا ہوتا ہے مرض کے علاج کے بعد زود ہضم۔ ہلکی غذا استعمال کریں مگر وہ بھی شکم سیر ہو کر نہ کھائیں، دورانِ مرض جماع سے اجتناب کریں۔

اگر مرض معمولی ہو صرف بھوک کی کمی ہو یا غذا صحیح طور پر

ہضم نہ ہوتی ہو تو ذیل کا سفوف انار بہت مفید ہے یہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔

انار دانہ ترشش تازہ۔ زنجبیل زیرہ سفید۔ تھمد سفید ہر ایک ایک تولہ زیرہ سیاہ ۸ تولہ۔ سماق پوست بلیلہ زرد (بڑی ہڑا) پوست بلیلہ (بہنیرہ) ہر ایک ۶ ماشہ نمک لاہوری سوا تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر ادویہ کا سفوف باریک ہوگا تو یہ قابض اثر رکھتا ہے اور جب معدہ کی کمزوری سے دست آتے ہوں تو اس حالت میں باریک سفوف کا استعمال مفید ہے۔ اگر ادویہ بجائے باریک پیسنے کے در درمی ہوں تو یہ قبض کثا ہے۔ بحالت قبض مفید ہے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بعد غذا۔ چونکہ اکثر بیماریوں کا خمیر معدہ میں ہی تیار ہوتا ہے۔ اس لئے یہ قول مشہور ہے کہ معدہ بیماریوں کا گھر ہے۔ اور پرہیز دواؤں کا سردار، اس لئے ضروری ہے کہ ہم معدہ کو درست رکھنے کی وہ ساری تدابیر اختیار کریں جس پر جملہ اطباء متفق ہیں اور ان میں بہت سی چیزیں سنت بھی ہیں۔

(۱) کھانا صرف اسی وقت کھایا جائے جب خوب اچھی طرح بھوک لگ رہی ہو محض کھانا کھانے کے اوقات کا لحاظ کر کے نہ کھائیں۔ بعض کھانے جلدی ہضم ہو جاتے ہیں اور بعض دیر میں ہضم ہوتے ہیں۔ مثلاً رات کو آپ نے دال چاول کا خشلہ کھایا (جس میں گھی

برائے نام ہوتا ہے، تو آپ کو علی الصبح بہت زور کی بھوک محسوس ہوگی اور اگر رات کو آپ نے خوب کھی والا قورمہ، بریانی شیرمال کھائی تھی تو صبح اٹھنے پر آپ محسوس کریں گے کہ ابھی کھانا تحلیل نہیں ہوا ہے ویسے ہی آپ کے معدہ میں رکھا ہے اگر ڈکار آئے گی تو اس میں کھانے کا مزہ ہوگا یہ اس بات کا اشارہ اور علامت ہے کہ ابھی کھانا ہضم نہیں ہوا ہے۔ اس حالت میں اگر آپ اپنے ٹائم ٹیبل کے حساب سے پھر ناشتہ کے دسترخوان پر بیٹھ کر کچھ کھالیں گے تو یہی کھانا آپ کے لئے پریشانی کا سبب بن جائیگا۔ اس لئے اب آپ کو ایسے موقع پر کچھ نہیں کھانا ہے۔ ہاں میو کا شربت یا پودینہ کی بغیر دودھ کی چائے پی لیں تو مضائقہ نہیں۔

(۲) جب خوب اچھی طرح بھوک لگ رہی ہو اور آپ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹھ جائیں۔ تو جو کچھ کھائیں اس کھانے میں بھی ذیل کی باتوں کو دھیان میں رکھیں۔

(۳) بہتر ہو کہ ایک وقت میں ایک ہی قسم کا سالن یا دال سبزی ہو۔ کئی قسم کی غذائیں ایک ساتھ کھانا بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ یہاں آپ ذرا غریب مزدور لوگوں کی زندگی پر غور کریں۔ انہیں پیٹ کی بیماریاں کیوں کم ہوتی ہیں اس لئے کہ ان غریبوں کو ایک وقت میں ایک ہی قسم کی دال یا سبزی یا گوشت کم چکنائی والا کھانے کو ملتا ہے۔ ایک ساتھ کئی ڈشیں میسر ہی نہیں۔

(۴) جو کچھ کھائیں خوب اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں جلدی جلدی لقمہ نگلنا بھی معدہ کے لئے اذیت کا سبب ہوتا ہے۔ اسے تحلیل کرنے میں معدہ کو پریشانی ہوتی ہے۔

(۵) بھوک سے ہمیشہ کم ہی کھائیں اگر آپ علیحدہ کھاتے ہیں تو اپنی مقررہ مقدار سے کم کر دیں۔ مثلاً چاچپاتی کی عادت ہے تو ۳ پر اکتفا کریں۔

(۶) اگر آپ کے دانت کمزور ہیں اور کوئی سخت چیز جس کو آپ کے دانت چبا نہ سکیں چھوڑ دیں، صرف ذائقہ کے لئے نگلیں نہیں۔ (۷) نہ تو کھانے کے دوران بار بار پانی پئیں اور نہ کھانے کے ختم پر گلاس ۲ گلاس پانی پئیں بلکہ بغیر پانی کے کھانا کھانے کی عادت ڈالیں۔ شروع میں دقت ہو تو پی لینے میں مضائقہ نہیں کھانا ختم کر کے ایک چمچ شکر یا ایک ڈلی گڑ کی منہ میں ڈال کر چوس لینے سے بھی پیاس ختم ہو جاتی ہے اور اس سے ہضم میں مدد بھی ملتی ہے۔

(۸) دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد کم از کم ۲، ۲۵ منٹ لیٹ لینا (جس کو قیلولہ کہتے ہیں) بھی ضروری سمجھیں۔ کسی بھی جگہ ہوں۔ چار پائی نہ سہی کسی تخت پر زمین پر کوئی کپڑا بچھا کر لیٹا جاسکتا ہے۔

(۹) رات کا کھانا سونے کے وقت سے ۲-۳ گھنٹے پہلے کھائیں



اور تھوڑی دیر چہل قدمی بھی کر لیا کریں۔

(۱۰) زیادہ غم و غصہ یا اعصابی تناؤ کی حالت میں بھی کھانا نہیں کھانا چاہئے۔

(۱۱) زیادہ تیز نمک۔ مرچ۔ گرم مصالحوں اور کھٹائی سے بھی گریز کرنا چاہئے۔

(۱۲) کھانا کھانے کے بعد فوراً پیشاب کر لینے سے گردہ کے امراض سے حفاظت رہتی ہے۔

(۱۳) رات کو خالی پیٹ نہیں سونا چاہئے۔

## ضعفِ جگر کے سبب ضعفِ باہ

جگر جسم کے اعضاءِ رئیسہ میں سے ایک عضو ہے۔ اس کا کام انسانی جسم میں خون بنانا ہے جب انسان کا جگر اپنے فعل کی انجام دہی کے قابل نہیں رہتا یا بہت کمزور ہو جاتا ہے تو جسم میں غذا سے خالص خون تیار نہیں ہوتا۔ اور جب خون ناقص ہو تو مٹی کی پیدائش بھی ناقص رہتی ہے۔ اس لئے جگر کی کمزوری سے قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے اور عضو میں انتشاری کیفیت جو خون کی زیادتی پر موقوف ہے جاتی رہتی ہے مادہ منویہ کم خارج ہوتا ہے۔

اسباب: ضعفِ جگر کا مرض دائمی قبض۔ ضعفِ ہضم۔ ورزش

نہ کرنے زیادہ چکنائی اور بہت تیز گرم مصالحے کھانے سے  
جگر کے مقام پر چوٹ کے اثر سے ملیریا بخار سے اور زیادہ  
شراب نوشی سے پیدا ہوتا ہے۔

عَلَامَاتُ : بھوک کم ہو جاتی ہے آنکھوں کی رنگت زرد  
یا سفید ہو جاتی ہے جگر کی جگہ پر بوجھ یا ہلکا درد محسوس  
ہوتا ہے۔ پلکیں بھاری چہرہ پر بھر بھراہٹ نظر آتی ہے  
ٹٹونے پر جگر بڑا محسوس ہوتا ہے اگر مرض بڑھ جائے تو  
یرقان JAUNDICE ہو جاتا ہے اس مرض کا علاج  
کمرانے کے بعد اولاً مقوی جگر پھر مقوی باہ دواؤں کا  
استعمال کر کے اس ضعف کو دور کریں۔

اس مرض کے ازالہ کے لئے یونانی دواحت کبد نوشادری  
خاص اور آیور ویدک دوا 52. Liv مفید ہیں۔ دوا  
کوئی بھی لیں اگر تازہ کلیجی کو پتھر پر پیس کر موسمی یا انار  
کے عرق میں بلا کر چھان کر پی لیا کریں خالی پیٹ میں زیادہ مفید ہے۔  
گرم و خشک اور زیادہ چکنی غذائے کھائیں۔ (وزن کلیجی ۲۵ گرام)

## دل کی کمزوری سے ضعفِ باہ

انسانی جسم میں دل کا مقام بادشاہ جیسا ہے سارے اعضاء کی  
نیں دل کی قوت کے تابع ہیں جب دل کمزور ہو جاتا ہے تو بقیہ

سارے اعضاء میں کمزوری آجاتی ہے۔ اور قوت باہ جو ان ساری قوتوں پر موقوف ہے وہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

جب دل کمزور ہو جاتا ہے تو مباشرت کا ارادہ کرنے یا عورت کو اپنے قریب پاتے ہی دل دھڑکنے لگتا ہے زیادہ کمزوری آجانے پر ہاتھ پاؤں بھی کانپنے لگتے ہیں۔ عضو میں خیزش و انتشار یا تو پیدا ہی نہیں ہوتا اور اگر ہوتا بھی ہے تو بہت کمزور ہوتا ہے۔ خواہش جماع کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اگر جماع کی قوت ہو بھی تو جماع میں لذت محسوس نہیں ہوتی۔ جماع کے بعد مریض بڑی کمزوری محسوس کرتا ہے اور بعض اوقات بغیر انزال کے ہی انتشار ختم ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض: کثرتِ ریاضت۔ طویل علالت۔ زیادہ عرصہ تک بھوکا رہنے۔ غم و صدمہ کسی قلبی بیماری کے سبب سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ علامات: مریض کی نبض کمزور دوران خون سست اور حرارت غریزی (جسم کی گرمی) کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد متفکر طبیعت ادا۔ معمولی معمولی باتوں سے خائف اور ہراساں ہونا۔

علاج: مرض کا اصل سبب معلوم کریں اور اس کا علاج کریں۔ مفرح اور مقوی قلب اور خوشبودار دوائیں استعمال کریں۔ عطر کیوڑہ، عطر گلاب خس یا کسی اور اچھی دل پسند خوشبو کا بار بار سونگھنا بھی مفید ہے۔

قوت ہاضمہ کا بھی خیال رکھیں غذا میں حیوانات کے دل پکا کر  
 کھلائیں۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ خربوزہ۔ تربوز۔ بشوق کھا۔  
 ادویات : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا خمیرہ مروارید تریاق فاروق  
 دوار المسک سادہ یا جواہر والی حسب مشورہ طبیب استعمال کریں۔  
 ماحول اور آب و ہوا کی تبدیلی بھی مفید ہے۔

پوہنیز : رنج و غم۔ محنت مشقت۔ بھاگ دوڑ سے بچیں۔ ایک دم  
 زور کی آواز نہ سنیں اور نہ خودیج کر غصہ سے بات کریں۔ اللہ کے ذکر کی  
 کثرت کریں کہ اللہ کے ذکر میں دلوں کیلئے سکون ہے۔  
 لَا يَذُنُ كَرَّ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الفرقان)

ہے ذکر کسی شیخ طریقت کے مشورہ سے کریں تو زیادہ بہتر ہے

## دماغ کی کمزوری سے ضعف باہ

دماغ کا شمار بھی اعضاءِ رئیسہ میں ہوتا ہے۔ اعصاب (رگ و پٹھا)  
 جن سے تمام بدن کی حس و حرکت وابستہ ہے وہ بھی دماغ اور نخاع ہی سے  
 پرورش پاتے ہیں۔ دماغ میں کمزوری آجانے سے بے حس جیسی کیفیت  
 پیدا ہونے سے خواہشِ جماع گم یا مفقود ہو جاتی ہے۔ اگر جماع کی استعداد  
 باقی رہے تو پوری لذت حاصل نہیں ہوتی۔

اسباب : دماغی کاموں کی کثرت۔ زیادہ رنج و غم۔ غیر معمولی تفکرات  
 کا مسلسل اور عرصہ دراز تک رہنا۔ یا سر پر چوٹ لگنا۔  
 علامات : دماغ کمزور۔ حافظہ خراب۔ دردِ سرِ چکر۔ ضعفِ نظر

نزلہ وز کام کی شکایت و ہوش و حواس پر انگڑہ سے۔ ہاتھ پاؤں  
تھکے تھکے سے کام کاج کرنے اور چلنے پھرنے کو دل نہ چاہے۔  
خواہش جماع کم ہو اگر حسب عادت جماع کرے تو جماع میں لذت  
نہ آئے انزال فوراً یا بہت دیر میں ہو۔ جماع کے بعد آنکھوں کے  
نیچے اندھیرا سا آجائے۔

**علاج :** جن اسباب سے مرض پیدا ہوا ہے اُن کو دور کریں

مقوی دماغ تیل سر میں ڈالیں۔ تمام بدن پر جمیلی کے تیل  
کی مالش کرائیں۔ کپڑوں پر پسندیدہ عطر لگائیں۔ بستر پر  
سر ہانے بیلہ جمیلی گلاب وغیرہ کے پھول رکھ کر سویا کریں  
مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں کھائیں۔ ترک جماع کریں  
بکرے کا مغز، بز بھیڑ کا مغز، بز چرٹے کا مغز، بز مرغ کا مغز  
صحرائی پرندوں کا مغز پکا کر کھائیں۔

ذیل کا مقوی دماغ حریرہ بھی ہر مزاج کے لئے مفید ہے۔

مغز بادام = مغز خیارین۔ مغز تر بوز۔ مغز خر بوزہ

۶ عدد ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

۵۔ اصلی جمیلی کا تیل جو شہر جوئی پور۔ یو۔ پی میں بنتا ہے۔ استعمال کریں بازاری تیل  
نہ دوائی آئل میں الینس ملا کر بناتے ہیں محض بیکار ہیں۔ اصلی جمیلی کا تیل میسر نہ ہو  
تو تلی کے تیل کی مالش کریں۔

مغز پیٹھہ تخم خشخاش سفید  
۶ ماشہ ۶ ماشہ

اول با دام رات کو پانی میں بھگو کر صبح حنظل کر سارے مغزیات  
ملا کر خوب باریک پسوا کر پاؤ بھر دودھ میں ملا کر ۲ تولہ گھی گرم کر  
۲ لونگوں کا بگھار دے کر پکائیں۔ حسب پسند شکر و خوشبو شامل  
کریں اور پی جائیں۔

اگر یہ مرض عمر کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو تو کشتہ طلاء۔ اصل  
مومیائی۔ لبوب کبیر۔ مار اللہ وغیرہ کمشورہ طبیب استعمال کریں۔  
پیرھیز: دماغی کام سے پرہیز کریں۔ رنج و غم کو پاس نہ آنے دیں  
ثقیل و بادی اشیاء چنا۔ مٹر۔ باقلا۔ گو بھی بیگن نہ کھائیں۔  
ہدایت: گرمی کے موسم میں صبح و شام تازہ پانی سے اور سردی  
کے موسم میں ہلکے گرم پانی سے غسل کریں۔ سر۔ گلے اور سینے کو  
سرد ہوا سے بچائیں۔ سر پر میل نہ جمنے دیں۔ جسم اور لباس  
کی صفائی کا خوب خیال رکھیں، علی الصبح کسی باغ یا کھلی جگہ  
میں ٹہلنا اور ہلکی ورزش کرنا بھی مفید ہے۔

## گردہ کی کمزوری کی وجہ سے ضعفِ باہ

گردہ کا شمار بھی اعضاء شریفہ میں ہوتا ہے گردوں کی کمزوری  
کا اثر خصیوں اور اعضاء تولیدِ منی پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

علامات : کمر اور گردوں کے مقام پر درد ہونا خاص طور پر جب ایک حالت میں زیادہ دیر تک رہنے کا اتفاق ہو۔ پیشاب بار بار کم مقدار میں اور کبھی کبھی خون آمیز سرخی مائل آتا ہے خواہش جماع کم ہو جاتی ہے اگر جماع کیا جائے تو جماع کے بعد کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔

سبب مرض : ورم گردہ یا گردوں کا سکڑ جانا۔ یا ان میں سردی پیدا ہو جانا۔ ذیابیطس کا مرض ہونا۔ یا زیادہ پیشاب آور دواؤں کا استعمال کرنا (جیسا کہ بعض امراض میں پیشاب آور دوائیں دی جاتی ہیں) گھوڑے کی سواری زیادہ کرنا۔ گردوں کے مقام پر چوٹ کا اثر ہونا۔

علاج : سبب مرض معلوم کر کے اس کا ازالہ کیا جائے بعدہ مقوی گردہ دوائیں اور غذائیں استعمال کرائی جائیں۔

معجون الکلی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش زرغونی سادہ یا عنبری یا کوئی اور دوا کسی طبیب کے مشورہ سے استعمال کی جائے۔ جوان بکری کے گردے گندھے ہوئے آٹے میں پیسٹ کر چولہے کی بھونھل میں دبا دیئے جائیں دس منٹ بعد نکال کر اوپر کا آٹا علیحدہ کر کے گردوں کو چیر کر ان پر پہلے سے تیار رومی مصطکی باریک پیسی ہوئی ایک ایک ماشہ چھڑک کر کھائے جائیں۔ یا پھریوں ہی گردوں کو ۲ تولہ پیاز ۳ تولہ گھی میں ہلکی آنچ پر بریاں کر کے

ہلکا نہک لگا کر کھالیا جائے۔ زیادہ گرم دوائیں سنگھیا  
وغیرہ کا اس مرض میں استعمال جائز نہیں۔

خارجی علاج: گردوں کے مقام پر جوان خسی بکرے کی چربی یا  
عطر حنا مشکی کی دونوں وقت مالش کی جائے۔  
پیشاب لانے والی دواؤں کا زیادہ استعمال گردوں کو کمزور  
اور ان کے گوشت کو کم کر کے دبلا کر دیتا ہے۔

## ضعفِ باہ بوجہ غلبہٴ یہوست (خشکی)

اس بیماری میں مریض کے مادہ تولید پیدا کرنے والے آلات  
میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جو منی کے حجم و مقدار کو کم کر دیتی ہے یہ صورت  
کسی لمبی بیماری۔ کثرت قے یا کشتہ جات کے غلط طریقہ پر استعمال کرنے  
سے مزاج میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قوتِ باہ میں فتور  
آ جاتا ہے۔

علامات: آلاتِ منی لاغر و سرد ہوتے ہیں منی بہت قلیل مقدار  
میں غلیظ۔ بمشکل اور دیر میں خارج ہوتی ہیں۔ بدن میں خون اور  
گوشت کی کمی ہو جاتی ہے جو ظاہر طور پر نظر آنے لگتی ہے۔ نیند کم

کشتہ جات کے استعمال کیلئے کچھ ہدایتیں ہیں کہ اس کے ساتھ فلاں فلاں غذا  
استعمال کی جائیں اگر اس پر عمل نہ ہو تو نقصان رساں ہوگا۔



آتی ہے یا بالکل نہیں آتی۔ مریض طرح طرح کے توہمات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

علاج: بدن کو رطوبت پہنچانے اور دل کو فرحت دینے والی دوائیں اور غذائیں زیادہ استعمال کی جائیں اور ایسے عمل کریں جن سے رطوبات بدن بڑھ جائیں۔ خوب نہایا کریں، زیادہ سویا کریں۔ اشرف علی مٹوی (انڈیا) نسخہ: گوکھرو کوٹ کر گائے کے دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو دوبارہ باریک پیس و چھان کر رکھ لیں۔ ۶۔ ۶ ماشہ صبح و شام تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ لیا کریں۔

گائے یا بکری کا تازہ دودھ ایک ایک پاؤ صبح و شام ۲۔ ۲ تولہ شربت عنب بٹا کر پیا کریں یا اس ترکیب سے پیتیں کہ پہلے دن دس تولہ دودھ میں ۲ تولہ شربت عنب بٹا کر پیتیں پھر روزانہ ایک تولہ دودھ کا اضافہ کرتے ہوتے ۴۱ تولہ تک پہنچائیں شربت عنب بھی بقدر ذائقہ بڑھاتے جائیں۔ پھر بتدریج کم کر کے بند کر دیں۔

روغن سبع (سات قسم کے بیجوں کا تیل ہے) کی دماغ و جسم پر مالش کریں۔

ٹھنڈا پانی کسی ٹب میں بھر کر اس میں آدھ آدھ گھنٹہ صبح و

شام بیٹھا کریں۔

## ضعفِ باہ بوجہِ برودت (سردی مزاج)

مزاج کی سردی سے اعضاء تناسل افسردہ ہو جاتے ہیں اور ان میں تحریک نہیں ہوتی ہے۔ مادہ تولید میں کمی آ جاتی ہے۔  
**اَسْبَابُ :** اکثر بڑھاپا اس کا سبب ہوتا ہے کبھی جوانی میں بھی مادہ تولید بکثرت خارج ہو جانے سے بھی یہ بات پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی نشہ آور اشیاء کے استعمال سے بھی اعضاء میں برودت پیدا ہو جاتی ہے جس سے مادہ تولید میں تیزی نہیں رہتی۔

**علامات :** صحبت کے وقت دخول سے پہلے انتشار و خیزش کم مگر دخول کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو گرمی کے موسم میں شہوت زیادہ اور سردی کے موسم میں کم ہوتی ہے۔

**اُصولِ علاج :** منی میں گرمی پیدا کرنے والی گرم و مقوی باہ دوائیں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرائی جائیں۔

**دوا :** خالص ہینگ چار رتی کا سفوف ایک انڈے کی زردی نیم برشت میں ملا کر نوش کریں پھر دو دو رتی ہینگ کا اضافہ کر کے ڈیڑھ ماشہ تک پہنچائیں پھر کچھ دن ڈیڑھ ماشہ روزانہ کھائیں سفید پیاز کا عرق نصف سیر شہد خالص نصف سیر ملا کر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے شہد بوتل میں بھر لیں بہت

زیادہ نہ پکائیں اگر ٹھنڈا ہونے پر جم جائے تو مزید عرق پیاز ملا کر گرم کر لیں تو ام ٹھیک ہو جائے گا۔ ۳-۳ تولہ صبح و شام۔

لبوب کبیر۔ تر یاق کبیر۔ جوارش زرعوئی سادہ یا عنبری۔  
حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ بھی مفید ہیں۔

خارجی علاج : بیل کے پتے کا پانی۔ شیر کی چربی ایک ایک تولہ  
شہد دو تولہ ایک دن متواتر کھل کر کے رکھ لیں اور چند روز  
قضب (عضو) پر مالش کریں۔

غذا : فربہ بھیڑ بکرے کا گوشت مرغ اور دوسرے صحرائی  
پرندوں کا گوشت بطریق ۴ تولہ پکا کر کھائیں۔ خشک میوہ جات  
بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ وغیرہ زعفران کے ۱۰-۱۲ ریشے ایک  
پاؤ گرم دودھ میں ڈال کر کچھ دیر رکھنے کے بعد کہ دودھ میں  
زعفران کا رنگ آجائے صبح و شام پی لیا کریں۔

پروہیز : سرد مقام پر نہ بیٹھیں۔ بھیکے ہوئے کپڑے نہ پہنیں سرد  
اوقات میں گرم لباس پہنا کریں۔ نشہ آور چیزوں کے عادی  
ہوں تو رفتہ رفتہ ترک کر دیں۔

## ضعفِ باہ مزاج میں گرمی پیدا ہونے سے

مسلل گرم غذائیں اور گرم دواؤں کے استعمال سے مزاج  
میں گرمی بڑھ جانے سے اعضاء منویہ کی اعتدالی کیفیت ختم ہو جانے

سے منی کا قوام خراب ہو جاتا ہے۔

علامات: منی رقیق یا غلیظ زردی مائل سوزش کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ انزال بہت سرعت کے ساتھ ہوتا ہے قصبہ کی رگیں ابھر آتی ہیں۔

اصول علاج: سرد اشیاء اور سرد دوائیں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرائیں۔

ذیل کے نسخے بھی اس حالت کے لئے مفید ہیں:

تخم ریحاں۔ آرد پنہ دانہ (بنولہ Cotton Seed) ہر ایک ایک تولہ تخم پالک چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ کر ملائیں سب کو ملا کر دو تولہ سفوف مصری شامل کر کے رکھ لیں اور تین تین ماشہ صبح و شام بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: آرد پنہ دانہ بازار میں نہیں ملے گا۔ بازار سے بنولے لاکر ان کو کوٹ کر چھلنی میں چھان کر اس کا چھلکا نکال دیں آٹا باقی رہ جائے گا وہ نسخہ میں شامل کریں۔ بنولے میں وٹامن E بہت زیادہ ہوتا ہے جو استقرارِ حمل کے لئے مفید ہے۔

برگد کی داڑھی لاکر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر پھر اس کو اور زیادہ باریک کر کے ۳-۳ ماشہ صبح و شام بکری یا گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دیگر۔ بھی دانہ تخم ریحان تین تین ماشہ کا الگ الگ لعاب  
نکا لکر مصری ملا کر صبح و شام پئیں۔ اگر موسم زیادہ سرد ہو تو  
دو تولہ گھی گرم کر کے اس میں ایک بنگلہ پان ڈال کر نکال لیں  
اور یہ شیرہ و مصری اس میں ڈال کر پی لیں۔

خارجی علاج : روغن گل اور روغن لد و روغن کاہوتینوں  
ملا کر پیسٹ و کنج ران اور خضیوں پر اچھی طرح سوتے وقت مالش  
کریں۔

غذا : سرد ترکاریاں، لوکی، پالک، خرفہ، کھیرا، لکڑی، تورئی  
ٹنڈا بکری کے بچہ کے سادہ گوشت میں تھوڑی سیابہ مرچ  
ڈال کر کھائیں۔

پوہیز : گرم غذاؤں، گرم دواؤں، لال مرچ، گرم مصالحہ جات  
سے پرہیز کریں۔

ہدایات : سخت محنت، اور آگ کا کام نہ کریں۔ پیشاب اور  
پاخانہ کو نہ روکیں۔ غم و غصہ سے بچیں۔ ٹھنڈے ساحلی علاقوں  
میں تبدیل آب و ہوا کے لئے رہیں۔

## رطوبات کی زیادتی سے ضعف باہ

جب مادہ تولید پیدا کرنے والے اعضاء میں رطوبت بڑھ جاتی ہے  
تو اعضاء کا طبعی مزاج بدل جاتا ہے ان میں سستی آ جاتی ہے ایسی

حالت میں منی کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور جو منی بنتی ہے اس کا قوام بہت پتلا ہوتا ہے۔

علامات : عضو تناسل میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے۔ پیشاب سفید اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے منی رقیق ہو کر بہت جلد اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ جراثیم منویہ کی تعداد بھی بہت کم ہو جاتی ہے۔ صحبت کے وقت انزال میں لذت محسوس نہیں ہوتی کپڑے میں اکڑن بھی برائے نام پیدا ہوتی ہے۔  
 اصول علاج : رطوبت کو کم کرنے والی اور موجودہ رطوبت میں خشکی پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں۔

دوا۔ ہلدی بریاں۔ آملہ خشک ہموزن باریک پیس کر چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ۔

دیگر۔ کشتہ سرمہ سفید ۱ تولہ سنگھاڑہ خشک کا سفون ۲۰ تولہ دونوں اچھی طرح کھل کر کے رکھ لیں چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

ترکیب۔ کشتہ سرمہ سفید۔ سرمہ سفید ۲ تولہ کولعاب گھیگوار ۱۵ تولہ میں کھل کر کے خشک کر کے کسی مٹی کے آبخورے میں گل حکمت کر کے دس سیراپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ ہوگا۔

غذا : گاجر۔ شلجم۔ پیاز۔ مرغ۔ تیتڑ۔ بٹیر۔ کبوتر۔ صحرائی چڑیوں

کا گوشت بھون کر اور اُن میں دار چینی۔ کباب چینی۔ قرنفل۔  
زیرہ۔ جائفل۔ جاوتری شامل کر کے کھائیں۔

پرہیز : سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔ دودھ۔ دہی۔ ماش کی  
داں۔ بڑا گوشت بھی نہ کھائیں۔ جماع سے بچیں۔

ہذا ایات : ہلکی ورزش۔ چہل قدمی زیادہ کریں روزہ رکھیں  
پانی کم پیا کریں اور کم سوئیں۔

گل حکمت اس طرح کیا جاتا ہے کہ دوا کو مٹی کے برتن میں رکھ کر  
اس برتن کے منہ کے برابر ڈھکن رکھ کر چکنی مٹی پانی میں  
گھول کر پُرانے کپڑے کی دھجیاں لت پت کر کے اس  
برتن کے چاروں طرف پیٹیں تاکہ برتن کا منہ نہ کھلنے پائے۔  
( برتن کے منہ اور ڈھکن کو گھس گھس کر ہموار کر لیں۔

## ضعفِ باہ بوجہ عدم تولید منی

جب کسی لمبی بیماری یا شدید غم و صدمہ کی وجہ سے مریض دبلا اور  
کمزور ہو جاتے یا اچھی اور متناسب غذا نہ ملنے سے تمام بدن میں  
غیر معمولی ضعف و کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کے اثر سے قوتِ باہ  
میں بھی ضرور کمی آجائے گی۔ یہ حالت عام طور پر بڑھاپے میں  
پیدا ہو جاتی ہے۔ یا زیادہ مجاہدات کرنے اور خواہشِ نفسانی  
کو دبانے سے بھی ایسی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

اَسْبَابُ : مقوی و متناسب غذا کی کمی خواہ غربت کی وجہ سے ہو  
یا کثرتِ مجاہدات سے یا کسی بیماری کی وجہ سے منی کی پیدائش  
کم یا بند ہو جاتی ہے۔

عَلَامَاتُ : صحبت کے وقت منی کا اخراج کم اور دیر میں  
ہوگا اکثر حالتوں میں چہرہ زرد بے رونق اور بدن  
ضعیف ہوگا۔

اصولِ علاج : سببِ مرض کو دور کرنے کے بعد بدن میں  
خون صالح اور زیادہ مقدار میں منی پیدا کرنے والی دوائیں  
اور غذائیں استعمال کرائی جائیں۔ اگر مریض کی قوتِ ہضم  
کمزور ہو تو اس کا بھی لحاظ رکھا جائے۔

دوائیں : حلوہ پنج بیضہ کا استعمال زیادہ نافع ہوگا  
چار عدد چھوڑے لیکر ان کی گٹھلی نکال کر ان میں سفوفِ تال مکا  
یا بسوس اسبغول بھر کر ڈورے سے باندھ کر تین پاؤدودھ میں  
خوب جوش دیں جب دودھ آدھ سیر رہ جائے چھوڑے  
کھا کر دودھ پی لیں۔ صبح و شام ایسا ہی کریں۔

خارجی علاج : سارے بدن پر چمیلی کے تیل کی آہستہ آہستہ  
مالش کرائیں۔

نوٹ : چمیلی کا تیل ڈابر کا یا اسنس والا نہ ہو بلکہ اصلی ہو۔  
غذا : زود ہضم مقوی غذا اپنی قوتِ ہضم کے اعتبار سے استعمال



کریں۔

پرہیز : جماع بند کر دیں۔ رنج و غم سے دور رہیں۔ روزانہ غسل اور صبح کو سیر کریں۔

ہدایت : کام کاج ہمت و طاقت سے زیادہ نہ کریں۔ سخت کام جس سے زیادہ پسینہ خارج ہو گریز کریں۔ خوب سویا کریں۔ عمدہ غذا کافی عرصہ جاری رکھیں کیونکہ طاقت ایک دم پیدا نہ ہوگی۔

## ضعفِ باہ بوجہ کمزوری مرکزِ تناسل

کمر کی ہڈی اور ریڑھ کا مقام اتصال وہ جگہ ہے جو عضو تناسل کے اعصاب کا مرکز ہے جن کے ذریعہ عضو تناسل میں حس قائم رہتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کے ذریعہ دماغ و حرام مغز سے تعلق قائم رہتا ہے اور چونکہ قوتِ باہ بغیر احساس کے پیدا نہیں ہوتی اس لئے نظامِ عصبی کی خرابی سے قوتِ باہ میں کمزوری آ جانا یقینی چیز ہے۔ علامات : عضو میں یا تو انتشار ہوتا ہی نہیں یا ہوتا ہے تو بہت ناقص و کمزور عضو پتلا پڑ جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ اسباب : کسی خارجی یا داخلی چوٹ کے صدمہ سے یا جلق و اِغلام کی عاداتِ قبیحہ کے اثر سے یا زیادہ شراب خوری و منشیات کے اثر سے یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

چونکہ اس بیماری کا تعلق اعصاب سے ہے اس لئے وہی  
دوائیں اور تدبیریں موثر ہوں گی جو ضعف دماغ کے لئے  
تحریر کی گئی ہیں۔

## ضعفِ باہ بوجہِ جلق و اغلام وغیرہ

جلق و اغلام کی عادت ہمیشہ صحبتِ بد کا نتیجہ ہوتی ہے اسکول  
اور مدرسوں میں پڑھنے والے نوجوان اس بری عادت میں خاص  
طور پر مبتلا پائے جاتے ہیں بار بار اس خبیث عمل کے کرنے سے  
منی کا خزانہ خالی ہو کر خام منی خارج ہونے لگتی ہے اور اگر یہ  
عادت کم عمر ہی میں پڑ جائے تو اور زیادہ نقصان رساں ہوتی  
ہے۔ عضو تناسل کی جڑ کمزور و پتلی ہو جانے سے ٹیڑھا پن پیدا  
ہو جاتا ہے اور عضو کی درازی رک جاتی ہے وہ اپنی طبعی درازی  
تک نہیں پہنچتا ہے۔ وریدیں یعنی سیاہ خون کی رگیں زیادہ  
پھول جاتی ہیں۔ عضو تناسل میں ذکی المحس پیدا ہو جاتی ہے جس کی  
وجہ سے ذرا سے محرک سے بھی شہوت پیدا ہو کر منی خارج ہو جاتی  
ہے۔ اور کثرتِ احتلام۔ سرعتِ انزال سے بڑھ کر نامردی کی  
منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

علاج : سب سے پہلے اس بُری کو ترک کیا جائے۔  
چونکہ اس عادت کا ترک کرنا بھی آسان کام نہیں ہے۔

جس طرح نشہ کے عادی کو نشہ چھوڑنا مشکل ہے اسی طرح  
 جلق کے عادی کو بھی اس قبیح عادت کا چھوڑنا مشکل ہو جاتا  
 ہے۔ اس عادت کو چھڑانے میں ہومیو پیتھک ادویات بہت  
 زیادہ موثر ہیں جن کا تذکرہ آدابِ مباحثت میں بھی کر چکا ہوں  
 اور آگے پھر جلق کے بیان میں تحریر کروں گا۔ یہاں یہ بات  
 خاص طور پر عرض کرنی ہے کہ جب باپ یا ولی یہ دیکھے کہ اب بچہ  
 بالغ ہو گیا ہے تو اس کو مناسب انداز میں یہ بات سمجھا دینا  
 چاہئے کہ اب وہ بڑے لڑکوں اور دوستوں کے کہنے سے جلق و  
 اغلام سے اپنے کو محفوظ رکھے اس کو ان برے افعال  
 کے نتائج بتا کر ڈرا دینا چاہئے اور اگر خود نہ  
 سمجھا سکے تو کسی دوسرے کے ذریعہ یا لکھ کر بھی  
 اس کو سمجھایا جاسکتا ہے۔

## ضعفِ باہ، بوجہ وہم و خیال (وہمی نامردی)

کسی کسی شخص کے دل میں یہ خیال مستحکم ہو جاتا ہے کہ اس کے  
 اندر جلق وغیرہ سے جنسی کمی یا کمزوری آگئی ہے اور وہ جماع کی طاقت  
 نہیں رکھتا ہے۔ حالانکہ وہ تندرست اور جماع کے قابل ہوتا ہے  
 تبھی یہ وہم پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کی قوتِ مردنی کو جادو کے ذریعہ  
 ختم کر دیا گیا ہے۔ کبھی اپنے عضو کے بہت چھوٹے اور بہت پتلے ٹیڑھے

ہونے سے اس کے دل میں یہ وہم جاگزیں ہو جاتا ہے کہ اس کا  
عضو عورت کے رحم تک نہ پہنچ پائے گا اور وہ پردہ بکارت  
کے توڑنے میں ناکام رہے گا اور اس کی رسوائی ہوگی جس کو وہ  
برداشت نہ کر سکے گا۔ غرض اسی قسم کے فاسد اوہام قوتِ باہ کو  
سلب کر دیتے ہیں۔

اَسْبَاب : کسی دوست کی شبِ زفاف میں ناکامی پر اس کی  
رسوائی کا حال سُن کر۔ یا جس عورت کے ساتھ سابقہ پڑنے والا  
ہے اس کی حشمت یا قوی الجثہ ہونے یا اس کی امیری کا رعب  
یا اپنے سحر زدہ ہونے کا وہم یا ایسی عورت سے واسطہ پڑنا  
جس سے کسی وجہ سے سخت نفرت رہی ہو۔

عَلَامَاتُ : یوں تو بلا ضرورت اکثر عضو میں انتشار ہوتا ہے  
مگر عورت کی قربت کے تصور سے انتشار فرو ہو جاتا ہے۔ دل  
دھڑکنے لگتا ہے بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ سونے کی  
حالت میں استادگی ہوتی ہے مگر جاگنے پر ختم ہو جاتی ہے۔  
علاج : فاسد خیالات کو مختلف طریقوں اور تدبیروں سے دور  
کیا جاتے۔ ہمت افزائی کی جائے۔ تسلی کے لئے محرکِ باہ  
دوائیں یا غذائیں استعمال کرائی جائیں۔

اگر جادو کے اثر کا خیال پختہ ہو گیا ہو تو جس بزرگ سے مریض  
کو عقیدت ہو اُن سے تعویذ وغیرہ دلایا جائے۔

اکثر جگہ ایسے شعبہ باز لوگ بھی ہوتے ہیں جو مریض کو کالی مرچیں وغیرہ چہرہ اگر کسی برتن میں اس سے قے کراتے ہیں جس میں ایک ڈورا نکلتا ہے اس ڈورے میں کچھ گانٹھیں لگی ہوتی ہیں اس کو دکھا کر مریض کو سمجھا دیتے ہیں کہ وہ جادو ختم ہو گیا۔ اس کا نفسیاتی اثر مریض پر بہت اچھا پڑتا ہے اور وہ مطمئن ہو جاتا ہے مگر اس میں ایک شرعی نقصان یہ ہے کہ جس کی طرف سے جادو کرانے کا شبہ ہوتا ہے تو وہ شبہ یقین بن جاتا ہے اور پھر اس سے بدگمانی اور عداوت ہو جاتی ہے۔

## کسی مستقل ڈر اور صدمہ کی وجہ سے ضعفِ باہ

کبھی کبھی کسی معمولی صدمہ یا ڈر سے بھی مریض میں نامردی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے مریض ہر وقت کسی خوف میں مبتلا رہتا ہے مثلاً اس سے کوئی جرم سرزد ہو گیا تھا جس کا علم کسی شخص کو ہے جو اس کا دوست بھی ہے مگر دل میں یہ اندیشہ کہ اگر یہ شخص کسی بات پر مجھے ناراض ہو گیا تو میرا پردہ فاش ہو جائے گا یا کسی عزیز کی موت یا جدائی کا غیر معمولی صدمہ جیسے اس کو کسی عورت سے محبت تھی اور ایک دوسرے سے شادی کے عہد و پیمان تھے مگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا یا اس کی موت ہو گئی تو یہ جانکاہ صدمہ بھی شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

علامات : عضو میں خیزش پیدا نہیں ہوتی اگر کسی خاص  
شہوانی منظر کو دیکھ کر انتشار ہو تو قائم نہیں رہتا۔

علاج : ہومیو پیتھی میں اس کے علاج کے لئے ایک دوا  
ہے جس کا نام ہے IGNATIA 10 M اگنیشیا۔ دس ہزار نمبر کی

ایک ہی خوراک سے کچھ عرصہ میں مریض نارمل ہو جاتا ہے۔  
ایک چھ سال کی لڑکی کے باپ کا قتل ہو گیا تو اس بچی کو  
دس سال کی عمر تک کسی نے ہنستے نہ دیکھا۔ ایک بار اس  
لڑکی کی ماں میرے مطب میں بیٹھی تھی کہ اس دوا کا ذکر آگیا  
تو اس نے اپنی بچی کا حال بتا کر وہ دوا طلب کی۔ میں نے  
اس کو اگنیشیا دس ہزار یا ایک لاکھ کی خوراک دیدی کچھ ہی

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

## تجربہ کی بنا پر ضعف باہ

اگر کوئی شخص طویل مدت تک تجرد (شادی نہ کرنا) کی زندگی  
بسر کرے کسی کام میں غیر معمولی اہٹاک ہو مباحثت کی طرف  
خیال ہی نہ جاتا ہو مثلاً کسی ایجاد کے شوق و کوشش میں ماہوا  
کو بھول جائے یا عہدہ کی ترقی کی دھن سوار ہو اور شادی کے  
نہ شرمناک خرام ہے۔

مسئلہ کو حصول مقصد کے آگے بھٹا دیا ہو تو اعضاء منی بھی اپنے افعال کو بھول جاتے ہیں جو شخص ایسے ماحول سے کٹا رہا ہو جس میں آدمی کو شادی کی خواہش ہوتی ہے تو ایسے شخص شادی کے بعد جب بیوی کے پاس پہنچتے ہیں تو اپنے کو نامرد پاتے ہیں۔ بالفاظ دیگر ان کے آلات تناسل زنگ آلود پُر زوں کی طرح سے جام ہو جاتے ہیں۔

علامات : نفسانی کمزوری۔ استدادگی ناکافی یا جلد ختم ہو جانے والی۔ اگر صحبت کرنے کی کچھ استعداد باقی ہو تو صحبت کے بعد بید کمزوری۔ یا انزال کے وقت عضو تناسل میں چاقو لگنے جیسے درد و تکلیف۔

علاج : اس مرض میں ہومیو پیتھک CONIUM MAC. بے مثال کام کرتی ہے۔ اونچی طاقت (10 M CM) کی چند خوراکیں خوابیدہ قوت کو بیدار کرنے اور تجرد کے نقصانات کو دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔

## ذیابیطس کی وجہ سے ضعفِ باہ

اگر کسی کو ذیابیطس جیسی نامراد بیماری لگ جائے تو پھر اس کی قوتِ مردمی بھی آہستہ آہستہ کم ہو کر قریب ختم کے پہنچ جاتی ہے۔

علامات : عام جسمانی کمزوری۔ قوتِ باہ ضعیف۔

علاج : اصلی سبب ذیابیطس کا علاج کیا جائے اس کے بغیر

کوئی دوا موثر نہ ہوگی۔

## ضعف باہ یوجہ استرخائے عضو (عضو کا ڈھیلا پن)

یوجہ زیادہ عمر ہو جانے کے یا امراض بارودہ مثلاً فالج وغیرہ کے اثر سے نظام عصبی سُست ہو جاتا ہے تو عضو تناسل کے اعضاء میں بھی ڈھیلا پن کا پیدا ہو جانا لازمی امر ہے کہ جس سے ضعف باہ بھی لابدی شے ہے۔ یہ حالت اکثر بوڑھوں اور سن رسیدہ لوگوں میں پیدا ہوتی ہے۔

علامات : عضو میں خیزش و انتشار کا ہونا ختم ہو جاتا ہے گوشہوانی خواہشات میں کمی نہیں ہوتی مگر بے حسی جیسی کیفیت پیدا ہو کر صحبت کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔  
علاج : اصل سبب کے علاج و تزکیہ کی کوشش کی جائے۔ بلغم کا تنقیہ کیا جائے عضو و پیڑ و پر روغنیات کی مالش ٹکڑور وغیرہ کی جائے۔ کسی طبیب حاذق کے مشورہ سے دوائیں استعمال کی جائیں۔

## حادثاتی نامردی

کبھی کسی حادثہ میں عضو تناسل سے تعلق رکھنے والے اعصاب پر چوٹ کا اتنا گہرا اثر ہوتا ہے کہ وہ عضو میں خیزش پیدا کرنے کے



قابل نہیں رہتے کبھی کسی آپریشن سے بھی یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔  
**علامات:** تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں جو استرخائے عضو میں پائی جاتی ہیں۔

**علاج:** حادثاتی اثر کو دور کرنے میں ہومیوپیتھک دوائیں بڑی حد تک مفید ہیں۔  
 دوائیں: آرنیکا ماؤنٹ اس کی خاص دوا ہے مگر صرف اسی دوا پر اکتفا نہیں کیا جاسکتا ہے کسی ماہر ہومیوپیتھک کے مشورہ سے علاج بہتر ہے۔

## کسی دوا کے استعمال سے پیدا ہونی نامردی

بعض لوگ کسی وجہ سے شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر کے کوئی ایسی دوا جیسے کیلے کی جڑ کا عرق وغیرہ استعمال کر کے اپنی استعدادِ قوتِ جماع کو ختم کر لیتے ہیں یا کسی دوسری بیماری کے علاج میں ایسی دوائیں استعمال ہو جاتی ہیں جن سے قوتِ باہ ختم ہو جاتی ہے اگرچہ مریض کو اس کا علم نہیں ہوتا۔

**علامات:** وہی علامات اس میں بھی ہوتی ہیں جو حادثاتی نامردی میں پائی جاتی ہیں۔

**علاج:** محرک اور ہیجان پیدا کرنے والی دوائیں اور طلاؤ کا استعمال مفید ہوگا۔

# زیادہ موٹا ہونے کی وجہ سے ضعفِ باہ

ضرورت سے زیادہ موٹا ہونا کوئی اچھی بات نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک بیماری ہے ایسے لوگوں میں خون کم اور بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے مادہ تولید بھی کم اور کمزور ہوتا ہے حرارت غریزی بھی کم ہو جاتی ہے اس لئے قوتِ باہ بھی ضعیف ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر بھی بڑھ جاتا ہے۔

اسباب : کاہل و سست پڑا رہنا۔ ورزش نہ کرنا۔ بلغم زیادہ پیدا کرنے والی اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا۔ کھانا خوب کھانا۔ زیادہ سونا وغیرہ۔

علامات : پیٹ سینے سے باہر نکل آتا ہے جسم بے ڈول ہو جاتا ہے۔ شہوت کم ہوتی ہے۔ انتشار کامل نہیں ہوتا۔ صحت کے وقت منی کم نکلتی ہے۔ سانس جلد پھولنے لگتا ہے۔ طریقہ علاج : دبا کرنے کی تدبیریں کریں۔ نشاستہ دار میٹھی اور مرغن اشیاء کا استعمال بند کریں۔

دوائیں : چندرس ایک ماشہ سیکنجبین سادہ ایک تولہ میں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ چٹائیں۔ (صبح۔ دوپہر۔ شام) ہومیو پیتھک دوائیں : کلکیر یارب۔ گریفائٹس۔ اور فیکس

ویسی کیر یا بمشورہ ہو میو پیتھک ڈاکٹر استعمال کریں۔

## جریان

SPERMATORRHOEA

جریان سے مراد ہے مباشرت یا جلق کے بغیر ہی جاگنے کی حالت میں منی کا خارج ہو جانا ہے جو کسی بھی وقت کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے پیشاب پاخانہ کرتے وقت نکل سکتی ہے۔

اسباب مرض : اس مرض کے اسباب اطباء کے نزدیک مختلف ہیں بعض کے نزدیک مزاج میں حدت بڑھ جانے سے منی کا رقیق ہونا ہے جس کی علامت منی کا زرد یا زردی مائل ہونا ہے ایسی حالت میں اخراج منی کے وقت اور پیشاب کرتے وقت قدرے سوزش محسوس ہوتی ہے۔

کسی کے نزدیک اس کا سبب منی کا کثرت سے پیدا ہونا ہے اور محل استعمال نہ ہونے سے طبیعت اس کو دفع کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔

بعض کے نزدیک مزاج میں رطوبت اور برودت کا غلبہ ہوتا ہے کہ جس کی وجہ سے منی میں کوہر نکلنے کی طاقت کم ہو کر بغیر خواہش کے بہ جاتی ہے اور اس حالت میں کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی مگر میری رائے میں آج کل اس مرض کی زیادتی۔ گندے خیالات اور آوارگی

مزاج کا نتیجہ ہے۔ چونکہ بے پردگی عام ہو گئی ہے شرم و حیا اٹھ کر  
 ہے نوجوان غیر شادی شدہ لڑکیاں بھی پورے بناؤ سنگھار کے ساتھ  
 نیم برہمنہ دلکش لباس پہن کر بہترین خوشبو لگا کر آپس میں  
 اٹھکھیلیاں کرتی ہوئی سڑکوں اور گلی کوچوں سے گزرتی ہیں تو ان  
 کی مستی نواز شوخی گلی کے نکر پڑھڑے ہوئے زندہ دل نوجوانوں  
 کے دل و دماغ کو اس درجہ متاثر کرتی ہے کہ رات کو عالم خواب  
 میں اور دن کو عالم خیال میں ان مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہتے  
 ہیں۔ پڑھتے وقت کتاب کے صفحات پر ان ہی کی شکلیں نظر آتی ہیں۔  
 یہ بری عادت ان کے تناسلی اعضاء کی جس بڑھادی ہے احتلام بھی  
 جلد جلد ہونے لگتے ہیں اور یوں بھی ذرا سی اکساہٹ پر منی خارج  
 ہونے لگتی ہے یہ مرض طالب علموں میں (خواہ وہ دینی مدرسہ میں  
 پڑھتے ہوں یا کسی کالج میں) زیادہ پایا جاتا ہے اس کے بالمقابل وہ  
 بچے جن کو ان کے والدین کسی مجبوری کے تحت ۱۰-۱۲ سال کی  
 عمر ہی میں کسی پرائیویٹ کارخانہ۔ ورک شاپ یا کسی میکینک  
 کے یہاں ملازم کر دیتے ہیں اور صبح سے شام تک میلے کھیلے کپڑے  
 پہنے کام میں جٹے رہتے ہیں اور شام کو گھر پہنچ کر کھانا کھا کر  
 سو جاتے ہیں اور ان ہی لیل و نہار میں وہ بالغ اور جوان ہو جاتے ہیں  
 وہ اس قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ شرمیلے مزاج کے نوجوان  
 جو عورتوں کو گھورنے کی ہمت نہیں رکھتے مگر گندے فحش ناول افسانے

پڑھ کر جنسی ہیجان میں مبتلا رہتے ہیں۔ اُن میں بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے  
**اصولِ علاج :** مریض کے حالات کا جائزہ لے کر سببِ مرض  
 ترک کرنے کو کہا جائے۔ اگر مریض مسلمان ہے تو نامحرموں کے  
 گھورنے کو آنکھوں کا زنا بتا کر اس سے نفرت دلائی جائے۔  
 توبہ و استغفار کرنے کو کہا جائے۔ اور ذکاوت جس دور  
 کرنے کی دوائیں استعمال کرائی جائیں۔

## اس مرض کی دوائیں

- (۱) اگر یہ عارضہ جریان کثرتِ منی کی وجہ سے ہو جس کی علامت یہ ہے کہ  
 بدن میں خون زیادہ ہوگا مریض مولدِ خون و مولدِ منی غذائیں  
 استعمال کرتا ہوگا اور محنت نہ کرتا ہوگا اس کو اخراجِ منی سے  
 کوئی کمزوری محسوس نہ ہوتی ہوگی اس کا علاج یہ ہے کہ مولدِ منی  
 غذائیں ترک کرے اگر غیر شادی شدہ ہے تو نکاح کر لے۔  
 تخم کا ہو۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ ماشہ کشنیز خشک (دھنیاں)  
 ۶ ماشہ، ان سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر ۳ تولہ شربت  
 نیلو فر ملا کر صبح و شام پئے۔ گرم غذاؤں سے پرہیز کرے۔
- (۲) اگر یہ مرض حدتِ منی کی وجہ سے ہو کہ جس کی علامت یہ ہے کہ منی  
 زرد یا زردی مائل ہوگی پیشاب میں سوزش اور صحبت کے وقت  
 انزال بہت جلد ہوگا۔ ایسے مریض یہ نسخہ استعمال کرے۔ گوشت

انڈا مچھلی سرخ مرچ گرم مصالحے نہ کھائیں تخم کا ہو۔ تخم خرفہ ہر ایک دس ماشہ سبوس اسبغول اور کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ گل نیلوفر اور گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ سفوف تیار کر لیں اور بقدر دس ماشہ سفوف میں ایک رتی کا فور ملا کر بھانک لیں اوپر سے عرق نیلوفر، تولہ نوش کر لیں۔

(۳) اگر یہ مرض رقتِ منی کی وجہ سے ہو تو مغلظِ منی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔ تخم تمر ہندی (املی) بھارڑ پر بھنوا کر اس کا معز نکالیں اور کوٹ کوٹ کر باریک کر لیں یا اسی طرح دھلی ماش کی دال اور شکر سفید ہموزن ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ صبح و شام بھیر یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

(۴) کشتہ قلعی ایک رتی ہمراہ مکھن ۲۵ گرام روزانہ صبح کو کھانا ہر قسم کے جریان و رقتِ منی کو مفید ہے۔

(۵) سنگھاڑہ خشک واسگند ناگوری برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر صبح و شام ۶-۶ ماشہ ہمراہ دودھ۔ اگر یہ مرض جلق و اغلام کی عادت کا نتیجہ ہو تو اول سبب ترک کرائیں اور اغلام و جلق کے نقصانات دور کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

## مرض جریان کی ہو میو پیتھک دوائیں

(۱) اگر مریض کو قبض رہتا ہو تو اور پاخانہ پر زور لگانے سے قطرے

خارج ہوتے ہوں۔ مریض لمبے وقفے کے بعد زیادہ مقدار میں

بیک وقت (۲-۳ گلاس) پانی پیتا ہو تو BRYONIA 6

دن میں ۳ بار۔

(۲) اگر مریض کو کمزوری محسوس ہوتی ہو یا ملیریا بخار میں کونین کے

استعمال سے مرض پیدا ہوا تو اس کے لئے CHINA 6 مفید

ہو گا دن میں ۳ بار۔

(۳) اگر بھوک کم ہو اور غذا جز و بدن نہ ہو تو ACID PHOS

۸-۱۰ قطرے ایک چمچ پانی ڈال کر دونوں وقت کھانے کے

درمیان استعمال کریں۔

(۴) معدہ کی خرابی شراب و کباب چاٹ کے عادی چڑچڑامزاج

رکھنے والے جن کو قبض اور بار بار تھوڑے تھوڑے پاخانہ

کی حاجت رہتی ہو 30 OR 6 NUX VOMICA دن میں ۲ بار

(۵) ایسے مریض جن کے اندر خارش مادی ہو ہاتھ پیروں میں جلن

رہتی ہو پیشاب میں بھی جلن ہو جاتی ہو تو SULPHUR 200

صبح ایک بار اور اگر احتلام بھی زیادہ ہوتا ہو تو بجائے

صبح کے رات کو سوتے وقت لیں۔

# سرعت انزال

EARLY DISCHARGE

سرعت کے معنی ہیں جلد یا فوراً اور انزال کے معنی ہیں خارج ہونا اور طبی اصطلاح میں منی کے قبل از وقت خارج ہو جانے کو سرعت انزال کہتے ہیں۔ موجودہ دور میں تقریباً ۷ فیصدی لوگ اس مرض کا شکار ہیں۔ اور اس کے مختلف درجات یا قسمیں ہیں۔ کسی کی منی قبل دخول اور کسی کی دخول کے فوراً بعد خارج ہو جاتی ہے۔ کسی کو محض جماع کے تصور سے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ کسی کو بس یا ٹرین میں سامنے بیٹھی ہوئی کسی حسین و جمیل عورت پر بار بار نگاہ ڈالنے اور اس کے کپڑوں سے سینٹ کی مستی نواز خوشبو ہی سے طبیعت میں شہوانی کیفیت پیدا ہونے سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں اور کسی کو بلوفلم کے ہیجانی مناظر یا عورتوں کی غریاں و نیم غریاں متحرک یا غیر متحرک تصاویر دیکھنے سے ہی طبیعت بے قابو ہو جاتی ہے اور منی نکلتا شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ دونوں ہی قسم کے افراد مبتلا ہوتے ہیں۔

صحبت کے ارادہ سے عورت کے پاس جاتے ہی عضو دخل کرنے سے پہلے یا عضو داخل کرتے ہی انزال ہو جانے میں مرد کو بڑی شرمندگی ہوتی ہے عورت



بھی بیزاری کا اظہار کرتی ہے، دراصل یہ علیحدہ سے کوئی مرض نہیں ہے بلکہ جلق - اغلام - کثرت مباشرت یا کثرت احتلام کے نتیجے میں یہ صورت رونما ہوتی ہے کہ ان میں سے ہر ایک عادت سے ایک طرف منی کے خارج کرنے والی نالیوں میں ڈھیلا پن پیدا ہو جانے سے منی نہیں رک پاتی ہے ذرا سی تحریک سے خارج ہو جاتی ہے دوسری طرف منی بھی پتلی ہو جاتی ہے اور اس میں رکنے کی صلاحیت نہیں رہتی ہے۔ اس لئے اس مرض میں صرف ممسک دواؤں سے عارضی فائدہ کے بعد نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ اگر مریض قوت ارادی سے کام لے اور اپنا خیال عضو سے ہٹائے رکھے بلکہ دھیان کسی اور طرف رکھے۔ مزاج میں بے صبری نہ ہو تو بھی انزال جلد نہیں ہوگا۔

صحبت کے وقت عورت کی خوبصورتی اور خاص کر لذت کا خیال کرنا بھی جلد انزال ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ صحبت کے قبل ہی اپنے دماغ میں صحبت کی لذت کا خیال نہ آنے دے اس لئے کہ آدمی کی قوت خیال آدمی کے افعال کے نتیجے پر اثر انداز ہوتی ہے کسی بھی مقابلہ میں اگر آدمی کو اپنی کامیابی کا یقین ہو تو وہ اکثر کامیاب ہو جاتا ہے اور اگر پہلے سے ہی شکست و ناکامی دل میں بس جائے تو پھر وہ شخص ضرور ہی پست ہمتی کا شکار ہو کر ناکام ہو جائے گا۔

اہل حکمت نے لکھا ہے جب عنقریب انزال ہو جانا محسوس ہو تو حرکت روک کر سانس خوب زور سے اوپر کو کھینچ کر سانس کو روک لے اور عورت سے علیحدہ ہو کر عضو کو رومال سے صاف کر کے دوبارہ عمل شروع کر لے۔ اور ہمیشہ ہی یہ عادت رکھے کہ حالت جماع میں اوپر کو سانس زور سے کھینچے اور نیچے کو سانس آہستہ آہستہ نکالے اس طریقہ سے بھی امساک پیدا ہوتا ہے۔

جلد انزال ہو جانے پر بھی اپنے اندر مایوسی اور پشیمردگی نہ آئے اور شکست خوردگی کے احساس کے ساتھ علیحدہ نہ ہو جائے بلکہ بوس کنار اور چھیڑ چھاڑ جاری رکھے کہ جس سے عورت کو بھی انزال ہو جائے مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اسی کی مناسبت سے دوائیں دینا چاہئیں مٹی کو گاڑھا کرنے کے لئے مسدوجہ ذیل میں۔ سے کوئی سا نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱) سفید موصلی باریک پسپی ہوئی ایک تولہ مصری یا شکر ایک تولہ پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں گاڑھا ہونے پر مٹی کی کوری رکابی (مثل فرنی) جمادیں اور صبح کو بطور ناشتہ وہی کھیر کھائیں۔ کھٹائی کا سخت پرہیز کریں۔

(۲) ایک سالہ سیمڑ کی جڑ (جسے سیمڑ موصلہ بھی کہتے ہیں) کا باریک سفوف ۲ تولہ شکر ۲ تولہ ایک پیالہ اُبلتے پانی میں ڈال کر چمچ سے ہلاتیں جب خوب لعاب پیدا ہو جائے پی جائیں۔

(۳) شتاور جس کو ستاور بھی کہتے ہیں میدہ جیسا باریک میں چھان کر رکھ لیں۔ ایک تولہ سفوف اور شکر خمیری آٹے میں ملا کر مثل گلاب کے اصلی گھی میں سینک کر صبح کو بطور ناشتہ استعمال کریں۔ مذکورہ بالا سارے نسخہ کم از کم مہینہ سوا مہینہ پابندی سے استعمال کریں، اس کے علاوہ خارجی طور پر کسی طلا کو بھی استعمال کیا جائے جو آگے لکھے جائیں گے۔

**اَسْبَابِ مَرَضٍ :-** اندرونی و بیرونی یا طبی اور غیر طبی دونوں ہی قسم کے اسباب سے سرعتِ انزال کا مرض وجود میں آتا ہے۔

**اَنْدَرُوْنِیْ یا طبی اَسْبَابِ :-** پراسٹیٹ گلینڈس (غده منی) کے ملحقہ رباط کی کمزوری و ضعفِ گردہ و مثانہ کے سبب سرعتِ انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ غده قدامیہ و غده منی کا خاص کام یہ ہے کہ خزانہ منی کو سنبھالے ہوتے محفوظ رکھے اور ضرورت کے وقت جب عضویں، بیجان و خیرش مکمل ایستادگی اور شہوت کا زبردست وغرہ پیدا ہوا اس وقت منی کو خارج کر دے۔ اگر خزانہ منی کے یہ محافظ ہی کمزور ہوں تو کون ہے جو منی کو روکے اور سمیٹے اور سنبھالے رکھے۔

**خَارِجِیْ یا غیر طبی اَسْبَابِ :-** کثرتِ جماع جس میں جلق کثرتِ احتلام وغیرہ بھی شامل ہیں، یا ہمہ وقت حصولِ لذتِ مباشرت کا خیال۔ دل کی دنیا میں تلاطم پیدا کرنے والے حسن و عشق کے افسانوں کا پڑھنا۔ عشقیہ فلمیں دیکھنا۔ خوبصورت دوشیزاؤں کے تصویر میں

مستغرق رہنا۔ فلسفہ جماع کے موضوع پر کتابوں کو مطالعہ میں رکھنا۔ بیرونی یا خارجی اسباب ہیں جو ذکاوت جس کو بڑھاتے ہیں بعض اطباء نے سوزاک و آتشک کو بھی اس مرض کا سبب قرار دیا ہے مگر میری رائے میں ان امراض سے ان کا تعلق نہیں ہے سوزاک میں توہمی اور دیر میں خارج ہوتی ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا سبب محض ذکاوت جس کا بڑھ جانا ہے۔

**علاج :-** اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ترک سبب مرض پہلی شرط ہے۔ مریض اگر مسلمان ہے تو اپنے خیالات کو قوالہ میں لانے کے لئے دینی کتب کا مطالعہ کرے یا دوسروں سے۔ اس زمانہ میں دعوت و تبلیغ کی محنت سے وابستہ لوگوں کی صحت اختیار کرے۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب فضائل اعمال مطالعہ میں رکھے۔

جہاں تک اس مرض سے متعلق دواؤں کا تعلق ہے ضعف اعضاء و مرض جریان سے متعلق جو دوائیں تحریر کی گئی ہیں ان میں سے حسبِ حال کوئی نسخہ تیار کر کے استعمال کریں۔ صرف امساک پیدا کرنے والی دوائیں اشد ضرورت کے تحت ہی استعمال کریں۔ ممسک دواؤں کے استعمال کا طریقہ حصہ اول میں تحریر کر چکا ہوں۔

**پُرکھیز :-** ملذذ طعام یا ضما د کا ہمیشہ استعمال بھی عضو تناسل کی جس بڑھادیتا ہے لہذا اس سے بھی گریز کریں۔ گرم مزاج والے زیادہ

گرم غذائیں۔ گرم مصالحے انڈا پھلی استعمال نہ کریں۔

## علامات کے مطابق ہو میو پیتھک دوائیں

(۱) اگر یہ حالت جلق کی عادت کے سبب پیدا ہوئی ہے تو  
STAPHY SAGARIA 200 ہر تیسرے دن صبح کو ایک  
خوراک۔

(۲) اگر منی کے پتلے ہو جانے سے یہ حالت ہو گئی ہو کہ چلتے پھرتے بھی  
مسی ٹپک جاتی ہو۔ منی سے کپڑے پر اکڑن نہ پیدا ہوتی ہو تو  
SELENIUM CM کی ایک خوراک لیکر اگلے دن سے  
SELENIUM 3X  
دن میں ۳ بار اور کلکریا فاس ۳ بار  
CAL PHOS 3X NAT PHOS 3X

۲-۲ ٹکیاں ملا کر دن میں تین تین بار بدل بدل کر  
(۳) بغیر ایستادگی کے منی خارج ہو جانے عورتوں پر نظر پڑتے ہی  
یا ان سے بات چیت کھینچنے سے منی خارج ہو جائے۔ بغیر خواب کے  
انزال خواہش نفسانی روکنے کے بد اثرات  
CONIUM MAC 200  
ہر تیسرے چوتھے دن ایک خوراک۔

(۴) شراب و کباب چسپٹی غذاؤں کے دلدادہ مگر چڑچڑے مزاج۔  
کمر میں درد بار بار پاخانہ کی حاجت ہو مگر کھل نہ ہو۔ ایسے لوگوں  
کے لئے NUX VOM 200 رات کو سوتے وقت لینا چاہئے۔

YOHIMBINUM Q (۵) مدر شکر دش دش قطرے دن میں ۲-۳ بار اور صحت کے آدھ گھنٹہ قبل ۳۰-۴۰ لیتا بھی مفید ہے۔

## مادہ تولیدِ یارنی (نطفہ)

یہ ایک سفیدی مائل لیسدار قدرے گاڑھی رطوبت ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے۔ جسم انسانی میں خون سے منی بنانے کا کام خاص طور پر خستے انجام دیتے ہیں۔ ایلو پیٹھک ڈاکٹروں کی راتے میں منی کی پیدائش میں تھائی رائیڈ گلینڈ کا بھی دخل ہے۔ اس میں شامل اجزاء کو تین قسم پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف لیسدار مادہ۔

(۲) منی کے گول چھوٹے چھوٹے دانے جو طاقت پاکر حیوانات منویہ (کیڑوں) کی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

(۳) حیوانات منویہ (SPERMS) جن کا ایک سراپا بیضی

شکل کا اور دوسرا سہرا پتلا ہوتا ہے جس کو دم کہتے ہیں۔ ان میں ایک قسم کی زندگی اور حرکت ہوتی ہے اور عورت کے رحم میں ان ہی

سے حمل قرار پاتا ہے جہاں تک منی کے اجزاء تے ترکیبی کیمیائی کا تعلق ہے وہ اوکٹاڈ آف پروٹین چکنائی۔ چونا، نمک، فاسفورس اور پانی ہیں۔

ایک بار میں ایک تندرست آدمی کے جسم سے نکلنے والی منی کی مقدار تقریباً پانچ سی۔سی (ایک چاء کا چمچ) ہوتی ہے اور ایک قطرہ منی میں اللہ کی قدرت کے قربان جاتیے لاکھوں کی تعداد میں حیوانات منویہ ہوتے ہیں جو صرف خود بین سے نظر آتے ہیں۔ ان حیوانات منویہ میں کچھ ۲۲ گھنٹہ تک زندہ رہتے ہیں اور کچھ ۲۰ گھنٹہ کچھ ۵ گھنٹہ یہاں تک بعض ۲-۳ گھنٹہ زندہ رہ کر مر جاتے ہیں۔ یہی حیوانات منویہ عورت کے جسم میں ادھر ادھر بیضہ OVA کی تلاش میں حرکت کرتے رہتے ہیں اگر عورت کے رحم میں موجود بیضہ (OVA) مل جاتا ہے تو اُس میں داخل ہو کر قیامِ حمل کا ذریعہ بن جاتے ہیں اگر ان حیوانات منویہ میں ۲۰-۳۰ فیصد کی کمی ہو تو بھی حمل قرار پاسکتا ہے۔ اس سے کم کی صورت میں شاذ و نادر ہی ممکن ہے۔

جن مردوں کے مادہ تولید میں یہ حیوانات بالکل نہیں ہوتے خواہ پیدائشی یا کسی عارض کے سبب وہ اولاد پیدا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے اگرچہ اُن میں عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی پوری صلاحیت ہوتی ہے۔

## مذی

منی کے قوام کے مقابلہ میں زیادہ پتلی قدر سے زردی مائل ایک رطوبت ہے جو ابتدائے شہوت میں شہوانی خیالات کی تحریک و انشأٰ عضو براخراچ منی سے پہلے اپنے مقام سے خارج ہو کر قصب کی اُس نالی

کو جس میں ہو کر مٹی خارج ہوتی ہے اس لئے چکنا کر دیتی ہے کہ مٹی کی تیزی اور کھاراپن عضو کی نالی میں سٹوئش پیدا نہ کر سکے۔

## کثرت سیلانِ مِذی

کثرتِ خیالات شہوانیہ کی وجہ سے اگر عضو میں بار بار انتشار پیدا ہو رہے تو مِذی زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے جس سے عضو میں استرخائی کیفیت دڈھیلاپن پیدا ہو کر انتشارِ جلد ختم ہو جاتا ہے ایسی حالت میں کثرتِ سیلانِ مِذی بھی مرض شمار کیا جاتا ہے۔ مریض اپنے طبعیت میں اُداسی۔ کمزوری اور ایسی تکان محسوس کرتا ہے۔ جسے اُس نے سخت محنت کا کام کیا ہے۔

علاج :- دوں رومی مصطکی کا باریک سفوف ہوزن شکر کے ساتھ تین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ۔

(۲) ماز و بسز۔ رال۔ بکوس اسپغول۔ مہری ہوزن کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام۔

## وَدی

مِذی سے ملتی جلتی ایک اور رطوبت و دی ہوتی ہے جو پیشاب کی حاجت ہونے پر پیشاب کی نالی کو تر کر دیتی ہے کہ جس کی وجہ سے پیشاب کی شوریٹ اور تیزابیت سے پیشاب کی نالی متاثر نہ ہو کر محفوظ رہتی ہے۔



یہ اللہ کی بنائی ہوئی انسانی جسم کی خود کار مشین کے کرشمے ہیں۔

## اقسامِ منی

انسان کے جوہر حیات یعنی منی کو مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔  
**١) پھتری منی** وہ ہے جو خوب گاڑھی۔ حویاتِ منویہ کثیر تعداد میں ہوں۔ پکڑے پر گرے تو دیر میں خشک ہو اور پکڑے میں خوب اکڑن پیدا کر دے۔

**(۲) ناقص منی** وہ ہے جس میں گاڑھاپن اور حویاتِ منویہ کم ہوں اور پکڑے پر زیادہ اکڑاؤ پیدا نہ کرے یا اس میں مواد PUS SELLS خون وغیرہ فاسد اجزاء بھی شامل ہوں۔  
**(۳) بیکار منی** وہ ہے جس میں حیواناتِ منویہ بالکل نہ ہوں۔ تو ام بھی تپلا ہو پکڑا بالکل نہ اکڑے۔

**(۴) خُون آمیز منی** کبھی کبھی منی میں خون کی اتنی زیادہ آمیزش ہوتی ہے کہ منی کا رنگ خاصا سُرخ ہوتا ہے اور کبھی بجائے منی کے خالص خون ہی خارج ہوتا ہے۔

## منی میں خون شامل ہونے کا سبب

اغلام۔ جلق۔ اغلام یا مُبَا سُرَت زیادہ اور جلد جلد کرنے سے جب منی کی تھیلی زالی ہو جاتی ہے اور اگلے انزال کے وقت تک خسیوں کو منی تیار

کرنے کے لئے مناسب وقفہ نہیں ملتا ہے تو کچھ مکی چس حالت میں بھی منی یا خون ہوتا ہے وہ خارج ہو جاتا ہے۔

**علاج :-** منی کو گاڑھا کرنے کے لئے لعاب دار غذا میں اور دواؤں جو سرعت انزال کے بیان میں دی گئی ہیں استعمال کریں

اور منی میں خون کی آمیزش کو روکنے کے لئے جلق - اغلام - احتلام یا کثرت مباشرت جس سے بھی انزال منی ہوتا ہو اس کا تدارک کریں۔

ہومیوپیتھک دواؤں میں لیڈم ۲۰۰ اور LEDUM 200 اور

مفید ہیں۔ MERC. SAL 200

## مَادَّةُ تَوَلِيدٍ فِي حَوِينَاتٍ مَنُوِيَّةٍ

SPERMS کسی کمی

اشرف علی مئوی (انڈیا)

بِأَلِّكُلٍ يَنَّهُ هَوْنًا

مادہ تولید میں حویناتِ منویہ کا بالکل نہ ہونا ایک عسیر العلاج مرض سے خصوصاً ان لوگوں کا جن کے اندر یہ مرض پیدا تھی ہو۔ یہ اگر یہ مرض پیدا تھی نہ ہو اور کسی حادثہ - آپریشن یا آتشک و سوزاک جیسے امراض خبیثہ اس کا سبب ہوں تو ان کا تدارک کیا جاتے ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے نزدیک تھائی رائیڈ گلیٹینس کی کمزوری بھی اس کا سبب ہے۔

چھپک کا مادہ بدن میں رہ جانے سے بھی یہ صورت ممکن ہے بار بار کے

ایکس رے X-RAY سے بھی یہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کثرتِ شراب نوشی یا دیگر منشیات کے استعمال سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے۔

اب یہ معالج کا کام ہے کہ مریض کے سارے حالات دریافت کر کے اصل

سبب کا تدارک اور علاج کرے۔ متواتر گرم پانی میں نہانے سے بھی

خصیوں میں صحت بڑھ جانے سے بھی کیڑے بنتا بند ہو جاتے ہیں۔

اگر یہ مرض خلقی خرابی یا بڑھاپے کے باعث لاحق ہو ہوا اگرچہ علاج

نہیں مگر عیال کے علاج ضرور ہے پھر بھی گردوں اور خصیوں کو طاقت و رہنمائی

والی غذا اور دوائیں استعمال کرانی جائیں ممکن ہے کامیابی ہو جاتے۔

چونکہ خصیوں کا ہی کام منی تیار کرنا ہے اس لئے طب یونانی میں جوان مرغ

(جو جفتی کے قابل ہو) کے تازہ خستے سالم کچے سالم اصلی چاندی کے ورقوں

پیٹ کر کھلانا مفید لکھا ہے اور لبوب کبیر معتبر دوا خانہ کا تیار کردہ سا

سات ماشہ ہمراہ ماء اللحم ستولہ گاتے کے یا بھر دودھ کے ساتھ صبح

و شام استعمال کرانے سے مطلب برآری کی امید کی جاسکتی ہے جراحی

مصطفیٰ تین تین ماشہ صبح و شام پکے ہوئے قیمے کباب بیسن کی پھلوی

(یہ سب اصلی گھی میں تیار کردہ ہوں) میں ڈال کر کھلائے جائیں۔ بہت

مفید ہے مندرجہ ذیل نسخہ سے بھی مطلب برآری ممکن ہے۔ سفوف

ثعلب مصری۔ سفوف مغز بنولہ (COTTON SEED) خشک  
سنگھاڑے کا سفوف ہر ایک تین تین ماشہ پاؤ بھر ملکے گرم دودھ میں ۲۲ اول  
مصری ملا کر صبح و شام۔

نوٹ :- بنولے میں وٹامن ای بہت زیادہ ہوتا ہے اور  
اس کا استعمال بانجھ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔

ریگ ماہی بھی مادہ تولید میں کیڑے پیدا کرنے کے لئے مفید ہے  
تاثیر بہت گرم ہے لہذا کسی یونانی طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔  
حلوہ پنچ بیضہ پیاز کے عرق اور شہد کا قوام جو آدابِ مباشرت میں لگے  
چکا ہوں اس مقصد میں معین ہوگا۔

جوان بکروں کے خستے جو حنفیہ کے یہاں مکروہ تحریمی ہیں وہ مفید ہیں۔

## ہومیوپیتھک ادویات

اگر یہ مرض خستوں کی کمزوری کے سبب ہے یعنی خستے بہت چھوٹے  
ہیں پسکڑ گتے ہیں تو آیوڈین IODIUM 1 M اور کونیم CONIUM 1 M

استعمال کریں اگر کسی حادثہ۔ چوٹ، موت کا صدمہ وغیرہ کے لئے حادثہ

کے لحاظ سے ARNICA 10 M اور IGNATIA 10 M وغیرہ

دوائیں مفید ہوں گی امراضِ خستہ کے اثرات کی دوائیں عالیہ ہوں  
گی جن کی تفصیل یہاں ممکن نہیں۔

# ضَعِیفِ بَاہ کی ہومیوپیتھک دوائیں

## اور اُن کا طریقہ استعمال

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں محض بیماری کے نام پر دواؤں کا استعمال صحیح طریقہ علاج نہیں ہے بلکہ ہر مریض کی خواہ مرض ایک ہی ہو علامات جداگانہ ہوتی ہیں اس لئے اُن کی دوائیں بھی علیحدہ علیحدہ تجویز کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایک دوا کسی کسی امراض میں مفید ہوتی ہے اور ایک ہی مرض میں متعدد دوائیں استعمال ہو سکتی ہیں جو مریض کے اپنے علامات کے مطابق ہی استعمال ہونے پر فائدہ بخش ہوں گی اور اگر علامات کی مطابقت نہ ہوگی تو وہ دوا بالکل بے اثر ہوگی۔ ہومیوپیتھی میں واحد دوا کا استعمال زیادہ مناسب اور مفید ہوتا ہے

اگرچہ جدید ہومیوپیتھی میں تجربات کے بعد مرکب دوائیں بھی تیار ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہیں۔ اور کسی حد تک مفید بھی ہیں۔ دواؤں کا آپس میں ملانا یہ اہل فن کا کام ہے آپ دوائیں ملا کر نہ استعمال کریں۔

اب ہم امراض کے عنوان کے تحت اُس مرض میں کام آنے والی دواؤں کے علامات اور ان کے نام تحریر کریں گے۔ آپ انہیں پڑھیں

اور جس دوا کے علامات آپ کی تکلیف مُشابہہ و بالمثل ہوں استعمال کر کے فائدہ حاصل کریں۔ ہو سکتا ہے کہ کئی دواؤں میں آپ کو اپنی علامتیں ہیں مگر بغور پڑھنے پر کوئی ایک دوا ہی آپ کے علامات کے مُشابہہ نکلے گی۔

اس طریقہ علاج میں دوا کی علامات اور مریض کی علامات کا یکساں و مُشابہہ ہونا ضروری ہے اسی لئے اس کو علاج بالمثل کہا جاتا ہے۔  
ہومیو پیتھک ادویات کوئی عالم بالا کی چیز نہیں ہیں بلکہ اسی دُنیا کی نباتات معدنیات و حیوانات سے تیار کی جاتی ہیں بس طریقہ تیاری کا فرق ہے کہ اس میں دوا کی مادیت کو ختم کر کے ایک قسم کی برقی قوت (DYNAMIC) پاور پیدا کر دی جاتی ہے۔ مثلاً کسی پودے کی پتیوں کو پچل کر ایک خاص تناسب کے الکوحل میں ڈال کر بوتل کا مُنہ بند کر کے اچھی طرح ہلا کر اندھیری جگہ میں رکھ دیا جاتا ہے اور ہر روز اس بوتل کو ایک دو بار ہلایا جاتا ہے پھر ہفتہ عشرہ کے بعد اس کو فلٹر کر لیا جاتا ہے پھر گدا پھینک دیا جاتا ہے۔ دوا کے مُقید اجزاء الکوحل میں مُنقل ہو جاتے ہیں اور اس طرح دوا کا مدرنیکچر تیار کیا جاتا ہے اور اس پر یہ نشان  $\odot$  بنا دیا جاتا ہے یا انگریزی کا حرف  $\alpha$  بنا دیا جاتا ہے جس ڈا کے آگے ایسا کوئی نشان بنا ہو تو اس کو دوا کا مدرنیکچر سمجھا جاتے گا۔ اب اس مدرنیکچر میں سے ایک قطرہ لے کر ۹ یا ۹۹ حصے الکوحل میں ڈال کر شیشی کو دس جھٹکے لگا کر اس پر  $\times$  یا صرف  $\alpha$

لاکھ یا گیا۔ اب اس  $1 \times$  یا اس سے ایک قطرہ لیکر پہلی والی ترکیب سے  
 بچکے لگاتے تو اب یہ  $2 \times$  یا دو نمبر تیار ہو گیا۔ اسی طرح نمبر بڑھاتے  
 بڑھاتے ایک لاکھ اور اس سے بھی اوپر کے نمبر تیار کئے جاتے ہیں اس طرح  
 اصل دوا کی ماڈیت کم ہوتے ہوتے معدوم ہو جاتی ہے اور اس کے  
 صرف نفع بخش اثرات باقی رہ جاتے ہیں یہاں  $1 \times$  اور صرف ۱ کا  
 فرق سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔  $1 \times$  سے  $30 \times$  اور اس سے  
 ۳۰ تک پینچی طاقتیں LOW POTENCY کہلاتی ہیں۔

۳۰ کے بعد ۲۰۰ درمیانی اور  $1 M$  یا ایک ہزار۔  $10 M$  دس ہزار  
 $50 M$  پچاس ہزار اور  $CM$  ایک لاکھ پونسی تیار کی جاتی  
 ہیں اور یہ سب ہائی پونسی کہلاتی ہیں

پینچی طاقت کی دوا دن میں کئی بار اور ۲۰۰ نمبر کی دوا روزانہ یا  
 تیسرے چوتھے دن ہزار نمبر کی۔ اپندرہ دن بعد دس ہزار کی مہینہ  
 دو مہینہ بعد پچاس ہزار اور ایک لاکھ اور زیادہ وقفہ کے بعد استعمال  
 کرائی جاتی ہیں مگر یہ کوئی ایسے قواعد نہیں ہیں کہ ان کی پابندی لازمی ہو  
 اصل قانون تو یہ ہے کہ جب تک مریض کو دوا کا فائدہ محسوس ہو دوا  
 دہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر مریض بتاتے کہ پھر وہی حالت  
 ہو گئی تو اب اوپر لکھے وقفے کا انتظار کئے بغیر بھی دوا کو دہرایا جاسکتا ہے۔  
 چونکہ اس طریقہ علاج میں دوا کی تقلیل کو زیادہ موثر تسلیم کیا گیا ہے اس لئے  
 دوا بہت زیادہ مقدار میں نہ لی جاتے۔ اگر ایک قطرہ لکھا ہے تو بس ایک قطرہ

اور اگر دس قطرے لکھے ہیں تو دس ہی لیں یہ نہ سوچیں کہ دس کے بجائے ۲۰ قطرے لیں زیادہ مقدار میں لینا مفید نہ ہوگا۔ جو دوائیں الکوحل میں حل نہیں ہو سکتیں مثلاً پارہ یا اور دھاتیں تو ان کو سکر آف ملک (دودھ کی شکر) میں اسی تناسب کے خوب اچھی طرح کھل کر کے قوت پیدا کر لی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک کے سارے مدر ٹینکچر تو عرق ہی میں ہوتے ہیں باقی ٹینکچر والی دوائیں ہیں وہ عرق اور سفوف میں ہوتی ہیں۔ عرق کو شکر کی گولیوں میں جذب کرنے سے گولیاں بطور دوا کے استعمال ہوتی ہیں۔ شکر کی گولیاں چھوٹی بڑی مختلف سائز کی ہوتی ہیں ٹلیاں بھی چھوٹی بڑی ہوتی ہیں اس لئے دوا خریدتے وقت شبہ میں نہ پڑیں۔ سرسوں کے دانے کے برابر گولی ۲۰ نمبر کہلاتی ہے یہ ایک خوراک میں ۸۔۱۰ گولی کافی ہوتی ہیں۔ بڑے سائز کی گولیاں ایک بار میں ۴ یا ۲ یا ۱ کافی ہے۔

دوا کے استعمال سے پہلے زبان کا صاف ہونا ضروری ہے خاص طور پر پان۔ تمباکو۔ بیڑی سگریٹ استعمال کرنے والے زبان کو خوب اچھی طرح صاف کر لیں۔

دوا اگر خشک ہو تو کاغذ میں لیکر زبان پر ڈال کر چوس لیا جاتے۔ اور پندرہ بیس منٹ تک کچھ نہ کھایا جاتے۔

مدر ٹینکچر دوا کے قطرات کو ایک یا دو چمچ پانی میں ڈال کر پی لیا جاتے۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ جب دوا کی مادی ختم ہو جاتی ہے تو ان کا کیا اثر ہوگا اس کے جواب میں اتنا لکھنا ہی کافی ہے کہ یونانی اور ایورویڈک



طریقہ پر واڈوں کو آگ میں جلا کر کشتے اور بھسم تیار کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں ایک ہزار بار آنچ دی جاتی ہے۔ جس طرح ان کشتوں میں بڑا اثر ہوتا ہے اُسی طرح ہومیو پیتھک دواؤں میں اثر ہوتا ہے۔

## کثرتِ شہوت یا خواہشِ نفسانی کی زیادتی

خالق کائنات نے بقائے نسل انسانی کے لئے مرد و عورت دونوں ہی جنسوں میں شہوت کا مادہ رکھا ہے۔ مگر جس طرح جسم انسانی قوی بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی ہوتے ہیں اُسی طرح بعض مردوں میں شہوت قوی اور بعض میں ضعیف اور بعض میں نارمل ہوتی ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ قوی الجذہ مرد میں شہوت بھی زیادہ ہو بعض ضعیف الجذہ مردوں میں شہوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ شہوت کا محل استعمال منکوحہ بیوی ہوتی ہے۔ جن لوگوں کی شادی دیر میں ہوتی ہے یا بیوی موجود نہیں ہوتی ہے اور شہوت زیادہ ہوتی ہے اُن کو اپنی خواہشاتِ نفسانی پر قابو مانا اور صبر کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے اگر دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو بہت سے لوگ جذبات سے مغلوب ہو کر جرائمِ کاری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کوئی جلق کا بادی ہو جاتا ہے کوئی اغلام بازی کرتا ہے اور کوئی بازاری عورتوں کا گھریلو فاحشہ عورتوں و لڑکیوں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتا ہے۔ جس سے اُن کی دنیا و آخرت دونوں ہی برباد ہو جاتی ہیں۔ گویا اس طرح

برباد ہوتی ہے کہ مال بھی خرچ ہوتا ہے اور طرح طرح کے عوارض و امراض۔ سوزاک۔ آتشک وغیرہ ان کی زندگی کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اور رسوائی بھی ہوتی ہے۔ شریعتِ مطہرہ نے اس کا علاج نکاح کرنا اور نکاح کی صورت نہ بن سکے تو کثرت سے روزہ رکھنا بتایا ہے کہ روزہ شہوات کو توڑتا ہے۔ بشرطیکہ روزہ۔ روزہ کی طرح رکھا جائے۔ شہوت کی کمی و زیادتی کا تعلق کچھ ملکی آب و ہوا سے بھی ہے گرم ملکوں کے لوگوں میں بمقابلہ سرد ملکوں کے شہوت زیادہ ہوتی ہے یہی وجہ ہے عرب ممالک کے لوگ ایک سے زیادہ شادی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور بعض معمر لوگ بھی بیوی کے انتقال کے بعد دوسرا نکاح کر لیتے ہیں اور اس طرح وہ بدکاری سے محفوظ رہتے ہیں۔ جو لوگ ان کے ایک سے زیادہ نکاح یا بڑھا پے میں نکاح کو بُرا سمجھتے ہیں یہ انکی بھول ہے شہوت کی زیادتی سے لوگوں کو اختلام بھی زیادہ ہوتا ہے ان ہی وجوہات سے اطباء نے شہوت کی زیادتی کو بھی مرض تسلیم کیا ہے اور اس کے لئے دوائیں تجویز کی ہیں۔

**اُصُولُ عِلَاجِ** - سرد و ترادویات استعمال کرائی جائیں -  
 نسخہ :- (۱) مغز تخم کدو شیریں ۵ ماشہ تخم خرقہ سیاہ ۵ ماشہ -  
 مغز تخم کاہوہ ماشہ - تخم کاسنی ۵ ماشہ - کوکنا را ایک عدد پانی میں پیسکر ۲ تولہ  
 شربت نیلو فر ملا کر صبح شام پیئیں۔

(۲) تخم سداب ۳ تولہ، تخم کاہوہ ۵ تولہ، کاسفوف بنائیں اور ۷۷

صبح و شام ہمراہ سکنجبین ۲ تولہ کھائیں۔

مَدَّ هَيْئًا :- گرم آثقل ۔ بادی اشیاء گوشت ۔ انطاہل پھلی ۔ سرخ مرچ  
خمر مصالحے سے پرمیز کریں ۔ قدر سے ترشی بھی استعمال کریں ۔

هَذَ اَيَاتُ :- آگ کے قریب رہنے والے کاموں سے بچیں ۔ صبح  
و شام ٹھنڈے پانی سے غسل کریں ۔ روز سے زیادہ رکھیں یا غذا میں  
تقلیل کریں باغوں کی سیر اور مناظر قدرت سے دل بہلایا کریں ۔ دینی کتب  
کا مطالعہ یا دینی مجالس میں شرکت کیا کریں ۔

## عَضْوِ تَنَاسُلِ كَيْ بَالِیْے مِیْنِ غَلَطِ فِہْمِیَاں

(مرکب پر مجمع لگا کر دوا بیچنے والے شعبہ بازوؤں نے عوام میں یہ غلط  
فہمی پیدا کر دی ہے کہ عورت پر قابو پانے اور اسے خوش کرنے کے لئے  
مرد کے عضو کی لمبائی اور موٹائی زیادہ سے زیادہ ہونا ضروری ہے۔  
حالانکہ یہ تصور بالکل غلط اور بے اصل ہے۔ وہ محض اپنی دوا اور  
سانڈے کا طلاؤ بیچنے کی غرض سے اس قسم کی بات کرتے ہیں اور عوام  
کو بیوقوف بنانے کے لئے کچے گوشت کے ایک چوکور ٹکڑے پر دوا مل کر  
رکھ دیتے ہیں اور کچھ دیر مجمع کو لچھے دار باتوں میں مشغول رکھتے ہیں تھوڑی  
دیر میں وہ گوشت کا ٹکڑا سکر کر لمبا سا ہو جاتا ہے پس وہ مجمع کو دکھاتے  
ہیں کہ جس طرح یہ لمبا ہو گیا ہے اسی طرح انکے طلا کے استعمال سے عضو  
لمبا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ اطباء اس بات پر متفق ہیں کہ جب تک آدمی کی

ی رہتی ہے عضو بھی بڑھتا رہتا ہے اور آدمی کے بالغ ہونے  
 ورنہ نژاد رک جانے کے بعد عضو کی لمبائی بڑھنا امر محال ہے موٹائی  
 البتہ بڑھ سکتی ہے۔ ہندوستان و پاکستان میں عضو کی لمبائی بالعموم ۱۷ سے  
 انگشت تک ہوتی ہے اور موٹائی ۲-۳ انگشت کے برابر ہوتی ہے۔  
 بعض کا خیال ہے کہ عضو کی لمبائی اور موٹائی کا زیادہ سے زیادہ ہونا  
 مردانہ صفات کا ثبوت ہے اس خیال سے کوتاہ عضو رکھنے والے خواہ  
 خواہ وہ ہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ خدا نخواستہ وہ نامرد یا عورت سے  
 مباشرت کے لائق نہیں ہیں۔ اور ایسے لوگ اگر حلق کے عادی رہے ہوں  
 اور ان کا عضو سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہو تو وہ شادی کرنے سے ہچکچاتے  
 ہیں یا رسوائی کے ڈر سے شادی سے انکار کر دیتے ہیں۔

معلوم ہونا چاہیے کہ عورت کا رحم مقام مباشرت سے زیادہ دور  
 نہیں ہوتا ہے اور چھوٹا عضو بھی رحم کو چھو لیتا ہے۔ صحبت کے وقت  
 اگر عورت کی سُرین کے نیچے تکیہ رکھ لیا جائے تو رحم اور قریب ہو جاتا ہے  
 وایہ کو جب کوئی دوا رحم تک پہنچانا ہوتی ہے تو وہ صرف اپنی انگلیوں  
 کی مدد سے دوا کو اندر پہنچا دیتی ہے اور انگلیوں سے ہی رحم کے چھوٹے  
 بڑے۔ متورم۔ یا اپنے مقام سے ہٹے ہونے و حاملہ ہونے کا پتہ لگالیتی ہے۔  
 اس لئے ۵-۶ انگل عضو کی لمبائی بھی کافی ہوتی ہے۔

عضو عام حالت میں ڈھیلا ڈھالا اور سکڑا ہوا سار رہتا ہے اور مباشرت  
 کے وقت انتشار کی حالت میں اپنی طبی لمبائی اور موٹائی اختیار کر لیتا ہے۔

خلق و اغلام کے عادی لوگوں کے عضوں میں جو سکڑا یا خم وغیرہ ہو جاتا ہے  
یا سوکھ جاتا ہے وہ سب دواؤں سے درست ہو جاتا ہے۔ موجودہ

DYNAMIC VACCUM

دور میں ایک نیا طریقہ علاج

MASSAGE TREATMENT دریافت کیا ہے جس میں ایک پیم

وسلنڈر کی مدد سے عضوں کی خرابیوں کو دور نیز عضو کو قدر سے دراز کیا  
جاسکتا ہے۔ اور مریض اس آلہ کو خود با آسانی استعمال کر سکتا ہے۔

اس آلہ کا نام ORGAN DEVELOPER

ہے سرجیکل اسٹوروں پر ملتا ہے۔

## قوت باہ کیلئے طب یونانی کے بے ضرر کشتے

طب یونانی میں قوت باہ کی افزائش کے لئے منتخب اشیاء کے کشتوں  
کا استعمال زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے چنانچہ سونا چاندی، تانبہ، رانگا  
(قلعی) شنگرف، پارہ، سنکھیا اور جواہرات کے کشتے قدیم اطباء جی  
کھول کر استعمال کرتے تھے اور وہ ان کے مواقع استعمال کو اچھی  
طرح سمجھتے تھے۔ اس زمانہ میں اب زیادہ تر کشتوں کے استعمال سے گریز  
کرنا ہی بہتر ہے کہ ان کے غلط یا زیادہ استعمال سے شدید نقصان کا  
احتمال ہے، جو کشتے بے ضرر ہیں ان کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں  
ہے۔ مگر یہ بات ضرور ذہن میں رکھنا چاہیے کہ امراض باہ میں استعمال  
ہونے والے سارے ہی کشتے گرم تاثیر رکھتے ہیں، لہذا ان کے استعمال

کے بعد تر چیزیں بھی ہو دودھ مکھن، ملائی اور مغزیات کا استعمال بھی ضروری سمجھنا چاہئے۔ اس کے بغیر جسم میں خشکی پیدا ہو سکتی ہے۔ اسی لئے کشتوں کے استعمال کے لئے سردی کا موسم زیادہ مناسب ہے، کشتوں کے استعمال کے دوران گرم غذائیں، لال مرچ، تیل، کھٹائی، وچٹیل گھی بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اشرف علی مٹوی (انڈیا)

### کشتہ بیضہ مرغ

یہ کشتہ مرغی کے انڈے کے چھلکے سے تیار کیا جاتا ہے۔ دافع جریان و سرعت انزال ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی (۱۵ تا ۵۰ گرام) میں ڈال کر صبح و شام یا صرف صبح کو۔

کشتہ ہسنگھ، کشتہ صدف (سیپ) کشتہ مرجان (مونگا) بھی مذکورہ بالا فوائد کے حاصل ہیں۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک بطریق بالا کشتہ قلعی۔ جریان و سرعت کے لئے مفید ہے، معجون آرد خرمہ (یونانی دواخانوں میں ملتا ہے) میں ملا کر۔ خوراک ۱-۲ رتی۔

## عضو تناسل کی کمزوری کا خارجی علاج

عضو کو طاقت دینے والی تکمید (ٹکور) یعنی باریک سوتی کپڑے میں کسی دوا کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے عضو کا سینک کرنا۔

۱۔۔۔ قریب ۱۰۰ گرام سونٹھ نیم کوفتہ (ادھ کٹی) کی باریک کپڑے

کی دو پوٹلی بنائیں۔ بھیڑ کے دودھ کو آگ پر رکھ کر گرم ہو جانے پر پوٹلی اس دودھ میں ڈال کر باری باری سے گرم کر کے قضیب اور اوس کے ارد گرد مکور کرتے رہیں صبح و شام یہ عمل تقریباً نصف گھنٹہ کریں۔ پھر ایک پوٹلی عضو پر باندھ کر آرام کریں۔ ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ غیر معمولی قوت پیدا ہوگی۔

۲..... سیاہ تل کس تولہ (۲۰ گرام) کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں اور پیاز کے عرق کو گرم کر کے بطریق بالا باری باری مکور کریں بہت مؤثر ہے۔

۳..... میٹھا تیل ۲ ۱/۲ تولہ جاو تری ۵ تولہ خوب اچھی طرح باریک کر کے خسی بکرے کے گردہ کی چربی پگھلا کر اس میں ملا کر دو پوٹلی بنالیں اور لوہے کے گرم تولے پر گرم کر کے عضو کی پشت اور پہلوؤں پر سینک کریں۔ جب پوٹلی ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو تولے پر رکھ کر دوسری پوٹلی سے سینک کریں اس طرح ۱۰-۱۵ منٹ یہ عمل کریں ۳-۴ دن بعد جب چربی کم ہو جائے تو اور ملا لیں ۲ ہفتہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔

۴..... قیمہ گوشت بقر یا بھینس ۲۰۰ گرام میں کھلنے والا نمک ۲۰ گرام اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں جب گل جائے تو گھونٹ کر پوٹلی بنا کر عضو و پیڑ کی سینک کریں اور یہی قیمہ عضو پر باندھ کر سو جائیں ۱۰ ایک ہفتہ میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ (قیمہ چکنے گوشت کا ہو)

## ضما دیالیپ

۱۔ دافع نامردی ضما دیالیپ (لیپ) دار چینی حسب ضرورت لے کر اولاً خشک پیس لیں۔ پھر پانی ڈال کر خوب اچھی طرح گھوٹیں کہ مرہم جیسی ہو جائے تو رات کو حشفہ و سیون چھوڑ کر پورے عضو پر لیپ کر کے پان یا انڈی کا پتہ گرم کر کے باندھ کر صبح کو کھول دیں اسی طرح چند روز یہ عمل کریں انشاء رگوں کی خرابی دور ہو کر عضو میں قوت پیدا ہوگی۔ لیپ کے علاوہ ۳ ماشہ سفوف دار چینی رات کو گرم دودھ کے ساتھ کھاتے بھی رہیں۔

۲۔ محرک باہ ضما۔ سونٹھ کی ایک گانٹھ لے کر شہد میں گھس کر عضو پر رات کو لیپ کریں اوپر سے پان یا انڈی کا پتہ تیل چکر گرم کر کے باندھ کر سو رہیں صبح کو کھول دیا کریں بظاہر معمولی چیز ہے مگر عضو کو برا نیکی کرنے میں خاص اثر رکھتی ہے۔

۳۔ اکسیر باہ ضما۔ ہینگ خالص ۳ ماشہ (اکثر ملاوٹی ملتی ہے) شہد ایک تولہ میں پیس کر اوپر کی طرح عضو پر لیپ کر کے وہی پان یا انڈی کا پتہ گرم کر کے باندھ کر سو رہیں صبح کو کھول دیں۔ چند دن کے استعمال سے رگوں میں جان آجائیگی۔

## تیل یا مرہم کی شکل میں عضو پر ملنے والی دوائیں

جن کو عرف عام میں طلا کہتے ہیں

طلا برائے مخلوق :- جب عضو مخصوص پر نیلی نیلی زگیں ابھری ہوں



معلوم دیں تو ایک پوتھیا لیں (پوری ایک گانٹھ ہوتی ہے اس میں جوئے نہیں ہوتے) بقدر ضرورت تحصیل کر اس کا عرق نکال لیں اور اس کے برابر تیل کا تیل شامل کر کے کونلوں کی آگ پر رکھیں، جب عرق جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں بھر لیں۔

سپاری کیون کو چھوڑ کر ۴-۵ قطرے مالش کریں اور پان کا پتہ باندھ کر سو جائیں۔ ہفتہ عشرہ کے عمل سے ذرا پھنسیاں نمودار ہونگی یا اس کے بغیر ہی پٹھوں میں پوری قوت پیدا ہوگی۔

نوٹ:- اگر ایک پوتھی کا لہسن میسر نہ ہو تو عام لہسن سے بھی کام بن جائے گا۔  
طلہ نادس: بے ضرر و نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مفید ثابت ہوا۔

۱ عدد انار قندھاری شیریں (اگر نہ ملے تو اب ہندوستان ہی کا میٹھا انار) کا گودا (دانوں کے نیچے کا حصہ) مع چھلکا (دانے ویسے ہی کھلے جائیں) آدھ پاؤ تلی کے تیل یا مسروں کے تیل میں ڈال کر ۳ دن تک پڑا رہتے دیں۔ بعد ۳ دن کے کسی لوہے کے برتن کڑا ہی وغیرہ میں ڈال کر چوبیسے پر رکھیں۔ جب گودا اور چھلکا جل جائے تو تیل کو چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ حشف (سپاری) چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر ۵-۶ منٹ صبح و شام مالش کریں ایک ہفتہ میں ہی فائدہ محسوس ہوگا۔ مالش کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک ٹھنڈے پانی سے عضو کو نہ دھوئیں۔

ہدایت:- اس کے ہمراہ پیاز و انڈے کا حلوا یا خاگینہ بھی استعمال

کیا جائے تو بہت زیادہ مفید ہے۔

## ماشرف علی مٹوی (انڈیا) روغن بیضہ مرغ

یہ روغن کھانے اور لگانے دونوں میں کام دیتا ہے۔ کھانے سے شہوت میں اشتعال اور مالش سے عضو میں انتشار کامل پیدا کرتا ہے ۱۲ عدد دیسی مرغی کے انڈوں کی زردی میں سفید سنگھیا اور افیون ایک ایک تولہ خوب اچھی طرح کھل کر کے کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں سیاہ ہو جانے پر روغن الگ ہو جائے گا جس کو شیشی میں باقی رکھ لیں۔ ایک قطرہ سے ۵ قطرہ تک ایک ٹمکھن میں استعمال کریں اور اسی قدر عضو پر مل کر سازنڈ یا پان کا پتہ باندھ لیں۔

نوٹ:- تیاری کے وقت دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔

آسان طلا۔ بنانے اور لگانے دونوں میں آسان۔

(۱) بیربھونی خشک ۶ ماشہ مغز جمال گوٹہ ۱۰ عدد۔ بلادری بھلاوا

۱ عدد۔ تمام دواؤں کو پسیر کر تولہ لکھو حل میں ملا کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر رکھ لیں، روئی کی پھریری سے عضو کی پشت پر (سپاری و سیون بچا کر) ٹمکھن کی طرح لگائیں، ہاتھ سے نہ ملیں۔ نوٹ:- لکھو حل ہو سو پتھک دواؤں کے اسٹور پر مل سکتا ہے۔

(۲) روغن لونگ ۴ تولہ میں روغن جمال گوٹہ ایک ماشہ ملا کر رکھ

لیں اور ۲-۲ قطرے تیل کی روناہ سپاری و سیون کو چھوڑ کر مالش کریں

آبلہ پڑنے پر بند کر کے چیلی کا تیل لگائیں۔

(۳) اصلی عطر شہامتہ العنبر ۳ ماشہ میں صرف ایک قطرے روغن جمال گوڑہ ملا کر صرف ۲ قطرے عضو کی پشت پر ملیں۔

(۴) کافور سہاگہ ایک ایک ماشہ، لونگ ۱۲ عدد، سیاہ مرچ ۱۶ عدد خوب باریک کر کے تھوڑا پانی ڈال کر گولی بنالیں، روزانہ ایک گولی پانی میں گھس کر عضو پر چند دن طلا کریں۔ اور مباشرت سے قبل بھی طلا کریں۔ عضو میں مضبوطی پیدا کرتا ہے۔

## ضعفِ باہ کی ہومیوپیتھک دوائیں

ضعفِ باہ جس میں مباشرت کے وقت ایسا ادگی جاتی رہے درد ہوا عضو

تنازل ڈھیلے اور کمزور ہو گئے ہوں۔ آرجنٹم نائٹریکم ۲۰

ARGENTUM NITRICUM 200

ضعفِ باہ جس میں انزال بکثرت کمزور کرنیوالا اور قیض ٹھنڈا اور چھوٹا اور ٹھیللا ہو گیا ہو اور پیشاب کی نالی میں کھجلی فوطوں اور رالوں کے درمیان سخت درد قبض ہو اسیر کسی غیر مناسب حرکت کا نتیجہ، جماع کی نااہلیت۔ خاص کر بوڑھوں کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ اونچی طاقت میں استعمال کیجئے لائیکو پوڈیم سی ایم

LYCO PODIUM CM

ضعفِ باہ جس میں ہر وقت شہوانی خیالات بغیر قوتِ باہ کے اور قیض ٹکڑا ہوا ہو پانخانہ پیشاب کے ساتھ انزال ہو جائے، قیض اور خصیوں میں درد

ہو اور احتلام ہو جایا کرے۔ باضمنہ خراب ہو گیا ہو۔ نیو فرلیوٹم

### NUPHAR LUTEUM Q

ضعفِ باہ و رقتِ منی جس میں پاخانہ پر زور لگانے پر انزال ہو جایا کرے  
اعضائے تناسل ٹھنڈے اور ڈھیلے ہو گئے ہوں شب میں احتلام ہو جائے  
اور دن کو سخت کمزوری رہتی ہو۔ جلیسیم

GELCEMIUM 200

ضعفِ باہ جس میں بغیر استادگی کے خروجِ منی ہو جایا کرے اور اُس کے بعد  
کمزوری معلوم ہو اور منی کا اخراج رات دن برابر ہوتا رہے  
ارنجیم اکوٹیکم۔

ERYNGIUM AQUATICUM Q

ضعفِ باہ جس میں مباشرت کے خیالات نہیں اور خیال ہی سے  
انزال ہو جائے۔ جلق کے اثرات مابعد کے لئے بہت مفید ہے  
اسٹیلیگو

USTILAGO 30

ضعفِ باہ جس میں پاخانہ پر زور لگانے پر منی خارج ہو جایا کرے  
اور پاخانہ سخت ہوتا ہو۔ الیومینا

ALUMINA 200

ضعفِ باہ مباشرت کرنے کے بعد سر میں اور کمر میں درد ہوتا ہے  
پاؤں بھاری ہو جایا کریں مریض کو ہوا دار جگہ پسند ہو۔ پلساٹیللا

PULSATILLA 200

ضعفِ باہ پاخانہ پر زور لگانے سے منی خارج ہو جایا کرے خصوصاً  
میں کھجلی ہو جس کے باعث خواہش بڑھے حافظہ اور دماغ کمزور  
ہو گیا ہو پیٹ میں درد ہو جس کو کھانا کھانے سے آرام ہونا کارڈیم

ANACARDIUM 30

ضعفِ باہ جس میں بے اختیار انزال ہو جایا کرے اور مراقی

طبیعت ہو گئی ہو۔ زینک میٹیلیکیم ZINCUM METTALLICUM 1 M

ضعفِ باہ پاخانہ پر زور لگانے سے منی خارج ہو اور اپنی غلطیوں پر افسوس کرے جماع کے وقت عضو مخصوص دفعتاً ڈھیلا ہو جایا کرے مُشت زنی و اِغلام کی خرابیاں جن سے کمزوری ہو گئی ہو پیشاب سفید ہوتا ہو۔ مدر ٹیکچر کھانے کے دوران

فاسفورک ایسڈ ACID PHOS 1 X

ضعفِ باہ مباشرت کے وقت انزال جلد ہو جائے اور انزال ہوتے وقت سوزش اور چھین کا درد ہو اور انزال کے بعد درد کم درد سر ہو جائے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور پسینے سے چھپچھپ سے رہیں۔ چہرہ پر بھی پسینہ زیادہ پیٹ بڑا ہو کلکیرو کارب

CALC. CARB 1 M

ضعفِ باہ بغیر خواب کے احتلام بغیر خواہش کے انزال ہو جائے عورتوں کو دیکھتے ہی انزال ہو جائے۔ انزال کے بعد چاقو لگنے کے سے درد ہوں۔ دخول کے وقت ایستادگی ختم ہو جائے جماع کے بعد سخت کمزوری ہو جایا کرے۔ کو نیم میک

CONIUM MACULATUM 1 M

ضعفِ باہ جو کثرت مباشرت جلق۔ اِغلام یا سوزاک کے بعد پیدا ہوا ہو طبیعت غلیظ رہنے لگی ہو اور کسی کام میں دل نہ لگتا ہو قحط

ہو جایا کرتا ہو اور خبیثہ ٹھنڈے رہتے ہوں اور بوڑھے لوگوں میں  
یا وہ نوجوان جو بوڑھے معلوم ہونے لگے ہوں اُن کے جریان کے لئے  
مفید ہے یہ دوا مدر ٹنچر میں بھی اچھا کام کرتی ہے کچھ عرصے مدر ٹنچر  
لینے کے بعد اونچی طاقت۔ اگنس کاسٹس

AGNUS CASTUS CM

ضعفِ باہ جس میں قوتِ باہ جاتی رہی ہو اور خبیثہ لاغر ہو گئے ہوں  
اور آلاتِ تناسل پر پسیہ رہتا ہو بھوکِ خوب ہو مگر اچھی غذا  
بھی طاقت دے۔ آیوڈیم

IODIUM 1 M

ضعفِ باہ یا قوتِ باہ بالکل جاتی رہی ہو سوزاک کے دب جانے  
کی وجہ سے اس وقت یہ دوا اونچی طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔

THUJA 1 M

تھو جا

ضعفِ باہ حلق کی خرابی سے اور جریان ہو گیا ہو اعضائے تناسل  
ڈھیلے چہرہ زرد اور شرمیلا ہو گیا ہو آنکھ ملا کے بات نہ کر سکے  
بقول نیش صاحب کے بھیڑ کی سی آنکھ ہو جائے اور سانس میں تنگی  
اور خواہشِ نفسانی بہت بلکہ ہر وقت اسی خیال میں غرق رہے اور  
مانگیں کمزور ہو گئی ہوں۔ اسٹانی سیگیریا

STAPHY SAGAF IA 200

ضعفِ باہ آلاتِ تناسل ٹھنڈا نامردی خبیثوں کا سوکھ جانا اور منی  
کی نالی سکڑ جائے اور پیشاب میں مچھیں لگتی معلوم ہوں۔

CAPSICUM 200

کیپ سیکم

ضعفِ باہ جس میں منی کے ساتھ خون ملا ہوا نکلے اقلام کے ساتھ  
کمر میں جلن دار درد ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہیں سوتے میں رال  
بہتی ہو۔ مرکب سال

MERC. SAL 200

ضعفِ باہ بغیر استادگی کے انزال ہو جائے اعضائے تناسل ٹھنڈے  
اور ڈھیلے ہوں اقلام کے بعد گھٹنوں میں کمزوری و درد محسوس ہو  
اور طبیعت پشیمردہ ہو جایا کرے۔ ڈاکسوریا  
DIOSCOREA 200  
ضعفِ باہ جس میں استادگی آہستہ آہستہ ہو اور پوری طرح نہ ہو کمر میں  
کمزوری معلوم ہو اور منی رقیق ہو گئی ہو جس میں منی کی بو نہ ہو اور لیٹ جانے  
کی خواہش ہو اونچی طاقت میں استعمال کیجئے۔

سلیمنیم  
SELENIUM CM

ضعفِ باہ جس میں خواہش نفسانی بہت لیکن طاقت نہ ہو اور شب  
میں اقلام ہو جایا کرے جس سے کمزوری بہت ہو علاوہ اس کے کثرت  
مباشرت سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہو اس کے لئے بھی مفید ہے۔

چائنا  
CHINA 200

جماع کے بعد خصلوں اور منی کی نالی میں درد اور دکھن اور گدی میں بھلا  
ہن رہے۔ اگزولیکیم ایسڈ  
OXALIC ACID 200

ضعفِ باہ جس میں اعصابی کمزوری اور قوتِ باہ کی کمی ہو گئی اُس وقت یہ  
دوا بہت مفید ہے اور ضعیف لوگوں میں اس کے استعمال سے دوبارہ  
شباب پیدا ہو جاتا ہے بہت نیچی طاقت میں استعمال کیجئے۔

ضعفِ باہ اور چہرہ کھنچا ہوا دُبلّا کمزور ہو جائے غصّہ بڑھ جائے باہ پیر  
ٹھنڈے رہیں سُرعتِ انزالِ احتلامِ جریانِ استادگی کی کمی مُشت زنی کے  
بدِ اثراتِ جسمانی و ماعی کمزوری ہو گئی ہو اس وقت اس دوائے مدرِ شکر  
کو تھوڑے پانی میں ایک چھوٹا چائے کا چمچ ڈال کر دن میں تین چار بار درِ نہایت  
مفید ہے اس دوا کے استعمال کے بعد مریض کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے

سلیکس نائیگرا SALIX NIGRA Q

ضعفِ باہ نامردی جو اعصابی کمزوری کی وجہ سے ہوئی ہو اس وقت  
اس دوا کا مدرِ شکر کو استعمال کرنے سے ہاضمہ بڑھ جاتا ہے اور غذا جز  
بدن ہو کر باہ کو طاقت بخشتی ہے۔ دُمیانہ DAMIANA Q

ضعفِ باہ جس کی وجہ سے سر میں درد چکر اور مزی کے غدود بڑھنے  
ہوں یا کمزور ہو گئے ہوں قوتِ باہ میں کمی ہو گئی ہو خیسے سوکھ گئے ہوں یا  
سخت ہو گئے ہوں یا کمزور مریضوں میں اعصابی درد پیدا ہو گیا ہو خیسے بڑھ  
گئے ہوں اس وقت یہ دوا ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور غذا کو جز و بدن کرتی ہے سو  
کہنے کے بعد جریان ہو اُس کو بھی مفید ہے۔

SABAL SERRULATA 3 X

سبل سیرولانا

جلق سے چہرہ کھنچا ہوا ہو۔ نظر و حشّانہ اور غمگین۔ مُشت زنی کی خواہش  
اور حافظہ کی کمزوری پیدا ہو گئی ہو اور حرارتِ غریزی بھی کم ہو گئی  
ہو اور خصیوں میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہو اس وقت یہ دوا بھی بہت



STAPHY SAGARIA 200

مفید ہے۔ اسٹافی سیگیریا

جلق اور اخلام کی عادت چھڑانے کے لئے یہ دوا بھی بہت مفید ہے

PHOSPHORIC ACID 1 X فاسفورک ایسڈ

جلق اور کثرتِ مباشرت سے ٹوٹے ہوئے مریضوں جن میں جملہ  
اور دماغی کمزوری پیدا ہو گئی ہو اور ریریا ح نہایت بدبودار اور  
بہت زور سے خارج ہوتی ہوں اور شب میں نیند کم آتی ہو  
ذیابیطس کی نامردی کو بھی مفید ہے۔ دس دس قطرے

کوکا۔ COCA Q دن میں تین بار

جلق کے بد اثرات۔ سرعتِ انزال جماع کے بعد کی کمزوری اور  
بد مزاجی۔ ٹانگوں اور رانوں میں کمزوری۔ منی پتلی ہو جائے اور قدرتی  
بوند نہ ہو۔ خواہشِ نفسانی بہت مگر جسمانی کمزوری بھی بہت ہو اور پاخانہ  
پھرتے وقت مذی خارج ہو جائے اس وقت اس دوا کو ایک لاکھ  
نمبر کی طاقت میں استعمال کرنے سے بہترین نتائج ہوتے ہیں۔

سلیمنم۔ SELENIUM CM

جلق کے بد اثرات سے اعضائے تناسل میں کمزوری اور رکسٹ  
پیدا ہو جائے اسوجہ سے بغیر ابتادگی کے منی کا اخراج ہو جایا کرے  
اور پیشاب کرنے یا پاخانہ پھرتے وقت منی نکل جایا کرے اعضائے  
تناسل ٹھنڈے ڈھیلے ہوں۔ فوطوں پر گرم پسینہ رہتا ہو اور انزال  
کے وقت کوئی لطف نہ آتا ہو۔

GELSEMIUM 200

جلسیم

جلق کی وجہ سے مکمل نامردی لیکن شدید استاؤگیان منی پتلی جماع کے وقت انزال بہت جلد ہو جائے۔ اساک بالکل نہ ہو فوطوں اور حشفہ

CARBONIUM SULPH 3X

پروورم ہو۔ کاربونیم سلف

جلق کے بد اثرات اور خواہش نفسانی عضو کے ڈھیلے پن کے ساتھ دماغی کمزوری۔ پُرانی نامردی اور رات میں اختلام ہو جائے نیم خوابی میں استاذگی ہو لیکن آنکھ کھلنے پر استاذگی جاتی رہے عضو ڈھیلہ جاتا جماع انزال نہ ہو اور فوطے کی کھال ڈھیلی پڑ گئی ہو۔ ڈراوے خواب دکھائی دیں۔ آنٹوں میں کیڑے ہوں اُس وقت بھی یہ دوا مفید ہے اس دوا کے مریض کے جسم پر مکھیاں بہت بٹھکتی ہیں۔

CALADIUM CM

کیلیڈیم

جلق کی وجہ سے آلات تناسل ٹھنڈے اور ان پر پسینہ فوطے ڈھیلے ذکی المحسی بڑھی ہوئی اور خواہش نفسانی بہت اور پاخانہ بیاض کے اخراج کے ساتھ نکل جاتا ہو اُس وقت یہ دوا دینا چاہیے۔

ALOE 1M

ایلووز

جلق کے بد اثرات اگر منی پشاپ میں تار وار نکلنے لگے یا مسلسل زکو نکلتی رہتی ہو اور حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور خیالات پر آگندہ رہتے ہوں

CAUSTICUM 1M

کاسٹیکم

جلق کی بُری عادت اس دوا کے استعمال سے چھوٹ جاتی ہے جبکہ

تنہائی پسند اور جماع کے بعد مرگی اس کے بعد نیند آتی ہو۔

بیوفورانا BUFO 200

بلق کے باعث دماغی کمزوری۔ حافظہ کمزور ہو جائے اور پیٹ میں درد رہتا ہو جس کو کھانا کھانے سے آرام ملتا ہو پاخانہ کے وقت پاخانہ کے مقام پر ڈاٹ سی آڑی محسوس کرتا ہو۔

اناکارڈیم 30 ANACARDIUM

آلات تناسل کے حشفہ پر دانے ہوں۔ جیکارنڈا

SULPHURICUM  
ACID 30

آلات تناسل پر گرمی معلوم ہو۔ سیلفوریکم ایسڈ

آلات تناسل میں سردی کا احساس ہو مگر ہاتھ پیروں میں جلن ہو

سلفر 200 SULPHUR

آلات تناسل میں ایستادگی غضب ناک ہو اور معلوم ہو کہ اعصاب تناسل پھٹ جائے گا اور جماع کی سخت خواہش لیکن دماغی تھکاوٹ

اور ریڑھ میں جلن ہوتی ہو۔ فاسفورس ۳۰

آلات تناسل معلوم ہو کہ بیکار ہو گیا شہوت کا خیال تک نہ آئے اور مراقبہ ہو نوجوانوں میں شدید ایستادگیاں جس کی وجہ سے سخت تکلیف

ہو اس وقت اس دوا کو چھوٹی طاقت میں استعمال کرانا چاہیے۔

KALI BROMATUM 30

کالی برومیٹم

فمنونے تناسل ٹھنڈا ہو جائے خصبہ سوکھ جائیں اور نامردی ہو پیشاب میں جلن ہو مریچیں سی لگتی معلوم ہوتی ہوں۔

CAPSICUM 30

کیپسکیم

آلات تناسل میں جماع کے وقت کافی سختی ہو لیکن انزال کے وقت  
عضو ڈھیلا ہو جاتا ہو۔ اگر کیس مسکیریس

AGARICUS MUSCARIUS 200

آلات تناسل بالکل ڈھیلا ہو جائے شہوت بالکل نہ ہو اور پافانے  
کے وقت مٹی کا سیلان ہو جن لوگوں کو سوزا کب ہو چکا ہو ان بہت

مفید ہے۔ اگنس کاسٹس 10 M

آلات تناسل ٹھنڈے پڑ گئے ہوں اور پافانہ کے وقت اور بغیر  
ایستادگی کے جریان مٹی ہو اور دماغی حالت کھل ہو گئی ہو۔

GELSEMIUM 200

جلیسیم

آلات تناسل بے حس ہو جائیں یا سن ہو جائیں اور ٹانگوں میں بھاری

پن ہو پیشاب گندلا ہوتا ہو۔ بریٹا کارب 200

عضو تناسل میں ایستادگی شدید اور پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ

ہوتا ہو اس وقت یہ دوا یعنی چلیسی

CANTHARIS 200

کینٹھریس

عضو تناسل ٹھنڈا پتلا اور ڈھیلا ہو جائے کثرت جماع کے بد اثرات

کی وجہ سے بوڑھوں میں یہ دوا زیادہ مفید ہے

LYCO PODIUM CM

لائیکوپوڈیم

عضو تناسل مردانہ و زنانہ میں اگر چوٹ آگئی ہو اس وقت یہ دوا

اشرف علی مئوی (انڈیا)

مصنف کی اگلی پیشکش حصہ سوم  
جسمیں

عورتوں کی بیماریاں اور ان کا مؤثر علاج

عورتوں کے جنسی مسائل اور ان کا حل

قیامِ حمل سے ولادہ کے زمانہ تک پیش آئینہ والی

پریشانیوں سے بچاؤ کیلئے ہدایتیں، دوائیں و تدبیریں

# جنسی ہمسائیہ اور ان کا حل

## جماع میں انزال نہ ہونا

ایسے اشخاص جن کو جماع کے دوران کوئی لطف حاصل نہ ہو اور نہ ہی انزال یعنی اخراج منی ہو۔ جماع کے بعد کمر میں درد اور کمزوری محسوس ہوتی ہو۔  
 ایسی حالت میں گریفائٹس GRAPHITES نمبر ۳ دن میں ۳-۴ بار استعمال کریں۔  
 ۲-۳ ہفتہ میں کوئی فرق محسوس نہ ہو تو گریفائٹس نمبر ۱ کی ایک خوراک ہر تین دن بعد استعمال کریں۔ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض کے جسم میں خارش یا مادہ ہوگا تو وہ ابھر سکتا ہے یعنی دانے وغیرہ نکل سکتے ہیں اس سے ہرگز نہ گھبرائیں بلکہ اچھا سمجھیں اور دوا کا استعمال روک دیں۔ کوئی اور دوا کھانے یا لگانے کی استعمال نہ کریں ابھرا ہوا مادہ نکل کر خود ہی ختم ہو جائے گا۔ اس دوا کے مریض کے پسینے میں بدبو بھی زیادہ ہوتی ہے اور جسم سے نکلنے والا مواد بھی پیچھا ہوتا ہے۔  
 گریفائٹس کے علاوہ اس مرض کی دوسری دوا زنک میٹلیکم ZINCUM MET ہے جس کے مریض کو جماع کے دوران یا تو انزال بہت جلد ہو جاتا ہے یا دیر سے اور بہت مشکل سے ہوتا ہے اور بعض اوقات انزال بالکل نہیں ہوتا ہے۔ اس دوا کے مریض کے اعضاء تناسل کے بال گر جاتے ہیں۔ خبیوں میں چوٹ کی وجہ سے پیدا شدہ ورم بھی پایا جاتا ہے اور خبیوں میں کچھاوٹ ہوتی ہے۔ ان

علامات کے ساتھ یہ دوا مفید ہوگی۔ دوسو نمبر کی ایک خوراک روزانہ۔

جماع کے دوران انزال نہ ہونے کی ایک اور دوا کیلیڈیم سینگ

بھی ہے یہ ایسے لوگوں کے لیے مفید ہے جن میں جماع

CALADIUM S.

کی خواہش تو حد سے زیادہ ہی ہو مگر عضویں کمزوری بہت ہو۔ عضویں ایستادگی آخر  
رات میں کچی پکی نیند کی حالت میں ہوتی ہو مگر جاگنے پر غائب ہو جاتی ہو۔ اور کبھی  
پنے آپ بغیر خواہش کے ایستادگی بہت سخت اور درد بھری ہوتی ہے۔ جماع کے دوران  
انزال نڈارو۔

اس دوا کے مریض کی بھی کچھ خاص علامتیں ہوتی ہیں ان ہی علامتوں کے

ساتھ یہ دوا مفید ہوگی۔ وہ علامتیں یہ ہیں۔ حافظہ کی بدترین کمزوری تمام جسم

میں تھکاوٹ۔ مزاج میں غیر معمولی جلد بازی۔ عیاش طبع۔ جماع کی قوت نہ ہونے

پر بھی عورتوں کی زبردست خواہش۔ اس دوا کے مریض کے پسینے میں مٹھاس پائی

آجاتی ہے جس کی وجہ سے مریض کے جسم پر نکھیاں زیادہ بیٹھتی ہیں۔ کیلیڈیم نمینٹر

کی روزانہ ایک خوراک ۲-۳ ہفتہ بعد ایک ہزار نمبر کی ایک خوراک ہر ہفتہ۔

ضرورت پر دس ہزار اور ایک لاکھ نمبر بھی۔

ان دواؤں کے علاوہ کچھ اور دوائیں ہائیڈرو فونیم سوراسنم وغیرہ بھی ہیں۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

## آرتھرائٹس کی تکالیف اور ان کا علاج

عضو تناسل سٹوکھ گیا ہو | بوجہ پیرانہ سالی کے لائیکو پوڈیم ایک لاکھ ایک خوراک

اور بوجہ ربخ و صدمہ یا ڈر کے ہو تو اگنیا دس ہزار۔ IGNATIA 10 M

عضو تناسل سٹوکھ گیا ہو | لائیکو پوڈیم ایک لاکھ کی ایک خوراک لے کر ادریم

یٹلیکم ۳ دن میں ۳-۴ بار ARGENTUM METALLICUM 30

عضو تناسل اندر کی طرف | اگنیا دس ہزار کی ایک خوراک اور نیو فریٹم مدد  
کھینچ کر چھوٹا ہو گیا ہو | ٹینچر دس دس قطرے ۳ بار۔

عضو تناسل سے معلوم ہوتا ہو | مرک سول ۲۰۰ اور رات کو پلاٹینا ۲۰۰ Marc. Sol.

صبح کو PLATINUM

عضو تناسل میں جھٹک لگتے ہوں | تھو جا THUJA دس ہزار کی ایک خوراک

لے کر تھو جا در ٹینچر دس دس قطرے ۳ بار

عضو تناسل میں دگر دھوتا ہو | جماع کے بعد عضو تناسل میں درد ہوتا

ڈیجیٹلس ۳x DIGITALIS 3x دن میں تین چار بار Agnus Cast

عضو تناسل ملائم (ڈھیلا پن) | ہو سختی نہ آتی ہو۔ اگنیا دس ہزار کی

ایک خوراک لے کر اگنیا دس دس قطرے دن میں ۳ بار

عضو تناسل میں جان ہوتی ہو | کریازوٹ ۲۰۰ Greenotum روزانہ



## خواہش نفسانی معدوم زنا پید

برائٹا سلف 200 RARYTA | خواہش نفسانی قطعاً نہ ہو۔ عضو میل یتادگی  
بھی بہت کم ہو خصلوں میں سختی اور ان پر پینہ زیادہ ہو تو یہ دوا نمبٹر میں ہر تیسکر  
چوتھے دن ایک خوراک۔

کالی برومیٹم KALI BROMATUM | ایسا معلوم ہو کہ عضو تناسل بیکار ہو گیا ہے۔

شہوت کا خیال تک نہ آئے۔ یہ دوا 6 یا نمبٹر میں دن میں چار بار

لیپیکم CAPSICUM | عضو تناسل سوکھ جائے خصلوں میں حسن نہ

زبے خصلے چھوٹے ہو جائیں۔ اور مرجھا جائیں۔ یہ دوا کچھ دن 3 نمبر دن میں 3-4 بار پھر  
نمبٹر روزانہ ایک خوراک۔

نیوفر لیٹم Nuphur Laut Q | خواہش جماع بالکل معدوم و ناپید ہو عضو

خصوصی اندر کی طرف کھینچ کر چھوٹا ہو گیا ہو۔ کوئی شہوت انگیز کیفیت یا حسین و جمیل عورت  
اقرب بھی خواہش و تحریک پیدا نہ کر سکے۔ یہ دوا جرمنی مدرٹنچر میں استعمال کریں دس دس

نظرے دن میں 3 یا 4 بار

کالی ہائیڈریمیکم Kali Bich. 200 | آتشک کے بد اثرات کے سبب خواہش

نفسانی مفقود۔ عضو مخصوص میں آتشکی زخموں سے یسدار زطوبت لے۔ چلتے وقت

نڈی کے غدودوں میں سوئیاں چھیں۔ روزانہ ایک خوراک

## جَلَق کی عَادَت چھڑانے والی دوائیں

میڈورینم 30 Medorrhin 30 ناسمجہ بچوں کی جلق کی عادت چھڑانے کے لیے

دن میں ۳-۴ بار

میلنڈرینم 30 Malandrinum 30 بچہ ہر وقت اپنے عضو کو ملنا یا مسلتا ہوا دن

میں ۳-۴ بار

بو فورانا 200 Bufo Rana 200 ہر وقت عضو پر ہاتھ لیجانے کی عادت ہو۔

جلق کے لیے تنہائی کا متلاشی ہو۔ روزانہ ایک خوراک

اسٹی لیگو 200 USTILAGO 200 مشت زنی کی ناقابل ضبط خواہش ہوتی ہو

روزانہ ایک خوراک صبح و شام۔

اور ی جے نم 0 ORIGANUM 0 جماع کی حد سے زیادہ خواہش جو مشت زنی

کے لیے مجبور کرے ہمہ وقت شہوانی خیالات۔ ۵-۵ قطرے دن میں ۳ بار

تھوجا 200 THUJA 200 نیند میں مشت زنی کی عادت ہو۔ سو وقت

اسٹرامونیم 6 STRAMONIUM 6 خواہش نفسانی کی زیادتی ہو زبان سے نکلے

والے الفاظ و حرکات بیہوش ہوں ہر وقت عضو تناسل پر ہاتھ رکھ رہے۔ دن میں ۳-۴ بار

اسٹافیسگریا 200 STAPHYSAGRIA 200 مشت زنی کی پرانی عادت جو جنوں کی مدت

تک پہنچ جائے۔ سوتے وقت ایک خوراک۔

## خواہشِ نفسانی یا شہوت کی زیادتی کم کرنیکی دوائیں

بعض مردوں میں شہوت اس قدر ہوتی ہے کہ وہ مباشرت کے بغیر نہیں کر پاتے اگر بیوی پاس نہ ہو اور دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو گھر کی خادمہ پر ہی دست درازی کے مرتکب ہوتے ہیں یا بازاری عورتوں کے پاس جا کر اس آگ کو بجھاتے ہیں۔ ایسے غلبہ شہوت کو دور کرنے کے لیے حسب علامات مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کی جائیں اور بطور پرمیز زیادہ گرم اور محرک غذاؤں سے بچیں ٹھنڈے پانی سے صبح و شام غسل کیا کریں ہو سکے تو روزے رکھیں۔ گندے ماحول گندی فلمیں گندے شجر اور برہنہ تصاویر دیکھنے سے بھی اپنے کو بچائیں۔

پیکرک ایسڈ PICRIC ACID 200 اس دوا کو ان علامات کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

رات کے وقت شدید استادگی بے چینی کی نیند کے ساتھ۔ عورت کے سامنے آجلنے پر خواہشِ جماع بہت بڑھ جائے۔ تھکاوٹ۔ کمزوری۔ یا کمزوری کا احساس اس دوا کی مخصوص علامات ہیں یہ دوا ۱۰ نمبر میں ہر تیسرے چوتھے روز ایک خوراک استعمال کریں۔

فاسفورس PHOSPHORUS 1 M اس دوا کی علامات میں شہوانی اکساہٹ بار بار استادگی اور منی کا اخراج۔ جماع کی نہ رکنے والی خواہش مگر کمزور استادگی ہونے کے ساتھ۔ جماع کرنے پر بہت جلد انزال ہو۔ اس دوا کے مریض کو خوب

ٹھنڈے پانی کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ ان علامات کے ساتھ فاسفورس نمبٹر ہر روز  
ایک خوراک۔ جلد جلد نہ دہرائیں۔ پورا فائدہ نہ ہونے پر فاسفورس ایک ہزار ہر  
پندرہویں دن۔

ایسڈ فلور | اس دوا کے مریض میں خواہش جماع اس  
کو آپ سے باہر کر دیتی ہے چاہے کوئی عورت اس کے پاس ہو یا نہ ہو۔ رات وقت  
شدید ایستادگی اور جماع کے دوران بے حد لطف محسوس ہو۔ دیر تک جماع کرنا  
اور بعد جماع کسی قسم کا برا احساس یا کمزوری محسوس نہ کرنے۔ آلات تناسل کے  
ارد گرد تیز بودا پسینہ آتا ہو۔

یہ ایسے لوگوں کی خاص دوا ہے جن کو ایک عورت سے تسلی نہیں ہوتی۔ اگر  
بازاری عورتوں کے پاس جانے کی عادت ہے تو ہر بار نئی عورت تلاش کرتے ہیں  
گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر ہر گزرنے والی عورت پر بڑی نظر ڈالتے ہیں۔

اس دوا سے آوارہ مزاج اور ادبаш تو جوانوں کی اس بُری عادت کو چھڑا  
کر پاکباز بنایا جاسکتا ہے۔ ہر تیسرے چوتھے دن ایک خوراک نمبٹر کی استعمال کریں  
انتہم *Antapherium 30*۔ جماع کی خواہش اس قدر بڑھی ہوئی ہو کہ  
مریض ہر جائز یا ناجائز طریقے سے پورا کرنا چاہے۔ اس دوا کے مریض کے آتشکی زخم  
سے نکلنے والا مواد۔ ڈکار۔ سانس سب ہی بدبودار ہوتے ہیں اس علامت کے ساتھ  
دن میں ۳۔۴ بار۔

کینتھرس۔ *CANTHARIS 200* | یہ دوا ایسے مریضوں کے لیے مفید ہے جن میں

خواہشِ نسانی کی تحریک بے انتہا پائی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو اپنی خواہشِ نسانی کے پورا کرنے کا موقع کم ملتا ہے۔ درد کرنے والی استادگی سے رات بھر پریشان اور شیخی نیند سے محروم رہتے ہیں۔

مباشرت سے نفرت اور جماع میں لطف نہ محسوس ہونا بھی پایا جاتا ہے اور پیشاب کرنے میں جلن اور گرم پیشاب ہوتا ہے۔

ایسے مریض کینتھرس نمبلس ہر روز ایک خوراک رات کو سوتے وقت کھایا

کریں۔

ہائوسامس 200 HYOSCYAMUS بہت بڑھی ہوئی جنسی خواہش جو بے حیائی کی باتوں پر آمادہ کرے۔ بوس کنار کی خواہش جنون کے درجہ تک اپنے آپ کو منگا کر دے۔ ہر روز ایک خوراک

مستورات میں جنسی خواہشات کی زیادتی کی دوائیں دوسری ہیں جو انشائٹر

آدابِ مباشرت حصہ سوم (عورتوں کے جنسی مسائل) میں تحریر کی جائیں گی۔

## جریانِ مذی کی دوائیں

پیشاب کی نالی سے سفید لیدار مادہ کا اخراج جریانِ مذی کہلاتا ہے۔

بروسما سچر Barosma C. Q | جلق یا کثرتِ مباشرت کی وجہ سے بلا سبب

اور تحریک کے سفید لیدار مادہ کا اخراج ہوتا ہو تو اس دوا کے دس دس قطرے

ایکٹچ پانی میں ڈال کر دن میں ۳ بار۔

ہر تحریک سے مزی کے اخراج میں سونے

کونیئم 200 CONIUM MACULATUM

وقت ایک خوراک۔

زیادہ مقدار میں مزی کا اخراج بلا کسی وجہ

Zinci in met 30

زنک میٹیلیگم

کے دن میں ۳-۴ بار۔

دودھ جیسی سفید پتلی مزی یا مٹی کا اخراج

SELENIUM 3X

سلیئم

دن میں ۳-۴ بار۔

پاخانے پر زور لگانے سے مزی کا اخراج ہو

SILECEA 30

سیلیشیا

دن میں ۳ بار۔

نرم پاخانے کے ساتھ اخراج مزی۔ پاخانہ

ANACARDIUM 30

اناکارڈیم

کرتے وقت ڈاٹ سی مچی ہونے کا احساس۔ ۳ بار

نوجوان لڑکیوں سے بات کرتے وقت مزی

NAT MUR 1 M

نیرم میور

خارج ہو جائے تو یہ دوا بت سوتے وقت اس کے علاوہ بھی کچھ اور دوائیں ایوڈیم

سلفر۔ نائٹرک ایسڈ وغیرہ بھی ہیں۔

جریان منی اور اس پیدائش شدہ تکالیف کی دوائیں

دماغی کمزوری۔ حافظہ جاتیار ہے۔ پست

KALI BROMATUM 30

کالی برومیٹم

ہمتی خیالات میں پراگندگی ہو تو دن میں ۳-۴ بار

Baryta Carb. 6

بریٹاکارٹ

جریان کے باعث قلبی کمزوری۔ دل کی دھڑکن

تیز۔ اور بد معنی۔ دن میں ۳-۴ بار  
جریان کے باعث حافظہ کی کمزوری ہونے  
میں ۳ بار

اناکارڈیم Anacardium 30

جریان کے باعث اعصابی کمزوری دونوں  
دواؤں کے ۵-۵ قطرے ایک چمچ پانی میں  
ڈال کر دن میں ۳ بار

ایونیا سٹائیوا Avena Sat. □  
ڈمیانہ DAMIANA □

کثرت جماع یا جریان منہ کے باعث عام  
جسمانی کمزوری۔ ذرا سی محنت کا کام کرنے

لکیریا فاس CALC. PHOS 30  
چائنا CHINA 6

ے فوراً تھک جائے۔ دونوں دوائیں بدل بدل کر دن میں ۳-۴ بار۔

ان کے علاوہ اور دوائیں فاسفورک ایسڈ فرم برڈ میٹم ڈاسکوریاد غیر بھی ہیں۔

## جماع کے دوران تکالیف کی دوائیں

جماع کے دوران انزال کے وقت درد ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کی نالی کو کیسپی

جارہاے۔ آر جنٹیم نائٹریکیم ARGENTUM NITRICUM 6 تین بار

انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن گھٹنوں میں کمزوری محسوس

ہو۔ سیپیا SEPIA 200 روزانہ ایک خوراک۔

نیند آجائے۔ لائیکوپوڈیم LYCO PODIUM 200 ایک

خوراک۔ روزانہ

تشنج (اینٹھن ہو) یا مرگی کا دورہ پڑ جائے بوقورا  
BUFO 200

روزانہ ایک خوراک

عضو اچانک ڈھیلا پڑ جائے۔ کیمفر 200 Camphor روزانہ

بد پیشاب کی نالی میں شدید جلن۔ ایگریکیس 200 AGARICUS

عضو میں جلن محسوس ہو۔ کریازوٹ 200 KREASOTUM

## مجامعت کے بعد کی تکالیف اور ان کی دوائیں

مجامعت کے بعد پیشاب کی نالی میں درد۔ ایسی حالت میں کینٹھرس

CANTHARIS 200 روزانہ ایک خوراک چارچھ دن استعمال کریں۔

مجامعت کے بعد تشنج یعنی اینٹھن ہو۔ ایسی حالت میں ایگریکیس 200

ایک خوراک روزانہ کچھ دن استعمال کریں۔

مجامعت کے بعد نیند نہ آئے۔ ایسی حالت میں بھی ایگریکیس مفید ہے۔

مجامعت کے بعد متلی یا قے ہو۔ موسچس 30 MOSCHOUS دن ۲

بار ۸۔۱۰ دن استعمال کر لیں۔

مجامعت کے بعد ضعف بصر۔ یعنی نگاہ میں کمزوری محسوس ہو تو کالی کارب

KALI CARB 200 روزانہ ایک خوراک

مجامعت کے بعد مزاج میں غصہ یا تنک مزاجی پیدا ہو جاتی ہو تو سلیس

SELENIUM 30 دن میں ۳۔۴ بار



جامعت کے بعد گھٹنوں میں درد: ہو تو کلیریا کارب<sup>200</sup> CALC. CARB<sup>200</sup> اور سیپیا

اس طرح پر لیں کہ ایک دن سیپیا تو دو دس دن کلیریا کا

ایک ایک خوراک۔

مجامعت کے بعد سر جکرائے یا سانس پھولے تو بھی سیپیا ۲۰۰ روزانہ

مجامعت کے بعد بھی احتیاط ہوتا ہو: خیرم میور NAT MUR. 1 M ہر ہفتہ

ایک خوراک سوتے وقت۔

## چند ہومیوپیتھک ٹینکروں کے خصوصی فائدے

نوٹ :- یہ سارے ٹینکروں ایک بڑے تھج ڈیبل اسپون (پانی میں ڈال کر پیے جائیں)

اشوگندھا یا دتھا نیا سومنی فیرا <sup>Aswagandha Q</sup>

یہ دوا سرعت انزال۔ نامردی۔ سستی اور کمزوری کے لیے مفید ہے۔ جب کسی دوا

کی علامت نہ ملے تو قوت باہ میں اضافے کے لیے اس کو استعمال کریں دس دس

قطرے ۳ بار

ایسڈ فاس <sup>PHOSPHORIC ACID 1 X</sup> کثرت جماع۔ حلق یا اغلام کے سبب چکر

دماغی تھکاوٹ۔ کمزوری درد۔ ٹانگوں میں کمزوری اور نامردی جیسی کیفیت ہو۔ نیند کی

حالت میں یا پیشاب پاخانہ کرتے وقت مٹی از خود نکل جائے۔ جسمانی و دماغی ہر طرح کی

کمزوری موجود ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتا ہے۔ دس دس قطرے ناشتہ اور دوپہر

وقت کھانے کے بعد

اوینا سٹائیوا AVENA SATIVA Q آلات تناسل مردانہ کے امراض جیسا کہ  
احتلام۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کے لیے بہت مفید ہے مریض کمزور و سست تھا  
ہوا سا ہوتا ہے۔ ذرا سی غیر معمولی بات پر دل دھڑکنے لگتا ہے۔ نیند کم آتی ہے مریض  
دہمی سا ہو جاتا ہے۔ دس دس قطرے دن میں ۳ بار

ڈامیانا DAMIANA Q یہ دوا آلات تناسل مردانہ پر براہ راست  
اثر کرتی ہے۔ قوت باہ کی کمزوری کے لیے مفید ہے منی میں کیٹروں SPERMS کی کمی  
کو بھی دور کرتی ہے۔ دس دس قطرے ۳-۴ بار

سیلیکس نائیگرا SALIX NIGRA Q خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے کے لیے  
ایک بہترین دوا ہے کثرت مباشرت اور مشت زنی کے بد اثرات اور اس سے پیدا شدہ  
جریان کے لیے اکیر ہے۔ انزال بغیر ایسا دگی کے ہو جاتا ہے۔ خواہش جماع کے باوجود  
مریض جماع کے قابل نہیں ہوتا۔ جماع کی بڑھی ہوئی خواہش کو بھی کم کر کے اعتدال پر  
لے آتی ہے۔ اس سے خلق کی عادت بھی دور ہو سکتی ہے۔ ۲۰ سے ۳۰ قطرے تک دن میں ۳ بار  
نیوٹرلیٹیم۔ خلق۔ اغلام یا کثرت مباشرت کے باعث ایسی کمزوری جو نامردی کا  
مد کو پہنچ گئی ہو۔ عضو تناسل سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہو خصبہ ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ ان  
میں درد ہوتا ہو۔ شہوت بالکل ختم ہو چکی ہو۔ حسین و جمیل بیوی کا قریب بھی غور  
میں انتشار پیدا نہ کر سکے تو ایسی حالت میں دس دس قطرے دن میں ۳ بار  
دجرمنی دوا استعمال کریں) NUPHAR LUTEUM Q

# اطباء کرام و اہل فن حضرات کی خدمت میں ایک التماس

محترم حضرات میں نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ آج کل اہل  
غرض نے عوام کو گمراہ کر کے ان کی گاڑھی کمانی کی ٹوٹ  
چھا رکھی ہے۔ سیکس کلینک کھول کر وقتی فائدہ کے لئے  
ہزاروں روپیہ وصول کر رہے ہیں۔ عوام کو ان کے ظلم سے  
بچانے کے لئے اس کتاب کے ذریعہ ان کی صحیح رہنمائی کی  
کوشش کی ہے۔ طب یونانی سے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس میں  
ابھی کافی اضافہ کی گنجائش ہے اس لئے اہل فن حضرات سے  
درخواست ہے کہ وہ مجھ سے کام نہ لے کر اللہ کی پریشان حال مخلوق  
کو فائدہ پہنچانے کے جذبہ سے اپنے مجرب نسخہ جات جن کے بنانے کا  
طریقہ سہل اور اجزاء آسانی سے ہر جگہ ملنے والے ہوں مجھ کو روانہ فرمائیں  
تاکہ ان نسخہ جات کو اگلے ایڈیشن میں بھیجنے والے حضرات کے نام  
کے ساتھ شائع کر دیا جائے۔

❖ ❖ ❖ مُصَنِّفُ ❖ ❖ ❖



ادھر کئی سال سے ہرنئے بجٹ میں ٹیکس بڑھنے یا ہندوستانی کرنسی کی قیمت گرنے سے دام بڑھ جاتے ہیں ابھی چند ماہ پہلے ڈالر کی قیمت میں اضافہ سے جرمنی دواؤں کی قسموں میں ایکدم ۲۰ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔

اس وقت جرمنی اونچی نمبروں کی دوا پانچ تا دس روپیہ فی خوراک اور دیسی ۳ نمبر سے ۲۰۰ نمبر تک چار روپے فی ڈرام ایک ہزار چھ روپیہ فی ڈرام جبکہ جرمنی ۶۰ روپیہ تا ۹۰ روپیہ فی ۱۰ ملی لیٹر سزمہر سینک۔ دیسی مدر ٹینکچر ۲۰ روپیہ اونس سے لیکر تیس سے پینتیس روپیہ فی اونس اور جرمنی مدر ٹینکچر ایک سو روپیہ سے لیکر ۲۰ روپیہ تک ۲۰ ملی لیٹر کے سزمہر سینک میں ملتی ہیں ہمیشہ کسی معتبر اسٹور سے ہی خرید فرمائیں اگر آپ گواپنے علاقہ میں کوئی دوا دستیاب نہ ہو تو اس پتہ پر پہلے جوابی پوسٹ کارڈ بھیج کر معلومات حاصل کر لیں۔

ہومیو پاتی۔ کٹریہ شہاب خان اٹاواہ، یو۔ پی 206001

**HOMEO AGENCY**  
**KATRA SHAHAB KHAN,**  
**ETAWAH, U.P. INDIA**  
206001

Whatsapp +919044883587

اضاحیہ

وی (انڈیا)

علی

اشرف

# اکسیراتِ ضعفِ باہ

از: حکیم انور علی صاحب دارالتشفاء مصطفائی میرٹھ

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر صاحب رادعنائتکم۔ سلام مسنون

گرامی نامہ و آداب مباشرت حصہ اول و دوم موصول ہوا۔ شکریہ  
یہ خداوند قدوس کا فضل و کرم ہے کہ ملتِ اسلامیہ کے لئے ہی نہیں بلکہ عوامِ اناس  
کے لئے آپ سے ایسی عظیم الشان خدمت کر دی جس کی اس وقت اور ماحول  
کے لحاظ سے ہی ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

حسب ارشاد کچھ مجربات اکسیراتِ ضعفِ باہ تحریر کرتا ہوں۔

① موصلی سفید سبوس اسپغول دس دس گرام دودھ خالص ایک  
کلو کشتہ قلعی اگرام۔ سبوس اسپغول اور دودھ کو خوب بکا کر ملا  
بنالیں اور موصلی سفید کوٹ کر باریک سفوف بنا کر مع کشتہ قلعی شل  
کر لیں۔ دس دس گرم صبح اور شام کو کھائیں۔ تا چالیس یوم  
موصلی سفید و موصلی سیاہ دس دس گرام کو باریک کوٹ چھان کر  
دورقی، یہ سفوف ایک صبح شہد خالص میں ملا کر صبح و شام  
چاٹ لیا کریں۔

② ویسی انڈے کی زردی دو عدد ایک چمچہ خالص گھی خوب ملا کر  
ایک پاؤ یا نصف سیر تیز گرم دودھ میں ڈال کر چمچہ سے خوب ملا کر  
شکر حسب خواہش۔ روزانہ صبح نہار منہ لیں۔ سیرم گھنٹہ بعد  
کھانا لیں۔

② خصیہ بکرا لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل قینہ کر کے دھوپ میں خشک کر لیں بعد خوب باریک کر کے گشتہ خبث الحدید دس گرام ملا کر دو رقی یہ پاؤڈر مکھن یا ملائی میں ملا کر روزانہ صبح نہار کھائیں۔ دو گھنٹہ بعد ناشتہ یا کھانا لے سکتے ہیں۔

⑤ کشمش سبز دس گرام، چنے بھنے ہوئے (چھلکا اتار کر) دس گرام سمراہ گرم دودھ روزانہ صبح لیں اگر عیس کر چٹنی بنالیں تو مزید نفع بخش ہے۔

⑥ فرما (چھوڑا) ۲ عدد کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح کو یہ خرے نصف کلو دودھ میں خوب پکائیں کہ آدھا رہ جائے۔ پھر چھوڑے اس دودھ میں شہد خالص دو چمچ ملا کر صبح نہار منہ (۳۰ یوم تک) گھنٹہ دو گھنٹہ بعد ناشتہ یا کھانا لے سکتے ہیں۔

⑦ مربہ آملہ ایک عدد میں چاندی کا ورق ایک عدد سونے کا ورق

نصف عدد اچھی طرح حل کر کے روزانہ صبح کو چاٹ لیں (۴۰ یوم تک)

⑧ کشمش سبز دس دانہ کیلے دو عدد صبح کو نہار منہ کھا کر اوپر سے

گرم میٹھا دودھ پی لیں ۳ یا ۴ گھنٹہ بعد کھانا لے سکتے ہیں جب تک

ضعف باہ رفع نہ ہو جلتے لیتے رہیں۔

⑨ شہد خالص ایک چمچ میں ورق طلا نصف عدد اچھی طرح حل کر کے

صبح نہار منہ چاہیں۔ اوپر سے گرم سے دودھ چاہیں تو لے سکتے ہیں

ضروری نہیں۔ ۲ گھنٹہ بعد کھانا یا ناشتہ

نوٹ :- ہر مریض ضعف باہ کے لئے صرف ترش (کھٹی) اشیاء کا پرہیز ہے

حکیم انور صاحب ہندوستان کے ماسٹر انڈیا نامور خاندانی اطباء میں سے ہیں جنہوں نے بلا بخل اپنے مہجرات ارسال فرماتے ہیں جس کے لئے میں انکا بھید ممنون و شکر گزار ہوں





از شکیل احمد دانش ۴۹۔ نوری منزل اندرا نگری علی گنج لکھنؤ ختم گذر۔  
(گاجر کے بیج) کا سنوف ایک چمچ ایک گلاس گائے کے دودھ میں ڈال کر  
ایک چمچ شہد ملا کر روزانہ سوتے وقت پینے سے چند ہفتوں میں صحت بہا  
و سرعت انزال کی شکایت دور ہوگی۔ عورتوں کے پستانوں میں دودھ  
کی کمی اور نکالیف حیض میں بھی مفید ہے۔

نوٹ: گاجر کے بیج مقوی اعصاب بھی ہیں۔ اعصابی کمزوری کے  
مریض کا مزاج گرم ہو تو عرق سونف کے ہمراہ اور مزاج سرد ہو تو گرم  
دودھ۔ چائے گرم پانی کے ساتھ (مصطفیٰ)  
از۔ محمد عابد علی دانش، بھگوان پور، ہزاری باغ، بہار



برگد کا بالکل پختہ پھل سرخ رنگ کا درخت سے توڑ لیں زمین پر نہ  
گرنے دیں اور نہ ہی لوہے کی چیز لگائیں۔ اب ان پھلوں کو ہوا دار جگہ  
میں کسی صاف کپڑے پر پھیلا کر سایہ میں خشک کر لیں (بند جگہ میں  
پھل سڑ کر خراب ہو جائیگا) خشک ہونے پر پتھر کے کھل میں ڈال کر  
باریک کر لیں۔ لوہے کے ہاون دستہ سے کام نہ لیں۔ اب اس سنوف  
کے وزن کے برابر مصری کا سنوف ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: دس دس گرام گایہ سنوف صبح و شام ایک پاؤ

گائے کے دودھ کے ساتھ، اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو پھر جو بھی دودھ ملے اس کے ساتھ۔

## فوائد

۱۔ اس کے استعمال سے سرعت انزال کی شکایت کا شرطیہ ازالہ ہوگا۔

۲۔ مادہ تولیہ کی اصلاح میں سینکڑوں اشرفیوں سے زیادہ قیمتی ہے۔

۳۔ منی میں کرم SPERMS پیدا کرتا ہے۔

۴۔ چہرہ پر رونق و سرخی پیدا کرتا ہے۔

۵۔ جن لوگوں کے یہاں محض منی کی کمزوری کی وجہ سے اولاد نہ

ہوتی تو وہ میاں بیوی دونوں ۳۔ ۴ ماہ تک استعمال کریں۔ انشاء

اللہ طاقتور اور گورے رنگ کی اولاد پیدا ہو بلکہ اسی (۸۰)

فیصدی اولاد زریں ہوگی۔

احشرف علی مٹوی (انڈیا)

## دیہات میں رہنے والے غریب لوگوں کے لئے

بازار میں فروخت ہونے والے قیمتی مرکبات کے مقابلہ میں بے قیمت دواؤں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں کیا ہو گا حالانکہ بازاری دوائیں بھی جڑی بوٹیوں سے ہی بنائی جاتی ہیں البتہ چاندی کے ورق چڑھا دینے یا کپسول میں بند کر دینے سے ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے اور نفسیاتی طور پر خریدار متاثر ہوتا ہے۔

ہر جگہ آسانی سے مل جانے والی کچھ دوائیں ذیل میں تحریر کی جارہی ہیں۔ ذرا محنت کر کے بنالیں اور پابندی کے ساتھ مستقل مزاجی سے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

فوری اثر دکھانے والی دواؤں کے نقصانات ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

### بہول

بہول کی کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو خشک کر کے سفوف کر لیں۔ اس میں تال مکھانہ، چنیاں گوند اور بھنے ہوئے چنے کا سفوف شامل کر کے چاروں کو ملا کر رکھ لیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ۔

فائدہ : منی کو گاڑھا کر کے سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

نوٹ : صرف بہول کا گوند گھی میں بھون کر پس کر ہموزن شکر ملا کر چھ گرام صبح و شام دودھ کے ساتھ مفید ہے۔

### برگد

اس کی کی کو نپلوں کو سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف میں ہموزن شکر ملا کر دس دس گرام صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھانا جریان منی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

### برگد کا دودھ

ایک بتاشہ یا تھوڑی شکر پر پہلے دن ایک قطرہ دودھ دوسرے دن ۲ قطرے تیسرے دن ۳ قطرے پھر روزانہ ۳ قطرہ لگاتار دو ہفتہ کھانے سے ضعف باہ، سرعت انزال اور جریان کامرض دور ہو جاتا ہے۔

### ریش برگد

اس کی ڈاڑھی کے باریک ریشے جن کے سرے سرخ اور زرد ہوں۔ سایہ میں خشک کر کے سفوف ۳-۳ گرام صبح و شام دودھ کے ساتھ کھانا۔ اساک طبعی پیدا کرتا ہے جریان اور میلان منی کے لئے مفید ہے۔

### فرید یونی

فرید یونی جو بہت لعاب دار ہوتی ہے سائے میں سکھا کر سفوف بنا کر مصری یا شکر برابر وزان کی ملا کر ایک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر کا۔

## سہیل دہلوی

ہندوستان کا مخصوص پودا ہے پتے تلسی کی طرح نوک دار اور کسی قدر موٹے ہوتے ہیں۔ پتوں کی رنگت سرخ و سفید اور شاخیں نیلی ہوتی ہیں موسم برسات کے شروع میں پیدا ہوتی ہے جوں جوں بڑی ہوتی جاتی ہے پتے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں اس کا پھول سرخ سیاہی مائل اندر سے سفید ہوتا ہے۔ بیج چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ہر بیج کے سرے پر ریشہ ہوتا ہے اس کی جڑ ریشہ عظمیٰ کی مانند ہوتی ہے بعض کے پھول زرد ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ وید لوگ اس کو رسائن بتاتے ہیں۔ اس کی جڑ چھ ماشہ مرچ سیاہ ۲ دانہ کے ہمراہ صبح و شام پیس کر چھان کر پینا قوت باہ۔ امساک اور تولید منی کے لئے نہایت مفید ہے۔

## منڈی

حکیم شریف خاں صاحب دہلوی مرحوم نے لکھا ہے کہ تخم منڈی کا سفوف شکر سفید ملا کر ہتھیلی بھر (تقریباً ۵ گرام) روزانہ تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کرے تو اپنی عمر طبعی کو پہونچے اور قوت باہ قائم رہے۔

## گرہنہ

سرخ رنگ کے پھولوں والا یہ درخت ہر جگہ خصوصاً مسجدوں میں پایا جاتا ہے۔ اس درخت کے پانچ تازہ پھول روزانہ کھائے جائیں۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ اور مغاظ منی ہے۔ جریان و احتلام کے لئے بھی

مفید ہے اگر تازہ پھول دستیاب نہ ہوں تو خشک پھولوں کا سفوف ۶ گرام روزانہ صبح پانی یا دودھ کے ساتھ۔



اس کو بھی تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۶-۶ ماشہ

سفوف ہمراہ دودھ

## شہوت میں کمی کے لئے

- ۱۔ ۶ ماشہ سفوف کلنجن ایک پاؤدودھ کے ہمراہ صبح و شام لینے سے چند ہی روز میں خاطر خواہ فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔
- ۲۔ ۱۰۰ گرام چھلے ہوئے لہسن کو بقدر ضرورت بکری کے دودھ میں گلا کر گھونٹ کر گائے کے گھی میں بھونیں سرخ ہونے پر حسب خواہش شہد ملا کر حلوہ بنالیں تین تولہ روزانہ کھائیں۔
- ۳۔ ہینگ اصلی جو ہیرا ہینگ کے نام سے ملتی ہے اور اصلی موم شہد کی مکھی والا (موم بتی والا نہیں) برابر وزن میں لیکر دونوں کو کوٹ کوٹ کر یکجان کر لیں اور چنے کے برابر گولی بنالیں پہلے دن ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ پھر دوسرے دن دو گولی یہاں تک کہ سات گولی تک پہنچ کر پھر ایک گولی روزانہ کم کریں۔

## امساک کے لئے ایک طلسم

عمل حکیم جالینوس۔ ماہنامہ الحکیم لاہور ماہ اپریل ۱۹۴۲ء صفحہ ۲۵

بیان کیا گیا ہے کہ بوقت جماع مندرجہ ذیل اسماء (نام) خوب تلاوت کرے۔ انزال نہ ہوگا۔ جب تلاوت موقوف کر کے انزال ہوگا۔ تجربہ شدہ چیز ہے ولیکن مشق خوب کرے۔ اسماء یہ ہیں۔

آش آش،..... درہاش درہاش،..... وٹ وٹ،..... وساس وساس.....  
نوٹ: جو صاحب اس کا تجربہ کریں نتیجہ سے ہمیں بھی مطلع کریں۔  
برائے کمزوری عضو تناسل

ارنڈ (انڈی یا رینڈی) کی میٹنی اور تلی کا تیل برابر وزن میں خوش دیکر عضو پر مالش کریں۔

سستی عضو تناسل کے لئے جاوتری کو خوب اچھی طرح چبا کر لعاب دہن سے عضو پر مالش کریں۔

### سفوف مسکن برائے ذکاوت جس

مغز کشینز (دھنیاں) خشک مصری کوزہ ہم وزن لیکر باریک کوٹ کر آپس میں ملا لیں۔

خوراک۔ سفوف مذکورہ چھ ماشہ ہمراہ کشتہ قلعی نصف رتی صبح و شام ٹھنڈی پانی کے ساتھ۔

اس کے چند یوم کے استعمال سے ذکاوت حس دور ہو جاتی ہے اور قوت امساک بڑھ جاتی ہے۔ کثرت احتلام کے لئے بھی نافع ہے۔ اگر کثرت احتلام کے مریض کو قبض رہتا ہو تو سوتے وقت اسپرچول مسلم نو

ماہر محاسبہ و حساباتی کے ساتھ لیا کریں۔

## سقوطِ دلئے احتلام

اسکے ناگوری ایک حصہ بدلدی کند ایک حصہ شکر سفید دو حصہ  
تخوں چرس الگ الگ ہیں کر ملا لیں بوجھا طت شیشی میں رکھ لیں۔ اگر  
بدلتا کمزور ہو تو بھر دو حصہ اور اگر کمزوری نہ ہو تو پانی کے ساتھ ایک  
توالہ خوف صبح شام۔

## ضروری اطلاع

اگرچہ اس کتاب آداب مباشرت حصہ اول حصہ دوم حصہ سوم  
کے حقوق اشاعت بحق مصنف محفوظ ہیں مگر دہلی۔ دیوبند۔ مظفرنگر۔  
اعظم گڑھ کے کئی کتب فروشان کتابوں کے پرانے ایڈیشن باوجود منع  
کرنے کے چھاپ کر مصنف کو نقصان پہونچا کر اپنی عاقبت خراب کر  
رہے ہیں۔ اب جو ہماری کتابیں چھپ رہی ہیں اس میں کافی اضافہ ہوا  
ہے۔ لہذا اکثرین پر اللہ ایڈیشن ڈبلی کیٹ چھاپنے والوں سے نہ خریدیں۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)



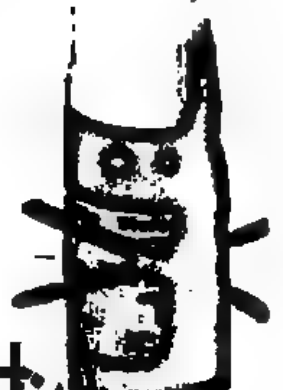
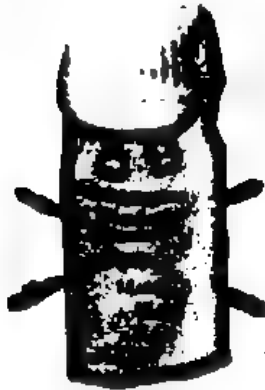
دوا کے بغیر

احتلام کا سائنٹفک علاج

SCIENTIFIC TREATMENT OF NIGHT FALLS

WITH

'NO MEDICINE'



Dr. AFTAB AHMED SHAH

(R. M. P. HOMEOPATH)

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ آر. ایم. پی. ہومیو پیتھ  
(انڈیا)

HOMEO AGENCY- KATRA SHAHAB KHAN  
ETAWAH U.P INDIA PIN. 206001

ناشر

الغلاپبلیکیشنز

۲۲۴۱ رکوچہ چیلان دریا منج نئی دہلی-۲

# فہرست مضامین

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

- |    |   |
|----|---|
| 5  | ۱. پس منظر                                      |
| 7  | ۲. پیش لفظ                                      |
| 10 | ۳. احتلام کس چیز کا نام ہے                      |
| 12 | ۴. کیا احتلام ہونا بیماری ہے                    |
| 14 | ۵. احتلام کی قسمیں                              |
| 14 | ۶. احتلام طبعی کی علامات                        |
| 16 | ۷. احتلام غیر طبعی کی پہچان                     |
| 18 | ۸. احتلام غیر طبعی کے اسباب                     |
| 18 | ۹. شہوانی خیالات                                |
| 19 | ۱۰. غذاؤں کا فتور۔ محرک و مہیج اشیاء کا استعمال |
| 19 | ۱۱. جسمانی صفائی کی کمی                         |
| 20 | ۱۲. گندی آب و ہوا کا اثر                        |
| 21 | ۱۳. جسمانی یاد دماغی محنت کی زیادتی             |
| 21 | ۱۴. سوتے وقت ذہنی پہچان                         |
| 22 | ۱۵. جلق یا مشیت زنی                             |
| 23 | ۱۶. سوتے وقت احتلام کا ڈر                       |

24	۱۷. کثرتِ احتلام کے نتائج
25	۱۸. بغیر دوا کے احتلام کا علاج
25	۱۹. نفس کی اصلاح
26	۲۰. بد نگاہی کا علاج
28	۲۱. غذائی پرہیز
32	۲۲. نظامِ ہضم درست رکھنے کے لئے ہدایات
33	۲۳. ورزش کی اہمیت
35	۲۴. احتلام کے مریض کے غسل کا طریقہ
36	۲۵. احتلام کے مریض کا لباس
37	۲۶. احتلام کے مریض کا سونے کا طریقہ
41	۲۷. احتلام سے بچنے کے لئے سوتے وقت کے عمل
43	۲۸. کیا احتلام کا علاج بغیر دوا کے ممکن نہیں
44	۲۹. مرضِ احتلام کی یونانی ادویات
47	۳۰. جریان
49	۳۱. احتلام و جریان کی ہو میو پیتھک دوائیں
56	۳۲. احتلام کا روحانی علاج
58	۳۳. احتلام پغری محققین کی رائے
59	۳۴. تنذیرست رہنا انسان کی اپنی ذمہ داری ہے
60	۳۵. تصاویر



# پس منظر

ایک بار ہمارے محلہ کی مسجد میں ایک تبلیغی جماعت آکر شہری جس میں کچھ غیر شادی شدہ نوجوان بھی تھے۔ اس وقت مسجد میں جو غسل خانہ تھا وہ کھلا ہوا یعنی بغیر پٹا ہوا تھا۔ سخت سردی کا موسم تھا گرم پانی کا بھی انتظام نہ تھا۔ جس نوجوان کو رات کو احتلام ہو جاتا وہ علی الصبح کھلے ہوئے غسل خانہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے پر مجبور ہوتا جبکہ ہمیں گرم پانی سے بند جگہ پر غسل کرنا مشکل معلوم ہوتا تھا۔ ان نوجوانوں کی یہ تکلیف دیکھ کر میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ احتلام سے بچنے کے طریقوں پر ایک مختصر رسالہ تحریر کر دیا جائے جس پر عمل کرنے سے نوجوانوں کو احتلام سے واسطہ نہ پڑے۔

پس یہ رسالہ ان ہی اللہ کے راستہ میں نکلنے والے حضرات کی خاطر تحریر کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اس رسالہ میں درج ہدایات پر

عمل کر کے سب ہی نوجوان اور دینی مدارس کے طلباء خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ مجھے افسوس ہے کہ چند دیگر کتابوں کی طباعت کے باعث یہ رسالہ بہت تاخیر کے ساتھ منظر عام پر آسکا ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ ہومیو پیتھ

آر۔ ایم۔ پی

ہومیو ایجنسی، کٹرہ شہاب خاں اٹاوہ

(یو پی) انڈیا۔ 206001

یکم جولائی ۱۹۹۸ء

S.T.D. 0568

فون نمبر: 804972

اس کتاب کے خصوصی ایڈیشن  
بنام (آدابِ مباشرت مکمل) کے حقوق اشاعت

الغلاپبلیکیشنز

۲۲۴۱/ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی-۲

کے نام محفوظ ہیں

اشرف علی مٹوی (انڈیا)



# پیش لفظ

از ڈاکٹر مولانا سید مودود اشرف صاحب (ایم. ڈی. یونانی)

اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ

Prof S. M. Ashraf  
(M. D. Unani)



Dept of Mwalijat Faculty of Unani  
Medicine Ajmal Khan Tibbiya College  
Ali Garh Muslim University Aligarh

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب سے میری واقفیت بالکل نئی لیکن نہایت مسرت بخش ہے چند دن ہوئے کہ موصوف کے رسائل ”آداب مباشرت“ ”ضعف باہ کا اصولی علاج“ نیز ”عورتوں کے جنسی مسائل اور ان کا حل و علاج“ کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ یہ تینوں رسائل اپنے مقصد میں بہت خوب ہیں اور اب یہ نیا چوتھا رسالہ ”دوا کے بغیر احتلام کا علاج“ خاصا معلومات افزا اور نوجوانوں کے مطالعہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔

ان رسائل کی تالیف میں موصوف نے نئے ذہنوں اور ان کے جنسی مسائل کو سامنے رکھا ہے اور ان مسائل کی عقدہ کشائی کی ہے جن کے بارے میں وہ کچھ سمجھنا اور جاننا تو چاہتے ہیں لیکن اس کے اظہار سے شرماتے ہیں۔ مؤلف نے ایسے تمام مسائل کو بہت سادہ سلیس اور مہذب انداز میں پیش کیا ہے۔ جا بجا اسلامی تعلیمات سے بھی استفادہ کیا ہے اس اسلوب نگاری کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس کو پڑھ کر قاری کسی ذہنی خلجان اور ہیجان میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ اس میں سکون اور طمانیت کا احساس جاگتا ہے یہ ان رسائل کا نمایاں وصف ہے۔ ورنہ ان دنوں اس قسم کے عنوان پر جس انداز سے قلم اٹھایا جا رہا ہے وہ معاشرے کو تیزی سے تباہی کی طرف لے جا رہا ہے اس سے بچنے کی ضرورت ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں اچھے اور صحت مند لٹریچر کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت بن گئی ہے اس سلسلہ میں یہ ایک بہترین کوشش ہے۔

اس رسالہ میں احتلام کی حقیقت کو سمجھا کر اس کے علاج کی صحیح سمت متعین کی ہے اور دواؤں کے بجائے صرف پرہیز اور تدابیر اختیار کرنے کا طریقہ بتایا ہے جو بالکل میڈیکل سائنس Medical Science اور حفظان صحت Hygien کے اصولوں کے

عین مطابق ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب جس طرح خود نیک دل اور پاک  
نفس انسان ہیں اسی طرح آپ کی تحریر بھی صاف ستھری اور پاکیزہ  
ہے۔ امید ہے کہ آپ کی یہ کاوش بھی حسب سابق مقبول خاص عام  
ہوگی اور قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

مودود اشرف

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۸۷ء

13-B میڈیکل کالونی

مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ 202002

احمد

علی صہوی (انڈیا)



# اشرف علی مئوی (انڈیا)

## احتلام (سوپن دوش) کس چیز کا نام ہے؟

NOCTURNAL POLLUTION?

نیند کی حالت میں منی خارج ہو جانے کو احتلام کہتے ہیں لڑکپن کی سرحد پار کر کے نوجوانی کی منزل میں داخل ہونے پر سب سے پہلے جس نئی بات سے سابقہ پڑتا ہے وہ احتلام ہے۔ جو سمجھدار بچے کسی کتاب میں احتلام کا لفظ پڑھ کر یا کسی سے احتلام کا نام سن کر اپنے ہم عمر ساتھیوں سے جان چکے بھتے ہیں کہ نیند کی حالت میں منی خارج ہونے کو احتلام کہتے ہیں ان کو پہلی بار احتلام ہونے پر کوئی پریشانی نہیں ہوتی مگر جس لڑکے کو احتلام کے بارے میں کسی قسم کی معلومات نہیں ہوتی وہ پہلی بار احتلام ہونے پر حیرت و پریشانی میں پڑ جاتا ہے اور اپنے بے تکلف دوستوں سے اس کا ذکر کرتا ہے تو وہ دوست اس کو بتا دیتے ہیں کہ بالغ ہو جانے پر ایسا ہی ہوتا ہے۔ زیادہ سمجھدار دوست و ساتھی لڑکے یہ بھی سمجھا دیتے

ہیں کہ احتلام ہو جانے سے آدمی ناپاک ہو جاتا ہے اور جب تک وہ غسل نہ کر لے نہ تو نماز پڑھ سکتا ہے نہ مسجد میں داخل ہو سکتا ہے نہ قرآن پڑھ سکتا۔ بلکہ غسل کرنے سے پہلے ناپاک کی حالت میں کھانا پینا بھی منع ہے اور بلا وجہ غسل میں دیر کرنا اور ناپاک رہنا بھی گناہ ہے۔ غسل کے ساتھ اس کپڑے کا پاک کرنا بھی ضروری ہے جس پر منی گری ہے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

## کیا احتلام ہونا بیماری ہے؟

جاننا چاہئے کہ اولاً احتلام ہونا کوئی بیماری نہیں ہوتی اس لئے کہ کسی بھی لڑکے کی عمر ۱۴-۱۵-۱۶ سال کی ہو جانے پر اُس کے جنسی یا تناسلی اعضاء منی تیار کرنے کا کام شروع کر دیتے ہیں اور وہ منی جسم میں جمع ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ منی جمع ہونے کی جگہ جسے منی کی تھیلی یا منی کا خزانہ کہہ سکتے ہیں منی سے بڑھ جاتی ہے تو پھر نیند کی حالت میں کسی بڑے کیف خواب کے نظر آنے پر عضو میں تحریک و انتشار پیدا ہونے پر منی خارج ہونے لگتی ہے اُس وقت آنکھ بھی کھل جاتی ہے۔ منی خارج ہونے کو انزال ہونا بھی کہتے ہیں۔ اس طرح نیند کی حالت میں انزال ہو جانے کا نام احتلام ہے۔

احتلام ہونا چونکہ بالغ ہونے کی علامت ہے اس لئے شروعات میں اس کو بیماری نہیں کہتے بلکہ یہ ایک طبعی یا فطری Natural اور ضروری چیز ہے۔ اس لئے اطباء (حکیم، ڈاکٹر، وید)

اس بات پر متفق ہیں کہ اگر کسی غیر شادی شدہ شخص کو جسے فطری جماع (بیوی سے صحبت) میسر نہ آئے اُس کو کبھی کبھی احتلام ہو جانا کوئی بیماری نہیں ہے۔ اس کبھی کبھی کے بارے میں بعض کے قول کے مطابق مہینہ میں ایک دو بار اور دوسروں کے قول کے مطابق دو تین بار نیز بہت زیادہ قوی اور پُر شہوت لوگوں کو جن کے جسم میں منی کی افزائش زیادہ ہو ۴-۵ بار احتلام ہو جانا بھی فطری یا طبعی عمل کہا جائے گا اور اس کو بیماری سے موسوم نہ کریں گے۔ اس طرح کے احتلام شادی کے بعد خود بخود بند ہو جاتے ہیں۔ البتہ یہ احتلام اگر بہت زیادہ ہی ہونے لگیں تو اس کو بیماری کہا جائے گا۔ اس لئے احتلام کو دو قسموں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ کسی مرد مجرد (غیر شادی شدہ) کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہونا ضروری نہیں ہے۔ چنانچہ کئی ایسے اشخاص بھی میرے علم میں آئے جن کو شادی سے پہلے سال میں ایک دو بار ہی احتلام ہوتا تھا۔ جو ان کی اچھی صحت و با اصول زندگی اور پاکبازی کی بنا پر ہو گا۔

بعض دفعہ بخار کی حالت میں اور پیٹ میں کیڑوں کے سبب بھی احتلام ہو جاتا ہے۔

## 14 احتلام کی قسمیں

(۱) احتلام طبعی یا فطری (۲) احتلام غیر طبعی یا غیر فطری

احتلام طبعی اس احتلام کا نام ہے جو نوجوانوں کو قدرتی جماع میسر نہ ہونے پر جنسی اعضا میں ہیجان و انتشار کے سبب ہوتا ہے جس کی پہچان اور علامات حسب ذیل ہیں۔

### احتلام طبعی کی علامات

- ۱ احتلام طبعی ہمیشہ نیند کی حالت میں رات کے وقت ہوتا ہے دن کو نہیں ہوتا۔
- ۲ احتلام طبعی سے پہلے عضو میں انتشار پیدا ہوتا ہے جو احتلام ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔
- ۳ احتلام طبعی میں انزال سے پہلے ضرور کوئی شہوانی خواب نظر آتا ہے بالعموم کسی کے ساتھ بوس و کنار یا صحبت کرنے کا۔
- ۴ احتلام طبعی کے وقت ایسا شہوانی حظ (لطف و مزہ) حاصل ہوتا

ہے جیسا کہ واقعی عورت کے ساتھ مباشرت میں ملتا ہے۔  
احتلام کے دوران یا فوراً بعد آنکھ ضرور کھل جاتی ہے۔

۵

احتلام طبعی بہت جلد جلد نہیں ہوتا۔

۶

۷

احتلام طبعی کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ احتلام کے بعد کسی قسم کی جسمانی یا دماغی کمزوری اور پڑمردگی محسوس نہیں ہوتی بلکہ آدمی اُس صبح کو جسمانی اور دماغی اعتبار سے اپنے آپ کو ہلکا اور تروتازہ روزانہ جیسا محسوس کرتا ہے۔ بشرطیکہ اُس کے دماغ میں پہلے سے یہ غلط تصور نہ ہو کہ احتلام ہونا بہت خراب اور کمزور کرنے والی بیماری ہے۔ اگر دل میں اس قسم کا گمراہ کن خیال جاگزیں ہو تو البتہ ذہنی طور پر وہ طبعیت میں گراوٹ اور کمزوری محسوس کرے گا اس قسم کا غلط خیال اشتہاری دواؤں کا لٹریچر پڑھنے یا مجمع لگا کر نامردی کی دوائیں بیچنے والوں کی لچھے دار باتیں سن کر پیدا ہو جاتا ہے۔

---: ہماری کتابیں ملنے کے پتے: ---

۱۔ دینی بک سینٹر کچہری روڈ (نزد مرکز) لکھنؤ

۲۔ حاجی رکن الدین انور بک سیلر اردو بازار، گورکھپور

## احتلام غیر طبعی کی پہچان

جس احتلام کے ساتھ نیچے لکھی علامات پائی جائیں تو وہ غیر طبعی احتلام سمجھا جائے گا۔ غیر طبعی احتلام بلاشبہ بیماری ہے جس کا علاج اور تدارک ضروری ہے۔

① احتلام غیر طبعی بہت تھوڑے وقفہ کے بعد یعنی جلد جلد ہوتا ہے۔ بسا اوقات تین چار دن لگاتار اور کبھی ایک ہی رات میں دو تین مرتبہ بھی ہو جاتا ہے۔

② احتلام غیر طبعی نیند کی حالت کے علاوہ نیم بیداری کی حالت میں بھی ہو سکتا ہے۔ دن میں بھی ہو سکتا ہے اور رات کو بھی۔

③ احتلام غیر طبعی کے ساتھ کبھی شہوانی خواب نظر آتے ہیں اور کبھی بغیر خواب کے بھی ہو جاتا ہے۔

④ احتلام غیر طبعی میں عضو میں بھرپور اور کامل انتشار نہیں ہوتا بلکہ خفیف سا انتشار ہو کر ہی احتلام ہو جاتا ہے۔

⑤ غیر طبعی احتلام میں منی خارج ہوتے وقت وہ مخصوص لذت و حظ محسوس نہیں ہوتا جو طبعی احتلام کی حالت میں ہوتا ہے اگر حظ ہوتا ہے تو بہت ہلکا۔ معمولی قسم کا یا برائے نام۔

۶ احتلام غیر طبعی میں مجرائے بول (پیشاب کی نالی) میں مخصوص شہوانی احساس کے بجائے جلن محسوس ہوتی ہے۔

۷ غیر طبعی احتلام ہونے میں مریض اکثر نیند سے بیدار نہیں ہوتا یعنی احتلام کے وقت فوراً آنکھ نہیں کھلتی۔ اور نہ اُس کو صبح جاگنے پر پچھلی رات کے احتلام کی بات یاد رہتی ہے بلکہ صبح اٹھ کر پیشاب کرتے وقت پتہ چلتا ہے۔ اگرچہ یہ حالت بہت ہی کم مریضوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

یہ آخری علامت خطرناک قسم کے ضعفِ باہ کا پیش خیمہ یا الارم ہوتی ہے جو صحت کو برباد کر دینے والی ہے۔

اوپر لکھی ساتویں علامت بالعموم نا سمجھی کی وجہ سے اپنے ہا ہاتھوں کئے جانے والے غلط کاموں (جلق۔ اغلام۔ کثرتِ مباشرت وغیرہ) کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔

۸ غیر طبعی احتلام کے بعد صبح کو سر میں درد۔ بدن میں سستی۔ ٹوٹن۔ تھکان یا کمزوری محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے کسی بھی دماغی یا جسمانی کام میں بھرپور اور سرگرم حصہ نہیں لے سکتا۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)



## احتلام غیر طبعی کے اسباب

موجودہ زمانہ میں غیر طبعی احتلام کے اسباب و وسائل اس قدر  
 یادہ ہو گئے ہیں کہ کسی بھی نوجوان کا اُن سے اپنے آپ کو بچالینا لوہے  
 کے چنے چبانے سے کم نہیں ہے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

### (۱) شہوانی خیالات

عورتوں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کا بے پردہ۔ نیم عریاں تنگ  
 پست لباس میں بغیر دوپٹے و چادر کے خوب بن سنور کر تیز  
 شبوئیں لگا کر سڑکوں سے گزرنا اس قدر عام ہو گیا ہے کہ اب  
 نئی بستی باقی نہیں رہی جہاں یہ نظارے دیکھنے کو نہ ملیں۔ ان کو دیکھ  
 نوجوان لڑکوں کے ذہن پر ہمہ وقت شہوانی خیالات کا غلبہ احتلام  
 شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ٹی وی، سینما، پلو فلمیں دیکھنا اور جنسی  
 اُکل پڑھنا بھی اس میں شامل ہے۔ اسی لئے شرعاً بے ڈاڑھی  
 لہو والے نو عمر لڑکوں پر بھی شہوت سے نگاہ ڈالنا حرام ہے۔

## (۲) غذاؤں کا فتور

مرغن (زیادہ چکنائی والی) خوش ذائقہ۔ چٹ پٹی غذاؤں، گوشت، انڈے، پھلی، کباب، تیز مرچ، گرم مصالحوں کا کثرت استعمال اور خوب شکم سیر ہو کر اتنا کھا لینا کہ معدہ میں ذرا بھی جگہ خالی نہ رہے۔ بیک وقت کئی کئی قسم کے کھانے اوپر سے چائے یا کافی پینا جن سے دوران خون میں تیزی اور بدن میں حدت (گرمی) بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں احتلام ہونا ضروری ہو جاتا ہے۔ زیادہ گرم گرم کھانا بھی مضر صحت ہے۔

## (۳) محرک و مہیج اشیاء کا استعمال

شراب، کافی، قہوہ، چاء، پان، مصالحے، کوکا کولا قسم کے دیگر مشروبات کے بے تحاشہ استعمال سے نظام تناسل میں ہیجان پیدا ہو کر شہوانی خواہشات کا طوفان امنڈ کر احتلام کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے ٹانک جن میں الکوحل کی مقدار زیادہ ہو ان کے استعمال سے بھی گریز کریں۔

## (۴) جسمانی صفائی کی کمی

عام جسمانی صفائی سے غفلت اور گندے لباس کا استعمال بھی

کسی حد تک احتلام کا ذمہ دار بن سکتا ہے جلد جلد اور اچھی طرح غسل نہ کرنے سے بدن کا پسینہ اور آلات تناسل سے خارج ہونے والی ایک خاص رطوبت جو صفائی میں لا پرواہی سے بدبودار و متعفن ہو کر جنسی اعضاء میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ عضو کے ارد گرد کے بالوں (موئے زیر ناف) کا جلد جلد صاف کرتے رہنا بھی ضروری ہے۔ ہر ہفتہ یا کم از کم دس پندرہ دن میں ایک بار تو ضرور ہی صاف کر لیا کریں۔

نوٹ: احتلام کے مریضوں کو زیادہ گرم پانی سے بھی غسل نہیں کرنا چاہئے۔ سردی کے موسم میں بہت ہی ہلکے گرم اور گرمی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا چاہئے۔ نزلہ و زکام کے ڈر کے سبب گرم پانی سے غسل کرنے والوں کی عادت بدلنے کا طریقہ ہم آگے تحریر کریں گے۔ غسل سے طبیعت کو فرحت اور ہاضمہ کو تقویت ملتی ہے مگر کھانا کھاتے ہی یا بھوک کی شدت میں نہانا مضر ہے۔

### (۵) گندی آب و ہوا کا اثر

تنگ و تاریک مکانوں اور تھوڑی سی جگہ میں بہت سے آدمیوں کا رہنا صاف ہوا اور سورج کی دھوپ و روشنی سے محرومی

اور آکسیجن کم ملنے سے بھی احتلام ہونے لگتا ہے جن کمروں میں صاف ہوا داخل ہونے اور خراب ہوا نکلنے کا نظام یعنی Cross Ventilation نہ ہو وہاں رات کو سونے سے گریز کرنا چاہئے۔ ایسی جگہوں پر رہنے والوں کو علی الصبح صاف ہوا میں چہل قدمی ضرور کرنا چاہئے۔

### (۶) جسمانی یاد دماغی محنت کی زیادتی

ہر انسان کو دنیا میں رہ کر جس طرح محنت مشقت کرنا ضروری ہے اسی طرح اُس میں توازن اور تناسب قائم رکھنا بھی ضروری ہے جو لوگ بے تحاشا ۱۵-۱۶ بلکہ ۱۸ گھنٹہ تک محض زیادہ کمائی کی غرض سے مہینوں اس طرح محنت کرتے ہیں کہ نہ کھانا وقت پر نہ سونا وقت پر نہ اُن کے پاس تفریح طبع کا کوئی نظام۔ تو ایسے لوگ بھی احتلام کے مریض بن جاتے ہیں۔ جوان آدمیوں کو کم از کم ۸ گھنٹہ سو کر علی الصبح اٹھنا۔ صاف ہوا میں ٹہلنا دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر لیٹنا اور رات کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر ٹہلنا ضروری ہے۔

### (۷) سونے کے وقت ذہنی ہیجان

راہ چلتے دیواروں پر لگے سینما کے پوسٹروں میں مرد عورت کا ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ وغیرہ

مناظر کا دیکھنا۔ دن بھر بے ہودہ فلمی گانے سنتے رہنا۔ کسی حسینہ کے تصور میں غرق رہنا اور جنسی ملاپ کی تدبیریں سوچتے رہنا یہ وہ محرکات ہیں جن کی وجہ سے بستر میں بہو بچ کر نیند نہ آنے تک ذہنی ہیجان اور خیالات میں پراگندگی رہتی ہے جس کی وجہ سے نیند کی حالت میں شہوانی خواب نظر آنے کی وجہ سے احتلام ہو جاتا ہے اسی وجہ سے احتلام کو بد خوابی (بُرے خواب آنا) بھی کہتے ہیں۔

### (۸) جلق یا مشت زنی

جلق یعنی اپنے ہاتھ سے عضو کو حرکت دے کر مادہ تولید (منی) کو خارج کر کے لذت حاصل کرنا ایسا غیر فطری اور قوتِ مردی کو نقصان پہونچانے والا عمل ہے کہ جس کے لگاتار اور بہت دنوں تک کرتے رہنے سے آہستہ آہستہ عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن پیدا ہونے لگتا ہے۔ ہاتھوں کی شدید رگڑ سے حشفہ (سپاری) کی ذکاوت جس Sensitive Ness بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے ذرا سی شہوانی تحریک و خیال سے انزال و احتلام ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ جلق لگانا مذہبِ اسلام میں حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔ بعض غیر مسلم مصنفین نے جو لکھا ہے کہ جلق لگانے سے صحت کو کوئی نقصان نہیں پہونچتا بالکل غلط۔ جھوٹ اور بکواس ہے اگر کسی نے کبھی کبھار

زندگی میں چند بار ایسا عمل کر لیا ہو تو وہ چنداں مضر نہیں۔

### (۹) سوتے وقت احتلام کا ڈر

بعض خود غرض دوا فروش احتلام کو ایک خطرناک اور نامرد بنا دینے والی بیماری بتا کر نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعض نوجوان چند بار احتلام ہو جانے پر گھبرا جاتے ہیں جس سے اُن کو ہر رات سوتے وقت احتلام کا ڈر لگا رہتا ہے اس غلط سوچ اور بے بنیاد اندیشہ کا ان کے خیالات پر منفی اثر مرتب ہونے سے احتلام ہو جاتا ہے۔ بلا وجہ کی فکر اور اندیشے بھی مضر صحت ہوتے ہیں جن کو فوراً دل سے نکال دینا چاہئے۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

ہر قسم کی ہومیو پیتھک بائیو کیمک دوا میں

جرمنی، سویٹزر لینڈ اور ہندوستان کی مکمل قابل اعتبار دوا کی

ہمڈ یہاں مل سکتی ہیں۔ جوابی کارڈ بھیج کر معلوم کریں۔

**HOMEOPATHY AGENCY**

**KATRA SHAHAB KHAN ETAWAH**

**PIN. 206001 (U. P) INDIA**

## کثرتِ احتلام کے نتائج

کثرتِ احتلام سے اولاً معمولی کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر آہستہ آہستہ سارے اعضاء ریسہ و شریفہ دل، دماغ، معدہ، گردے، اور بینائی پر اثر پڑنے لگتا ہے اور ان میں کمزوری آنے لگتی ہے۔ جریان و سرعیت انزال کا مرض لاحق ہونے سے مریض کے اندر شادی کرنے پر ناکامی کا خوف اس درجہ غالب آجاتا ہے کہ کسی قیمت پر شادی کو آمادہ نہیں ہوتا۔ گھر کے بزرگوں سے مرض کے اظہار میں شرم دامگیر ہوتی ہے۔ ایسے نوجوان خود ہی اشتہاری دواؤں میں سے کوئی دوا اپنے لئے تجویز کر کے استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں جن سے فائدہ نہ ہونے پر خود ساختہ سیکس اسپیشلسٹ حکیم ڈاکٹروں سے رجوع کرتے ہیں جو ان سے لمبی رقیں وصول کرتے ہیں مگر وہاں حسرت و مایوسی یا معمولی ساعارضی فائدہ نظر آتا ہے اور کبھی کبھی اندھا دھند گرم و خشک اور غلط دواؤں کے سبب مریضوں کو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان پہنچتے دیکھا ہے اس لئے اس مرض کا اصولی علاج کرانا چاہیے۔

## بغیر کسی دوا کے احتلام کا اصولی یا سائنٹفک علاج

مرض احتلام کا اصولی علاج دو حصوں پر منقسم ہے۔  
اول حصہ میں نفسانی یا شہوانی خیالات اور ذہنی کیفیات کی  
اصلاح اور دوسرے حصہ میں احتلام روکنے کی تدابیر اور غذائی نظام  
ورہن سہن کی اصلاح۔

### نفس کی اصلاح

احتلام کے مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ  
ضروری ہے کہ دل کو گندے اور شہوانی خیالات سے پاک و صاف  
رکھا جائے اس کے بغیر اس مرض سے نجات پالینا ناممکن نہیں تو  
مشکل ضرور ہے۔ دراصل ذہن اور تصور میں حسین عورتوں کی  
شکلیں اور دل میں شہوانی خیالات کی بھرمار تحت الشعور میں بہوئج  
کرنیند کی حالت میں جنسی اعضاء میں اشتعال پیدا کر کے احتلام کا  
سبب بن جاتے ہیں اس لئے بد نگاہی سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔



## نامحرم عورتوں کو دیکھنا یعنی بد نگاہی کا علاج

بد نگاہی سے بچنے کے لئے دل میں خدا کا خوف پیدا کیا جائے۔ نامحرم عورتوں کے نہ صرف چہرہ کا سامنے سے دیکھنا حرام اور سخت گناہ ہے بلکہ اس کو پیچھے سے دیکھنا یا ان کا لباس دیکھنا بھی حرام ہے۔ اسی لئے شریعت نے عورتوں اور مردوں کو نیچی نگاہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اور قرآن پاک میں صاف بیان کر دیا ہے کہ اللہ تمہارے سینے کی خیانت اور آنکھوں کی خیانت سے پوری طرح باخبر ہے۔

چوریاں آنکھوں کی اور سینوں کے راز

جانتا ہے سب کو تو اے بے نیاز

اگر بلا ارادہ کسی نامحرم پر اچانک نظر پڑ جائے تو وہ غیر اختیاری

ہونے کی وجہ سے معاف ہے مگر فوراً نگاہ کو ہٹالے اور پھر دوبارہ

قصد اور گوشہ چشم سے بھی نہ دیکھے اگر ایسا کر لیا یعنی نگاہ کی حفاظت

کر لی تو وہ فوراً دل میں ایمانی حلاوت محسوس کرے گا۔ اگر بد نگاہی

سے بچنے کے لئے دل میں پختہ ارادہ کر لیا جائے تو یہ کوئی مشکل و

ناممکن بات نہیں ہے۔ جب کسی عورت کی پرچھائیں نظر آوے تو

ان مصرعوں کو دہرا لے۔

نہ آگے سے دیکھو نہ پیچھے سے دیکھو  
 نہ دائیں سے دیکھو نہ بائیں سے دیکھو  
 نہ بالوں کو دیکھو نہ کپڑوں کو دیکھو  
 اگر دل نہ مانے تو یہ شعر پڑھ لو  
 جو کرتے ہو تم چھپ کے اہل جہاں سے  
 کوئی دیکھتا ہے اُسے آسمان سے

نامحرم عورتیں خواہ وہ نوجوان لڑکیاں ہوں یا شادی شدہ زیادہ  
 عمر والی ہوں سب ہی سے اجتناب ضروری ہے۔

نامحرم عورتوں سے بے تکلف بات چیت ہنسی مذاق کرنا جیسا  
 کہ اکثر دفاتر میں جہاں عورتیں اور مرد ایک ساتھ کام کرتے  
 ہیں۔ ایسا ہوتا ہے، یہ بھی منع ہے۔ طوائفوں کا گانا، مشاعروں میں  
 شاعرات کا کلام سننا ان کا چہرہ دیکھنا۔ سرکس میں کام کرنے والی  
 عورتوں کے کمالات دیکھنا یہ سب حرام ہیں۔ نوجوان بے ریش  
 لڑکوں پر بھی نظر ڈالنا منع ہے۔ نامحرم عورتوں کی تصویریں دیکھنا  
 بھی حرام ہے۔ ممکن ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ اس دور میں جہاں ہر  
 طرف عورتیں ہی عورتیں کہیں سیل گرلز Sale Girls کی صورت  
 میں کہیں دفتر میں کسی کلرک کی شکل میں ہوٹل میں، ہوائی جہاز میں

ہو سنس کے روپ میں نظر آتی ہیں۔ کس طرح بچا جائے۔ تو سنئے۔  
 برسوں پرانی نہیں ابھی چند ماہ قبل کی بات ہے کہ عارف باللہ  
 حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندویؒ ایک جلسہ میں  
 شرکت کے لئے آگرہ تشریف لائے۔ واپسی کے لئے ٹرین میں  
 سیٹ رزرو تھی۔ جب حضرت قاری صاحب ریل کے کمپارٹمنٹ  
 میں اپنی سیٹ پر پہونچے تو سامنے کی برتھ پر دو جوان غیر مسلم عورتیں  
 چہرہ و سینہ کھولے بیٹھی تھیں۔ حضرت نے سیٹ پر بیٹھتے ہی اپنا  
 رومال چہرہ پر ڈال لیا۔ اور ۵-۶ گھنٹہ کا سفر اسی طرح پورا کیا۔

## غذائی پرہیز

احتلام کے مریضوں کو غذا کے بارے میں پوری احتیاط سے  
 کام لینا ضروری ہے۔ بہت گرم، مقوی، مرغن، قابض (قبض پیدا  
 کرنے والی) کھٹی اور چٹ پٹی غذائیں بالکل ترک کر دینا چاہئے۔  
 مصالحوں کی بھرمار بھی معدے کو بگاڑ دیتی ہے۔ دودھ، گھی، مکھن  
 بھی کم مقدار میں استعمال کریں۔ بالائی، ربڑی بڑا گوشت، مرغ،  
 مچھلی اور انڈوں سے احتراز ضروری ہے۔ بازاری مٹھائیاں بہت

تھوڑی مقدار میں وہ بھی کبھی کبھی۔

گیہوں کا دلیہ، گیہوں کے آٹے کی روٹی (میدہ کی روٹی نہیں) سادہ چاول، ارہر، مونگ، ماش، یا مسور کی دال، لوکی، خرفہ، پالک، ٹنڈے، تورئی، پرول، گاجر، شلجم، کھیرا، سلاد، خوب استعمال کریں۔ دودھ لیس ملا کر جیسے ارہر مونگ یا مونگ مسور ملا کر یادالوں میں کوئی سبزی پالک، خرفہ، مولی، ٹنڈے، تورئی ملا کر پکانے سے زیادہ مقوی غذا بن جاتی ہے۔

تلی ہوئی چیزیں خستہ، پوری، کچوری، پرائٹھے، بھنی ہوئی چیزیں، گوشت کے تکتے، کلجی، کباب، مٹھائیاں، میدہ کی روٹی، قورمہ، بریانی سے تو کلیتاً پرہیز کیا جائے۔ البتہ دعوتوں میں شرکت ہو تو اتنی احتیاط ضرور برتیں کہ کم سے کم مقدار میں اور خوب چبا چبا کر باطمینان کھائیں۔ جلد جلد ٹگنا کسی بھی طرح مناسب نہیں۔ گوشت کی بوٹیاں نہ کھائی جائیں۔

گرمی کے موسم میں دودھ یا دہی کی لسی کوئی شربت، سٹو استعمال کرنا مناسب و مفید ہے۔ اسی طرح ہر موسم کے پھل، خربوزہ، تربوزہ، انگور، میٹھا انار، میٹھا آم، میٹھا سیب، ناشپاتی، چیکو، آملہ، کامرتہ، کھجور، انجیر، خشک پھلوں میں چھوارہ، بادام، پستہ، کشمش،

چلوغوزہ مناسب مقدار میں لے سکتے ہیں۔

رات کی غذا خاص طور پر ہلکی زود ہضم (جلدی ہضم ہونے والی) اور سادہ ہونا چاہئے اور سونے سے کم از کم ۲-۳ گھنٹہ پہلے کھانے سے فارغ ہو جائیں۔ رات کے وقت ٹھنڈا یا گرم کسی طرح کا دودھ ہرگز نہ پیئیں۔ دودھ پینے کا بہترین وقت صبح ہے۔ اگر گھر کے جانور کا دودھ میسر ہو (جس میں گندگی کی آمیزش کا شبہ نہیں) تو احتلام کے مریض کے لئے تازہ کچا دودھ مفید ہے۔ صبح کو ممکن نہ ہو تو شام کو ۴-۵ بجے۔

رات کو کھانا کھانے کے بعد دودھ چائے، کافی، یا کوئی مشروب میٹو شیک وغیرہ پینے سے پیٹ ضرورت سے زیادہ بھر جاتا ہے جس کا نتیجہ احتلام کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

برف کا پانی بھی احتلام کے مریض کے لئے مفید نہیں شام کے کھانے کے وقت یا کھانے کے بعد بھی ضرورت سے زیادہ پانی نہ پیا جائے کیونکہ زیادہ پانی پینے سے مثانہ کے پیشاب سے بھرا ہونے سے غدہ قد امیہ Prostate Glands پر دباؤ پڑنے سے بھی احتلام کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس لئے سوتے وقت بھی پانی نہ پیئیں۔

اکثر طلباء مجھے لکھتے ہیں کہ غذائی پرہیز ان کے لئے ممکن نہیں

کیونکہ وہ ہو شل میں جو بھی کھانا ملتا ہے وہ اسی کو کھانے کے لئے مجبور ہیں ایسے لوگوں کے لئے میرا مشورہ ہے کہ وہ کھاتے وقت اگر کوئی چیز اپنے لئے مضر سمجھیں تو اس کو چھوڑ دیں یا بہت کم کھائیں۔ صرف شکر، دودھ یا دہی سے روٹی کھالیں۔ دہی ویسے بھی بہت مفید غذا ہے دہی میں ملانے کے لئے کالی مرچ۔ نمک زیرہ۔ خشک پودینہ پسپا ہوا ایک شیشی میں ہر وقت اپنے کمرہ میں رکھیں۔ دہی میں شکر ڈال کر بھی کھا سکتے ہیں کبھی صرف سلا دیا مرو۔ کیلا وغیرہ کے کچالو بنا کر کھا سکتے ہیں شہد۔ جام۔ جیلی سے بھی سالن کا کام لیا جاسکتا ہے۔

## زیادہ مقدار میں کھانے سے پرہیز

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ زیادہ مقدار میں گھی دودھ بادام وغیرہ کھانے سے جسم کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کی نگاہ پہلوانوں کی طرف جاتی ہے۔ یہ تصور بالکل غلط ہے۔ پہلوان جو کچھ کھاتے ہیں وہ اپنی ورزش ڈنڈ بیٹھک کے ذریعہ ہضم کر لیتے ہیں۔ اور صحیح ہضم سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ اگر خوب دودھ۔ گھی۔ بادام وغیرہ کھائے جائیں اور وہ ہضم نہ ہوں تو بجائے طاقت

کے کمزوری اور بیماری پیدا کریں گے۔ کم کھانے سے اتنی مضرات نہیں پہنچتی جتنا زیادہ کھانے سے۔

نظام ہضم کو درست رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

① جب تک خوب بھوک نہ لگے کیسی ہی خوش ذائقہ اور قیمتی غذا آپ کے سامنے لائی جائے ہر گز نہ کھائیں۔

② جب تک پہلے کی کھائی ہوئی غذا ہضم نہ ہو جائے کھانے کے ٹائم ٹیبل کے مطابق دوسری غذا ہر گز نہ کھائی جائے غذا ہضم ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ اندر سے کھانے کا خود کا تقاضہ ہوتا ہے اور جو ڈکار آتی ہے اس میں کھانے کا مزہ نہیں ہوتا۔  
دو کھانوں کے درمیان ۴-۵ گھنٹہ کا وقفہ ضروری ہے۔

③ خوب شکم سیر ہو کر تو کبھی نہ کھائیں کچھ بھوک باقی رہیں۔  
جو کچھ کھائیں خوب چبا چبا کر کھائیں۔

④ نہ تو کھانے کے درمیان پانی پیئیں اور نہ کھانا ختم کر کے پانی

پئیں بلکہ کم از کم آدھ گھنٹہ بعد پئیں۔ کبھی پانی کا شدید تقاضہ ہو تو درمیان یا آخر میں پی سکتے ہیں۔

کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب ضرور کر لیا کریں۔

دوپہر کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر (۱۵-۲۰) منٹ سیدھی کروٹ لیٹنا (جس کو قیلولہ مسنونہ کہتے ہیں) نیند آجائے تو سولینا بہت مفید صحت ہے۔

رات کا کھانا سونے سے ۲-۳ گھنٹہ پہلے کھالینا اور پھر کچھ دور تک ٹہل کر بستر پر جانا ایک اچھی اور مفید عادت ہے۔ سنت بھی ہے۔

بہت زیادہ گرم گرم کھانے سے بھی ضعفِ معدہ کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

کھانے کے اختتام پر تھوڑا سا گڑیا ایک چمچ شکر منہ میں ڈال کر چوس چوس کر کھالینا کھانا ہضم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

## ورزش کی اہمیت

جسم کی صحت برقرار رکھنے کے لئے کسی نہ کسی قسم کی ورزش



بے حد ضروری ہے۔ ورزش کرنے سے جسم کے فضلات (گندگی) تحلیل ہوتے ہیں جن کے جسم سے خارج نہ ہونے سے احتلام ہونے لگتا ہے۔ ورزش محض ڈنڈ بیٹھک اور مگدر ہلانے اور اکھاڑے میں جانے کا نام نہیں ہے بلکہ میل دو میل پیدل چلنا بیڈ منٹن کھیلنا صبح کے وقت سیر کے لئے جانا بھی ورزش ہے۔ پانچوں وقت کی نماز کی پابندی سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جسم و روح کی طہارت و پاکیزگی کے علاوہ دل و دماغ کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ ماہرین یوگا کے قول کے مطابق مسلمانوں کی نماز میں ایسے آسن ہیں جن سے منو و گیانک فائدے حاصل ہوتے ہیں نظام ہضم درست اور جسم میں چستی رہتی ہے۔ صبح کے وقت ننگے پاؤں ہری گھاس پر ٹھلنا دماغ کو تازگی۔ آنکھوں کو قوت اور احتلام کے مریضوں کی بڑھی ہوئی حس کو دور کرتا ہے۔ ٹھلنے کے دوران اگر تسبیحات بھی پڑھتے رہیں تو آخرت کی کمائی مفت میں حاصل ہو سکتی ہے۔

ورزش سے متعلق کتابوں کو دیکھ کر بھی کوئی ہلکی پھلکی ورزش کی جاسکتی ہیں۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)

## احتلام کے مریض کے غسل کا طریقہ <sup>35</sup>

احتلام کے مریضوں کے لئے صبح و شام ٹھنڈے پانی کا غسل خاص طور پر مفید ہے۔ جو لوگ ہمیشہ سردی کے موسم میں خوب گرم پانی سے نہانے کے عادی ہیں اور جن کو ٹھنڈے پانی سے غسل کی ہمت نہیں پڑتی اور نزلہ زکام کا ڈر غالب رہتا ہے ان کو اپنی عادت اس طرح بدلنا چاہیے کہ ایک بالٹی گرم پانی کی اور ایک بالٹی ٹھنڈے پانی کی غسل خانہ میں رکھیں اور پہلے ایک لوٹا گرم پانی کی بالٹی سے جسم پر ڈالیں اور پھر وہی لوٹا ٹھنڈے پانی کی بالٹی سے بھر کر گرم پانی کی بالٹی میں ملا دیں اس طرح ایک لوٹا گرم پانی کا نکال کر ایک لوٹا ٹھنڈے پانی کا ملاتے رہیں اس طرح ان کو کچھ دن بعد ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔

غسل سے پہلے اگر سارے جسم پر سرسوں کے تیل کی خود ہی مالش بھی کر لیا کریں تو یہ بہت زیادہ مفید عمل ہے۔ اگر پورے جسم پر مالش نہ کر سکیں تو کم از کم دونوں پیروں کے تلووں میں تیل لگایا کریں غسل کے خاتمہ پر ایک لوٹا ٹھنڈا پانی عضو کے حشفہ (سیاری) پر دھار سے گرانا چاہئے اس سے جنسی مراکز کو ٹھنڈک پہنچتی ہے

اور غیر ضروری احتلام اور سرعت انزال سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ یہ عمل دونوں وقت بلا ناغہ کیا جائے۔

## احتلام کے مریض کا لباس

لباس عام طور پر ڈھیلا ڈھالہ ہی پہننا چاہیے۔ کیونکہ تنگ لباس جسم کے دوران خون میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ بعض ناواقف لوگ احتلام کے مریضوں کو لنگوٹ باندھنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ عضو تناسل دبا رہے اور احتلام نہ ہو۔ یہ خیال بالکل غلط ہے بلکہ اس ہدایت پر عمل کرنے سے مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے کیونکہ لنگوٹ کی بندش سے خون آزادی کے ساتھ گردش نہیں کر سکتا اس لئے لنگوٹ کبھی بھی سوتے وقت تو باندھنا ہی نہیں چاہیے اسی طرح پتلون۔ پاجامہ۔ دھوتی شلوار کے اندر چڈی۔ جانگیہ۔ انڈرویر کوئی بھی چیز پہننے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ لئے کہ عضو تناسل پر زیادہ کپڑوں کی وجہ سے گرمی بہو نچنا بھی نقصان رساں ہے۔ اسی طرح جو لوگ پیشاب کے بعد عضو کو نہیں دھوتے ان کے کپڑوں میں پیشاب کے قطرے جذب ہو کر گندگی

پیدا کرتے ہیں اس لئے روزانہ رومالی کو دھو لینا چاہیے ورنہ سوزش و خارش نمودار ہو سکتی ہے۔

احتلام کے مریضوں کا کم از کم نیچے کا کپڑا سوتی ہونا ضروری ہے ٹیری کاٹ کا لباس بھی گرمی پیدا کرتا ہے۔

## احتلام کے مریضوں کے لئے سونے کا طریقہ

چونکہ احتلام ہمیشہ نیند کے دوران ہی ہوتا ہے اور اکثر و بیشتر (۹۵ فیصدی) چت سونے کی حالت میں ہوتا ہے اس لئے احتلام کے مریضوں کے لئے سونے کے لئے صحیح پوزیشن یہ ہے کہ سیدھی کروٹ ہی لیٹا جائے جو سنت بھی ہے۔ پھر سوتے میں الٹی کروٹ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں چت یعنی پیٹھ کے بل یا پیٹ کے بل اوندھے منہ تو ہرگز نہ لیٹیں۔ جو لوگ چت لیٹ کر سونے کے عادی ہیں ان کو مندرجہ ذیل تدبیر پر عمل کرنے سے چت لیٹنے کی عادت چھوٹ سکتی ہے۔

ایک کھدر کا کپڑا جو چار فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا ہو اس کے درمیان میں ایک گرہ (گانتھ) لگا کر سوتے وقت کمر میں اس طرح

باندھ لیں کہ وہ گانٹھ پیٹھ کے درمیان (بیچ میں) رہے۔ ایسا کر لینے سے جب کروٹ سے لیٹنے پر سونے کی حالت میں کروٹ بدل کر چت ہو جانے پر گانٹھ پیٹھ میں چبھے گی تو خود بخود کروٹ بدل جائے گی۔ ملاحظہ ہو وہ تصویر اگلے صفحہ پر۔

بستر میں جانے سے پہلے دونوں پاؤں گرم پانی سے دھو کر سونا ایک نفع بخش عمل ہے اس سے دورانِ خون پیروں کی طرف ہو جانے سے سر کا بوجھ دور ہو کر دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔

چونکہ احتلام ہمیشہ نیم بیداری کی حالت میں آخر رات میں ہوتا ہے اس لئے علی الصبح فطرت کے مطابق آنکھ کھل جائے تو فوراً بستر چھوڑ کر کھڑا ہو جائے۔ آنکھ کھل جانے پر دوبارہ سونے کی کوشش کرنے پر گہری نیند تو آتی نہیں اور اسی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے اس طرح جلد اٹھ جانے سے چاہیں تو تہجد بھی پڑھ سکتے ہیں اور فجر کی نماز قضا کرنے کے وبال سے بھی بچ سکتے ہیں۔

ہمیشہ خوب کسی ہوئی چارپائی۔ پلنگ یا تخت خواہ زمین پر لیٹنا اچھا ہے۔ بستر بھی سادہ ہو ڈنلپ کے گدوں پر یا روئی کے ملائم گدوں سے بھی احتراز کرنا ضروری ہے۔ نرم و نازک بستر پر لیٹنے سے بھی شہوانی خواہشات بیدار ہوتی ہیں اسی لئے قدیم ہندوستانی

( سوتے وقت کمر میں گاتھ لگا کر کپڑا باندھنے کا طریقہ )



برہمچاری (مجرد) لکڑی کے تخت پر ہی لیٹتے تھے اور لکڑی کی کھڑاؤں پہنتے تھے۔

احتمام کے مریضوں کو دن کے وقت سونے سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ کی سنت تھوڑی دیر لیٹنے کی ہے بہت زیادہ سونا ضروری نہیں رات کے زیادہ حصہ میں عبادت کرنے والوں کے لئے البتہ دن میں سونا ضروری ہے تاکہ رات کی نیند کی کمی پوری ہونے سے صحت کا توازن قائم رہے۔

جوان آدمیوں کو رات میں زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹہ سونا چاہیے اور فجر سے پہلے پہلے اٹھ جانا چاہیے تاکہ صبح کی آکسیجن سے بھرپور ہوا میں خوب سانس لینے کا موقع مل جائے۔

سونے کی حالت میں منہ لمف یا چادر کے باہر ہو۔ منہ ڈھانک کر سونا بھی مضر صحت ہے۔ جن لوگوں کو نزلہ نہ کام کی شکایت رہتی ہو وہ سر اور کانوں پر رومال پیٹ کر سویا کریں۔ آنکھ کھلنے پر اگر پانی کی خواہش ہو تو اٹے ہاتھ سے ناک بند کر کے سیدھے ہاتھ سے ۲- یا ۳ سانس میں پانی پیئیں۔ اگر رات میں آنکھ کھل جائے اور پیشاب کا تقاضہ ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لیں۔ اس وقت پیشاب کو روک کر لیٹے رہنا بھی مناسب نہیں ہے۔ ہمیشہ

پیشاب کر کے ہی سونا چاہیئے اور ایک ہی بستر میں دو مردوں یا دو عورتوں کا ایک ساتھ سونا بھی شرعاً منع ہے۔

## احتلام سے بچنے کیلئے سوتے وقت کے ضروری عمل

پچھلے صفحات میں جس قدر ہدایتیں تحریر کی گئی ہیں ان سب پر عمل کرنے کے ساتھ روزانہ سوتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر ضرور عمل کیا جائے۔

۱۔ پیشاب، پاخانہ سے فارغ ہو کر سویا جائے۔

۲۔ بہتر تو یہ ہے کہ پورا وضو کر کے ہی سویا کریں سوتے وقت ایک لوٹا ٹھنڈے پانی سے عضو کو دھو کر سوئیں۔

۳۔ رات کا کھانا ہلکا اور معمول سے کم کھا کر سوئیں۔ مثلاً چار چپاتی کھانے کی عادت ہے تو ڈھائی تین چپاتی سے زیادہ نہ کھائیں۔ اگر کہیں دعوت ہو تو پوری احتیاط سے کام لیں۔ خوش ذائقہ ہونے کے سبب بہت زیادہ ہرگز نہ کھائیں۔ کچھ پیٹ خالی ضرور رکھیں۔ زیادہ کھانے سے خشکی پیدا ہو کر پیاس بھی زیادہ لگتی ہے اور زیادہ پانی پینے سے زیادہ اور گہری



نیند آتی ہے۔ اس لئے صبح کو جلد اٹھنا محال ہو جاتا ہے اگر کسی وجہ سے رات کا کھانا بہت دیر سے ملے تو پھر زیادہ نہ کھائیں۔ سوتے وقت نہ کوئی چیز کھائیں نہ گرم یا ٹھنڈا دودھ یا کوئی اور مشروب مینگو شیک وغیرہ حتیٰ کہ پانی بھی نہ پیئیں۔

منہ ڈھانک کر ہر گز نہ سوئیں۔ سردی کے موسم میں نزلہ زکام کے ڈر سے سر اور کانوں پر رومال باندھ کر سوئیں۔

ہمیشہ پہلے سیدھی کروٹ سوئیں۔ سونے میں الٹی کروٹ ہو جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ اگر چیت لیٹنے کی عادت ہو تو اس کو بدلنے کے لئے کمر میں کپڑا باندھ کر سوئیں جس میں گانٹھ لگی ہو۔ جس کی ترکیب پیچھے سونے کے بیان میں سمجھا دی گئی ہے۔

رات میں پیشاب کی حاجت و تقاضہ ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لیں پیشاب رو کنا ٹھیک نہیں۔

علی الصبح یا صبح سے ذرا پہلے جس وقت آنکھ کھلے فوراً بستر چھوڑ دیں۔ گھڑی میں الارم لگا کر اٹھنے کی عادت بنائیں

لیٹنے کے بعد جب تک نیند نہ آئے تسمیحات، آیت الکرسی وغیرہ پڑھنے کے علاوہ دن بھر کے اعمال کا محاسبہ کر لیں۔

## کیا احتلام غیر طبعی کا علاج صرف دواؤں سے ممکن نہیں

اگر کسی صاحب کو پچھلے صفحات میں لکھی گئی ہدایات و تدابیر پر عمل کرنا جھنجھٹ یا مشکل و ناقابل عمل معلوم ہو اور وہ محض دواؤں کے ذریعہ اپنے مرض کثرت احتلام و جریان کو دور کر لینے پر یقین رکھتے ہوں تو میں ایسے اشخاص کو پوری دیانت داری اور یقین کے ساتھ بتا دینا چاہتا ہوں صرف دواؤں سے کثرت احتلام کی شکایت ہمیشہ کے لئے بغیر کسی دوسرے نقصان SIDE EFFECT کے دور ہو جائے یہ تو قطعی نا ممکن ہے اگرچہ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے استعمال سے کثرت احتلام کی شکایت رفع ہو سکتی ہے مگر اُن میں سے بعض دواؤں کے ثانوی اثرات سے قوت باہ کو شدید نقصان بھی پہونچ سکتا ہے بلکہ ایسی دواؤں کے کثرت استعمال سے نقصان پہونچتا یقینی بات ہے۔ ایسی دواؤں کا استعمال کسی تجربہ کار معالج کے لئے ذریعہ مصلحت کے ساتھ کرنا چاہئے۔

کثرت احتلام کو فوری فائدہ پہونچانے والی زود اثر دواؤں میں پونا شیم برومائیڈ۔ ایون۔ دھتورہ۔ کافور۔ بھنگ۔ بلاڈونا وغیرہ

کوئی نہ کوئی ایسی چیز ضرور شامل ہوتی ہے جس سے مریض کی بڑھی ہوئی حس دور ہو جانے سے احتلام رک جاتا ہے مگر اُن کے کثرت استعمال سے مریض کے دل و دماغ اور اعصاب کو جو نقصان پہونچتا ہے اُس کی تلافی بھی ایک مشکل مسئلہ بن جاتی ہے۔ کثرت احتلام و جریان سے جنسی اعضاء میں جو کمزوری۔ ڈھیلا پن۔ کچی ولاغری پیدا ہو جاتی ہے اُس کے لئے داخلی اور خارجی دواؤں کا استعمال بھی ضروری ہے۔ جس کے لئے ہم یونانی نسخہ جات اور ہومیوپیتھی کی کچھ مفید اور بے ضرر (جن سے کوئی نقصان نہ پہونچے) دوائیں بھی تحریر کئے دیتے ہیں۔ جن کو ساتھ میں استعمال کر کے جلد فائدہ و قوت حاصل کر سکتے ہیں مگر ان نسخوں سے فوری فائدہ کی امید نہ کریں بلکہ دل جمعی سے دوا کھاتے رہیں انشاء اللہ ۳۔۴ ہفتہ میں ضرور فائدہ محسوس ہوگا۔

## مرض احتلام کی یونانی ادویات

① احتلام کے اُن مریضوں کے لئے جن کو قبض بھی رہتا ہو رات کو سوتے وقت اسپغول مُسکُم نو ماشہ یا سبوس اسپغول

(اسپغول کی بھسی) سات ماشہ ایک یاد و گھونٹ پانی یا ٹھنڈے دودھ سے پھانک لینا مفید ہے۔

تخم خیارین (کھیرے گلڑی کے بیج) ۶ ماشہ تخم کاہود و ماشہ تخم کاسنی تین ماشہ مغز کشیز (دھنیا) چار ماشہ۔ خشخاش سفید دو ماشہ۔ تخم نیلو فرد و ماشہ ساری دواؤں کو رات کو تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں صبح کو سل پر پیس کر تھوڑا پانی ملا کر چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ (تیس گرام) ملا کر پی جائیں۔

درخت برگد کے دودھ کی پانچ بوندیں ایک بتاشہ پر اور بتاشہ نہ ملے تو تھوڑی سی شکر (ایک چھوٹا چمچ) پر ڈال کر نہار منہ کھائیں پھر دوسرے دن چھ بوندیں تیسرے دن سات بوندیں اسی طرح ایک ایک بوند روزانہ بڑھا کر پندرہ بوند تک پہنچ کر ایک ایک بوند روزانہ گھٹا کر پانچ بوند پر آجائیں۔ اس وقت تک استعمال کریں جب تک مرض بالکل دور نہ ہو جائے۔

احتلام کے لئے کشتہ قلعی ایک ایک رتی ہیں گرام مکھن کے درمیان رکھ کر استعمال کریں۔ یہ کشتہ بالکل بے ضرر ہے۔ ضرورت سمجھیں تو رات کو بھی لے سکتے ہیں۔

- ۱۵ اسگندنا گوری ایک حصہ بداری کند دو حصہ شکریا مصری دو حصے تینوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر آپس میں ملا کر بحفاظت رکھیں چھ گرام سے دس گرام تک صبح و شام پانی کے ساتھ۔ مریض کمزور ہو تو دودھ کے ساتھ بہت مفید و مجرب ہے۔
- ۱۶ مغز کشیز (دھنیا) کوزہ مصری دونوں برابر الگ الگ کوٹ کر ملا لیں یہی سفوف چھ ماشہ ہمراہ کشتہ قلعی نصف رتی صبح و شام ٹھنڈے پانی سے ذکاوتِ حس کے باعث احتلام کے لئے بہت مفید ہے۔

- ۲۰ ثعلب مصری ایک تولہ بنسلو چن ایک تولہ چُنیاں گوند ایک تولہ ست گلو ایک تولہ دانہ الاچکی خورد ایک تولہ مصری ڈھائی تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھان کر سفوف بنالیں۔
- ترکیب استعمال: پانچ پانچ گرام صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھریا دودھ کی بالائی پچاس گرام کے ساتھ۔ احتلام و جریان کے لئے بے حد مفید ہے۔

- ۸ دانہ الاچکی خورد، رال سفید برابر وزن حسب ضرورت پیس کر سفوف بنائیں اور چار ماشہ علی الصبح ہمراہ شیر گاؤ۔ ہفتہ عشرہ میں ہی فائدہ ظاہر ہوگا۔ مگر پورا فائدہ ہونے تک

کھاتے رہیں۔

۹۔ سفوف اصل السوس (ملٹھی) تین تین ماشہ شہد ایک چمچ میں

ملا کر صبح و شام چائنا احتلام کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ بنارسی آملہ کا مربہ ایک عدد پانی سے دھو کر صبح و شام چبا چبا

کر کھائیں۔

نوٹ: یہ ساری دوائیں خلوئے معدہ (خالی پیٹ) کے وقت لی

جائیں۔ اگر کسی دوا سے قبض معلوم ہو تو صبح کو دو تولہ گلقدیا

۱۱۔ دانے منقہ چبا چبا کر کھالیا کریں۔

## جریان Sperma Torrhoea

بغیر مباشرت و جماع یا جلق لگائے جانے کی حالت میں عضو

تناسل کے راستہ لیس دار مادہ خارج ہونے کا نام جریان یا پریمہ ہے

دیگر اسباب کے علاوہ کثرت احتلام کے سبب بھی جریان کا مرض

لاحق ہو جاتا از بس ضروری بلکہ لازمی بات ہے۔ کثرت احتلام

سے عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن اور منی کا قوام پتلا ہو جانے سے کبھی

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت اور کبھی چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے شہوانی

خیالات کی تحریک پر منی یا مندی کے قطرات نکل جانے کو جریان کہتے ہیں۔ اس طرح منی نکلنے میں کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی۔ یہ سب گندے خیالات اور آوارگی مزاج کے سبب بھی ہوتا ہے۔ اس مرض کے بارے میں تفصیل کے ساتھ ہم اپنی کتاب ”ضعفِ باہ کا اصولی علاج“ میں لکھ چکے ہیں۔ اُس کو پڑھ لیا جائے۔

مرضِ جريان کو بھی دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) جريان منی (۲) جريان مندی

جہاں تک علاج کا تعلق ہے دونوں اقسام کا ایک ہی علاج ہے۔ جو ہدایتیں احتلام کے مریضوں کے لئے لکھی گئی ہیں اُن پر عمل کے ساتھ دواؤں کے استعمال سے اس مرض سے نجات پائی جاسکتی ہے۔

نوٹ: منی، مندی اور ودی کے بارے میں پوری معلومات کے لئے ہماری کتاب ”ضعفِ باہ کا اصولی علاج کا مطالعہ کریں۔“

# احتلام سے جریان

## احتلام و جریان کی ہو میو پیتھک دوائیں

ہو میو پیتھک دوائیں مرض کے نام پر تجویز نہیں کی جاتی ہیں بلکہ علامات کے لحاظ سے دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ آپ ان دواؤں کی علامات کو بغور پڑھیں اور اپنے لئے دوا تجویز کریں اگر ایک کے بجائے دو یا تین دواؤں میں علامات ملیں تو یکے بعد دیگرے دو یا تین دوائیں بھی لی جاسکتی ہیں۔ مثلاً آپ کے مرض کی علامات نیچے لکھی دواؤں میں سے۔ (۱) سلفر (۲) نکس اور برو سما میں پانی گئیں تو آپ صبح کو سلفر ۳ رات کو نکس ۳ و امیکا اور دن میں برو سما تین بار لیجئے یا اپنے کسی قریبی ہو میو پیتھک ڈاکٹر سے مشورہ کر لیجئے۔ ہمارے یہاں سے بھی جوابی لفافہ بھیج کر معلوم کر سکتے ہیں۔

دوا کے انتخاب کے سلسلے میں یہ بات دھیان میں رکھیں کہ جس دوا کی علامات میں آپ کے مرض کی تین علامتیں پائی جائیں وہ دوا آپ کے لئے اکسیر ہوگی۔ بسا اوقات تین علامتیں نہ ملنے پر



دو علامتوں پر اور کبھی صرف ایک علامت پر بھی دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔

ارجنٹیم میٹالیکم 200 ARGENTUM METALICUM 200

بغیر شہوتِ نفسانی اور بغیر ایستادگی کے قریب قریب ہر رات احتلام ہونا۔ خصلوں میں کچلے جانے کا احساس۔ فوطے سکڑ گئے ہوں۔ سوتے وقت ایک خوراک

ارجنٹیم نائٹریک 200 ARGENTUM NIT. 200

جلق کی خرابیوں کے سبب بغیر ایستادگی و انتشار کے احتلام۔ مریض کو میٹھی چیزیں پسند ہوں۔ پیشاب میں میٹھی بو آتی ہو۔ چہرہ بوڑھوں جیسا ہو گیا ہو۔ عضو مخصوص سکڑ گیا ہو۔ سوتے وقت ایک خوراک۔

اورم میٹالیکم 6x AURAM MET 6x

احتلام یا جریان جس میں منی بغیر ایستادگی کے پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت نکل جاتی ہو خصلوں کی رگیں پتلی ڈورے جیسی ہو گئی ہوں۔ کبھی شہوانی خیالات کی بھرمار اور کبھی خود کشی کا رجحان۔ دن میں چار بار دوا۔

## انڈیم میٹلیکم 30 INDIUM MET 30

دماغی کمزوری۔ مباشرت یا اغلام بازی کے خواب۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ احتلام رات میں دو بار کبھی چار چار راتوں میں لگاتار احتلام۔ بغیر علم کے احتلام۔ عضو پر خارش۔ خسیوں میں درد و سختی۔ منی کی نالیوں میں اوپر کی طرف کھینچن۔ دن میں چار بار

## ایگنس کاسٹس 200 AGNUS CASTUS 200

لڑکپن کی عمر سے جلق کی عادت کے سبب عضو ڈھیلا، چھوٹا، ایساوگی مفقود جریان منی وندی۔ پاخانہ کے وقت منی کا اخراج۔ احتلام شادی کے بعد ناکامی کے ڈر سے مریض خود کشی پر آمادہ۔

## تھو جادر ٹیگچر THUJA Q

ایسے مریض جن کو بار بار پیشاب کی جانا پڑے گا ہے درد ہوتا ہو۔ پیشاب کا آخری قطرہ نکلنے میں درد پیشاب کی اچانک نہ رکنے والی خواہش۔ غرض پیشاب کی کسی علامت کی موجودگی میں احتلام ہونے والے مریض اس دوا کے ۱۵-۲۰ قطرے ایک چمچ پانی میں ڈال کر سوتے وقت پی لیا کریں۔ اگر بدن پر مسے ہوں تو پھر دوا کثیر ہوگی۔

### ڈیجی ٹالس 3X DIGITALIS 3X

کمزور دل کے مریض جن کا دل ذرا سی غیر معمولی بات پر دھڑکنے لگتا ہو نبض کی حرکات ست اور بے قاعدہ۔ آلات تناسل میں کمزوری کے ساتھ احتلام۔ روزانہ صبح و شام لیجئے۔

### ڈاسکوریا 30 DISCOREA 30

آلات تناسل میں مسلسل اکساہٹ کثرت ایساوگی کے ساتھ۔ آلات تناسل ڈھیلے ڈھالے اور سرد۔ آلات تناسل کے ارد گرد بہت تیز بدبو والا پسینہ گردوں کی جانب سے خسیوں کی طرف درد۔ نیند کی حالت میں احتلام۔

### سلفر 200 SULPHUR 200

احتلام کی عادت ایسے لوگوں میں جو سرد موسم میں نہانے سے ڈرتے ہیں۔ زیادہ دیر کھڑا رہنا دشوار ہو۔ لاپچی اور کنجوس قسم کے۔ آلات تناسل و بخلوں میں بدبودار پسینہ بالعموم پیلے رنگ کا۔ سر، ہتھیلی، پیروں یا کسی اور حصہ جسم پر جلن کا احساس۔ پیشاب پاخانہ گرم۔ ایسے مریض سوتے وقت یک خوراک لیا کریں۔

جیلیسی میم 6 GELSEMIUM 6 جلق کے سبب بغیر خیزش کے منہی خارج ہوتی رہتی ہو جس کے سبب نقاہت محسوس ہو اعضائے

تناسل ڈھیلے ڈھالے اور سرد رہتے ہوں۔ فوطوں پر پسینہ کی زیادتی۔  
پست ہمتی مزاج میں چڑچڑاپن۔ دن میں ۳-۴ بار

سیلینیم 3X  
SELENIUM 3X

منی پتلی جس میں قدرتی بونہ ہو۔ چلتے پھرتے۔ پیشاب  
پاخانے کے وقت قطرہ قطرہ گرتی رہے مریض شہوانی خیالوں میں  
مستغرق رہتا ہو۔ خیزش۔ سست کمزور اور ناکافی۔ سرعت انزال۔  
جماع کے وقت عضو ڈھیلا پڑ جائے۔ عضو سکڑ جانے سے جھوٹا  
معلوم ہو۔ بد مزاجی لیٹنے اور سونے کی زبردست خواہش۔ ایک ایک  
ٹکیہ دن میں چار چار بار مگر اول روز سیلینیم ایک لاکھ کی ایک خوراک  
کھالیں۔

کھیر یا کارب 200  
CAL-CARB 200

بڑے شکم والے بے ڈول بد وضع انسان جن کو ہر موسم میں  
پسینہ آتا ہو خصوصاً سر و چہرہ پر۔ خواہش نفسانی کی زیادتی بالعموم آخر  
رات میں (۳ بجے کے قریب) اکثر احتلام۔ سرعت انزال۔  
جماعت کے بعد چڑچڑاپن و کمزوری سوخت وقت ایک خوراک۔

کیلیڈیم 200  
CALADIUM SEG 200

جلق کے اثرات مابعد۔ رات کے وقت اکثر احتلام بغیر شہوانی

خوابوں کے۔ جلق کے سبب حشفہ (سپاری) موٹا ہو گیا۔ پسینہ میں  
 مٹھاس کے سبب مریض کے جسم پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ نیم خوابی کی  
 حالت میں تو عضو میں انتشار و ایستادگی ہو مگر جاگنے پر ختم ہو جائے۔  
 سوتے وقت ایک خوراک۔ دو ہفتہ بعد یہی دوا ایک ہزار نمبر کی ہر  
 ہفتہ ایک خوراک۔

کو نیم میکو لیٹیم CONIUM MAC 200

محض عورتوں کو دیکھتے ہی انزال ہو جائے خواہ جلق کی وجہ سے  
 ہو یا انعام کے سبب۔ روزانہ سوتے وقت۔

کیڈیم سلف CADIUM-SULPH 3X

باقاعد زندگی نہ گزارنے۔ صفائی کے ساتھ نہ رہنے اور  
 متوازن غذا کی کمی کے سبب جلد جلد ہونے والے احتلام اس دوا  
 سے درست ہوئے ہیں۔ دن میں تین یا چار بار۔

نیٹرم فاس NATRUM PHOS 3X

بد ہضمی کے شکار مریض جن کو کھٹی ڈکاریں۔ کھٹی تے۔ آنتوں  
 میں درد کی شکایت رہتی ہو۔ پاخانہ میں باریک باریک کیڑے نکلتے  
 ہوں۔ منی پانی کی طرح پتلی ہو۔ بغیر کسی خواب کے احتلام۔ دن

میں چار چار ٹکیاں چار بار اشرف علی مٹوی (انڈیا)

## نکس دامیکا NUX VOM 200

چٹ پٹی اور مزیدار غذاؤں کے شوقین جن کو بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو کثرت جماع کے بد نتائج۔ چڑچڑے مزاج والے۔ رات کو شہوانی خوابوں کے ساتھ احتلام۔ سوتے وقت۔

## فاسفورک ایسڈ 3X PHOSPHORIC ACID 3X

احتلام کی پرانی شکایت جس سے دماغ کمزور ہو گیا ہو۔ دماغ خالی محسوس ہو۔ بار بار پانی جیسا سفید پیشاب آتا ہو پیشاب میں فاسفیٹ آتے ہو ۵.۵ قطرہ دن میں تین بار ایک چمچ پانی میں۔

## چائنا 200 CHINA 200

کثرت احتلام کے سبب کمزوری، سستی، چہرہ اتر اہوا بھوک نہ

لگنا۔ اشرف علی مئوی (انڈیا)

ہر قسم کے احتلام کے لئے ایک بایو کیمک مرکب

لکھیر یا فاس 12X نیٹرم میور 30X نیٹرم فاس 3X تینوں دواؤں

کی دو نکلیاں دن میں چار بار۔

مذکورہ بالا دواؤں کے علاوہ برائشا کارب۔ بودبشا۔ سپیا۔ کیمفر

اور فاسفورس وغیرہ دوائیں بھی اس مرض میں کام آتی ہیں مگر 90 فیصدی مریض مذکورہ بالا دواؤں کے ملتے ہیں۔

## احتلام کا روحانی علاج

حضرت تھانویؒ نے اپنی کتاب اعمال قرانی میں تحریر فرمایا ہے کہ احتلام سے بچنے کے لئے سوتے وقت سورۃ ”والطارق“ پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے لیٹنے سے احتلام نہیں ہوتا۔ اور بعض نوجوانوں نے اس پر عمل کر کے اس کی تصدیق کی مگر میری رائے میں یہ عمل احتلام طبعی کے لئے مفید ہوگا احتلام غیر طبعی کے لئے میری تحریر کردہ ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

صوفی عبدالرحمن صاحب پانی پتی نے اپنی کتاب آئینہ عملیات میں لکھا ہے کہ سوتے وقت داہنے ہاتھ کی انگلی سے ناف کے مقام پر لفظ ”عمرہ“ اس طرح لکھے کہ عمر کا میم عین ناف کے اوپر ہو۔ انشاء اللہ احتلام نہ ہوگا۔ یہ بھی مجرب ہے۔

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیریؒ نے اپنی بیاض میں تحریر فرمایا ہے کہ سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینہ پر

”یا عمرؓ اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ میری رائے میں دونوں ہی طرح سے لکھ لے۔ ناف پر بھی سینہ پر بھی۔“

## ایک غلط فہمی کا ازالہ

کثرت احتلام کے سبب جریان و سرعت انزال کا عارضہ لاحق ہو جائے تو بعض لوگوں کے دل میں یہ خوف پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ شادی کے بعد اپنی رفیقہ حیات کی خواہش پوری کرنے کے اہل نہیں ہیں اس لئے وہ شادی کرنے سے گریز یا انکار کر دیتے ہیں۔ دراصل یہ محض وہم ہوتا ہے اگرچہ کثرت احتلام سے کمزوری ضرور پیدا ہو جاتی ہے مگر آدمی بالکل نامرد نہیں ہو جاتا ہے۔ البتہ اس خوف اور وہم کی زیادتی سے آدمی ذہنی طور پر اس درجہ مغلوب اور مایوس ہو جاتا ہے کہ اس کی قوت ارادی بھی اس کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ پس ایسے مریضوں کو ہرگز مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بارے میں ہماری کتاب ضعیف باہ کا اصولی علاج مطالعہ فرمائیں۔

اشرف علی مٹوی (انڈیا)



## مشرقی تحقیق کی رائے

سائنس آف نیو لائف SCIENCE OF NEW LIFE کے فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ گوشت۔ انڈے۔ مچھلی۔ مرچیں۔ مصالحوں۔ تمباکو۔ چائے۔ قہوہ۔ چاکولیٹ اور میدے سے بنی اشیاء نظام تناسلی میں ہيجان پیدا کرتی ہیں خصوصاً چاء قہوہ۔ تمباکو۔ شراب اور گوشت یہ سب یا تو محرک ہیں یا منشی۔

جب کوئی بھی محرک یا منشی چیز استعمال کی جاتی ہے تو وہ نظام عصبی میں بالعموم اور نظام تناسلی کے اعصاب میں بالخصوص ہيجان پیدا کرتی ہے اور فعل معکوسہ کی وجہ سے دماغ میں تحریک ہوتی ہے جس سے شہوانی خواہشات کا ایک طوفان اُمنڈ آتا ہے۔ علاوہ ازیں چٹ پٹی اور نفیس غذاؤں کی کثرت قبض پیدا کرتی ہے اور قبض تو ساری بیماریوں کی ماں ہے جو احتلام کے علاوہ اور بھی بہت سے

امراض پیدا کرتا ہے۔ اشرف علی مئوی (انڈیا)  
(ماخوذ از علاج الاحتمام)

# اتن درست رہنا انسان کی اپنی ذمہ داری ہے

حکیم محمد سعید

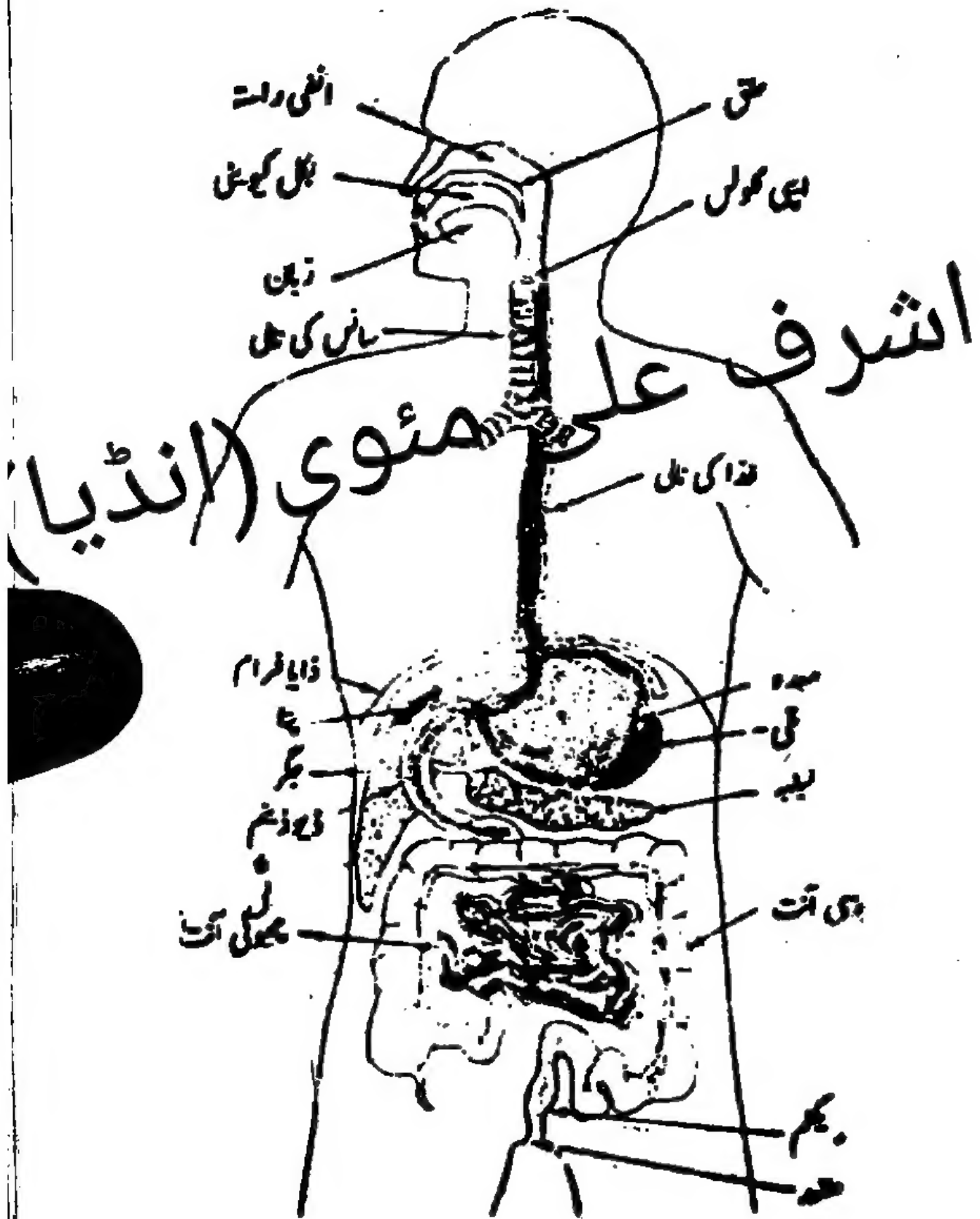
صحت کا کون خواستگار نہیں، لیکن بہت کم لوگ  
ہیں جو اس کے لیے کوشش کرنے کو بھی تیار ہوں۔ صحت کے  
لئے کچھ کرنا انہیں منظور نہیں۔ دکھ گوارا ہے سکھ کے لیے  
کوشش کرنا گوارا نہیں۔ دل پر قابو ہے نہ تبسم پر۔

زندگی بکے موجودہ نصب العین کا یہ لازمی نتیجہ ہے اور  
انہیں شک نہیں کہ صحت پر ذہنی کیفیت اور اخلاق  
و ثقافت کا بھی بہت اثر ہے۔

اچھی صحت ہر انسان کی خود اپنی ذمہ داری ہے۔ (انڈیا)

فکر و تشویش سے اعضاء مضمر  
مجروح ہو جاتے ہیں۔

# نظام، مضمر 60



# دورانِ خون

